قال اللہ تعالیٰ انا انزلنا التوراۃ فیہا ھدی ونور وآتیناہ الانجیل فیہ ھدی ونور

چون آیات صدر دلالت میکند بر نافعیت اعلام اسمائے کتب و مضامین منورہ قلوب و ہمین است حقیقت ضبط فہرست ہذا بطرز پسندیدہ و محبوب متعلقہ تصانیف حضرت اقدس حکیم الامت مجدد الملت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی سلمہ اللہ علام الغیوب

مسمّٰی بہ

تالیفات اشرفیہ

١٣٥٥ھ

مرتبۂ

احقر عباد رب فلق محمد عبد الحق عفا اللہ عنہ الکروب و غفر لہ الذنوب

باہتمام

حاجی محمد اسمٰعیل صدیقی

در ادبی پریس مانڈ لکھنؤ بحلیۂ طبع آراستہ شد

اسکو "کتبخانہ اشرف السوانح رائے بریلی" سے ٹکٹ بھیجکر باسانی منگا سکتے ہیں۔ قیمت ۶ر

ماہوار رسالے

جو حضرت اقدس حکیم الامت مجدد الملت مدظلہم العالی کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی کی تبلیغ و اشاعت کیلئے جاری کئے گئے بحسب ذیل ہیں

(۱) النور یہ ماہواری رسالہ خانقاہ امدادیہ اشرفیہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر سے زیر ادارہ جناب مولوی شبیر علی صاحب مدظلہ العالی ہر قمری مہینہ کے آخری ہفتہ میں شایع ہوتا ہے اسمیں مع ٹائیٹل ۳۶ صفحے ہوتے ہیں اور اسکا سال ماہ جمادی الاولی سے شروع ہوتا ہے۔ یہ رسالہ ۱۳۳۹ھ سے جاری ہوا اور بحمد اللہ ابتک جاری ہے اسمیں حضرت والا مدظلہم العالی کے ہر قسم کے جدید مضامین شایع ہوتے ہیں۔ چندہ سالانہ ع۲

(۲) المبلغ یہ رسالہ بھی خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون سے زیر ادارہ جناب مولوی شبیر علی صاحب مدظلہ ہر قمری مہینہ میں شایع ہوتا ہے اسکے کم از کم ۴۰ صفحات ہوتے ہیں اسکا سال شوال المکرم سے شروع ہوتا ہے۔ یہ رسالہ ۱۳۴۹ھ سے جاری ہوا اور بحمد اللہ ہنوز جاری ہے اسمیں حضرت والا کے جدید مواعظ شایع ہوتے ہیں چندہ سالانہ ع۲

(۳) الابقاء یہ رسالہ دریبہ کلاں دہلی سے زیر اہتمام جناب محمد عثمان خانصاحب تاجر کتب مدظلہ ہر قمری مہینہ کی ۵ تاریخ کو شایع ہوتا ہے اسمیں مع ٹائیٹل ۴۶ صفحات ہوتے ہیں اور اسکا سال ماہ رمضان سے شروع ہوتا ہے۔ یہ رسالہ ۱۳۴۶ھ سے جاری ہوا اور بحمد اللہ ابتک جاری ہے۔ اسمیں حضرت والا کے کمیاب مواعظ قدیمہ شایع ہوتے ہیں۔ چندہ سالانہ عہ

(۴) الہادی یہ رسالہ بھی دریبہ کلاں دہلی سے زیر اہتمام خانصاحب موصوف ہر قمری مہینہ میں شایع ہوتا ہے۔ اسمیں مع ٹائیٹل ۵۴ صفحے ہوتے ہیں اسکا سال ماہ جمادی الاولی سے شروع ہوتا ہے۔ یہ رسالہ ۱۳۴۳ھ سے جاری ہوا اور ابتک جاری ہے اسمیں حضرت والا کے ہر قسم کے علوم عقلیہ نقلیہ شائع کئے جاتے ہیں چندہ سالانہ ع۲

(۵) الامداد یہ رسالہ امداد المطابع تھانہ بھون سے رجب ۱۳۳۳ھ میں جاری ہوا تھا ضخامت ۴۰ صفحات کی تھی مضامین مثل النور کے اور قیمت سالانہ ۳ تھی ۱۳۳۶ھ تک جاری رہا پھر بند ہوگیا۔

(۶) اشرف العلوم یہ رسالہ دفتر اشرف العلوم سہارنپور سے زیر ادارہ جناب مولوی ظہور الحسن صاحب کسولوی ہر قمری مہینہ میں شایع ہوتا ہے۔ محرم الحرام ۱۳۵۴ھ سے جاری ہوا۔ پہلے اسکا چندہ لعہ سال اور ضخامت ۲۵ صفحات کی تھی اب ضخامت تقریبًا ۴۰ صفحات کی ہے اور چندہ عہ

(۷) الاشرف یہ ماہوار رسالہ انوار بکڈپو امین آباد لکھنؤ سے زیر اہتمام جناب مولوی محمد حسن صاحب مدظلہ۔ ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ سے جاری ہوا اسکے نصف میں جدید ملفوظات اور نصف میں کتاب "بوادر النوادر" شایع ہوتی تھی۔ چندہ سالانہ عہ تھا چھ ماہ جاری ہوکر رہ گیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

التماس

منجانب مرتب فہرست ہذا

بعد الحمد والصلوٰۃ: - احقر انام یکے از خدام خانقاہ امدادیہ وبارگاہ اشرفیہ ناظرین باتمکین کیخدمت میں ملتمس ہے کہ یہ مجموعہ حضرت اقدس حکیم الامت مجدد الملت سراج السالکین سلطان العارفین مرشدی و وسیلتی فی یومی وغدی حاجی حافظ قاری مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی دامت برکاتہم کی گرانمایہ حیات طیبہ کی مذہبی وملی خدمات وصلاحات کا آئینہ اور حضرت ممدوح کے علمی وعملی عقلی ونقلی جواہر تحقیقات کا گنجینہ ہے۔ یعنی حضرت والا مدظلہم العالی کی تالیفات بابرکات ومجموعۂ ملفوظات ومواعظ نافعات اور دیگر اہل علم کی اعتناءات کی ایک مکمل فہرست ہے۔ (جسکا حوالہ اشرف السوانح حصہ اول کی تمہید میں دیا گیا ہے) ابتداء میں چند ارشادات جنمیں حضرت والا مدظلہ العالی نے اپنی تالیفات کے متعلق کچھ تحقیقات وآراء ظاہر فرمائی ہیں نیز شامل کردئے گئے ہیں۔ حق جل شانہ اسکے ذریعہ سے ہر خاص وعام امت خیر الانام علیہ التحیۃ والسلام کو حضرت والا کے علوم ومعارف اور فیوض وبرکات سے فیضیاب فرمائے اور اس حقیر سراپا تقصیر کے لئے باعث نجات وسرمایۂ آخرت بنائے آمین ثم آمین یا رب العالمین۔

زانکہ من بندۂ گنہگارم	ہر کہ خواند دعا طمع دارم

تالیفات مذکورہ کے متعلق بعض متفرق معروضات حسب ذیل ہیں

(۱) اس فہرست میں ماہ ذیحجہ ۱۳۵۴ھ تک کی تالیفات درج ہیں اللہ تعالیٰ حضرت مؤلف مدظلہم العالی کو تا دیر سلامت باکرامت رکھے آیندہ جسقدر کتابیں تالیف فرمائینگے وہ بھی طبع ثانی میں درج کردیجائیں گی

(۲) حتی المقدور تلاش وجستجو کر کے کتابوں کا اندراج کیا گیا ہے۔ کتب تعدادی ۳۱۰ مجموعۂ ملفوظات تعدادی ۶۷، مواعظ تعدادی ۳۶۳ کتب اعتناء تعدادی ۱۶۱ جملہ ۹۰۱ کتابیں اصلاح امت کی اسمیں درج ہیں، اگر بوجہ لاعلمی کوئی کتاب درج ہونے سے رہ گئی ہو تو ناظرین کرام اطلاع دیں تاکہ آیندہ طباعت میں وہ بھی درج ہوجائے

(۳) فہرست ہذا میں قیمت کتب کسی تاجر کتب کی فہرست دیکھ کر یا اندازہ لگا کر لکھی گئی ہے اسلئے کمی وبیشی قیمت کا احتمال ہے اور ہر تاجر کتب کو کم یا زیادہ قیمت لینے کا اختیار ہے۔

(۴) وہ رسالے جو کسی کتاب یا رسالہ کے ضمن میں شایع ہوئے ہیں اُنکی قیمت نہیں لکھی گئی۔

(۵) مطبوعہ کتب کے ملنے کا پتہ ونشان اور غیر مطبوعہ کتب حاصل کرنے کا طریق اخیر صفحہ میں مرقوم ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

(۶) حضرت والا کی تالیفات عربی زبان میں یہ ہیں۔ سبق الغایات فی نسق الآیات، انوار الوجود، التجلی العظیم، حواشی تفسیر بیان القرآن، تصویر المقطعات، التلخیصات العشر، مائۃ دروس، الخطب الماثورہ، وجوہ المثانی، سبع سیارہ، زیادات، جامع الآثار مع تابع الآثار تائید الحقیقہ بالآیات العتیقہ،
اور حضرت والا کی تالیفات فارسی زبان میں یہ ہیں، مثنوی زیر و بم، تعلیقات ترمذی عقائد بانی کالج باقی سب اُردو زبان میں ہیں۔

(۷) حضرت والا کی بعض کتابیں عام لوگوں کو بہت مفید ہیں جیسے بہشتی زیور مع بہشتی گوہر۔ اصلاح الرسوم، قصد السبیل، شوق وطن۔ تبلیغ دین۔ حیوۃ المسلمین۔ تعلیم الدین، اصلاح انقلاب، مقبول مناجات، تسہیل المواعظ، مجموعۂ ملفوظات۔
اور بعض کتابیں جدید تعلیم یافتہ اصحاب کیلئے بہت مفید ہیں جیسے۔ سائنس اور اسلام، اشرف الجواب، اصلاح الخیال، مواعظ۔ الانتباہات المفیدہ،
اور بعض کتابیں اہل سلوک کے لئے (جیسے قصد السبیل، تربیت السالک۔ التکشف، کلید مثنوی، عرفان حافظ) اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔

الملتمس

کمترین خلق رب الفلق محمد عبد الحق عفا اللہ عنہ ساکن کوٹ ضلع فتحپور ہسوہ

ارشادات اشرفیہ

متعلقۂ تالیفات

بعض حضرات احقر کے نام کتب کی یا رسالہ کی فرمائش لکھتے ہیں میرا ان چیزوں سے نہ مالی تعلق ہے نہ انتظامی اسلئے فرمائشوں سے ایذا ہوتی ہے اہل معاملہ سے عرض ہے کہ مجکو اس سے معاف رکھا کریں۔ اُن کی فرمائش بھی ضایع جاتی ہے اور جواب نہ جانے سے ان کو انتظار کی بھی تکلیف ہوتی ہے اور احقر پر بے وجہ وسوسہ تعمیل فرمائش میں بے پروائی کا بھی ہوتا ہے (منقول از تتمہ ثالثہ تنبیہات وصیت ۱۳۴۴ھ)

چونکہ یہاں کی تصانیف پر کسی سے کچھ حق تصنیف وغیرہ نہیں لیا جاتا اسلئے انکی رجسٹری کرانے کا کسی کو حق حاصل نہیں ہے۔ (منقول از رسالہ الامداد یکم جمادی الاولی ۱۳۳۵ھ) (اشرف علی)

یوں تو اپنے جمیع مولفات کے متعلق احتیاطاً مشورہ دیتا ہوں کہ دوسرے محققین علماء سے انکی تنقید کرا کر عمل کریں مگر بعض مولفات کی نسبت خصوصیت سے کچھ تنبیہات کرتا ہوں۔

(۱) "انوار الوجود" کو عام لوگ نہ دیکھیں۔ اور خواص بھی اُن کو صرف ذوقیات اور لطائف کے درجہ سے آگے نہ بڑھاویں۔

(۲) "نیل الشفا" کے متعلق النور نمبر ۹ جلد ۳ ماہ محرم الحرام ۱۳۴۲ھ میں ایک تنبیہ شایع ہوئی ہے اسکے خلاف نہ کریں۔

(۳) رسالہ "فیصلہ ہفت مسئلہ" کے متعلق تنبیہات وصیت کی تنبیہ ۱۴ ہم واجب العمل ہے۔

(۴) بہشتی زیور، بہشتی گوہر، امداد الفتاوی مع تتمات اور حوادث الفتاوی کے ساتھ "ترجیح الراجح" کا ضرور مطالعہ فرماویں کیونکہ اسمیں انکے بہت سے مقامات کی اصلاح ہے۔

(۵) "جمال القرآن" میں متعدد تسامحات ہو گئے ہیں اب اصلاح کے بعد مولوی شبیر علی سلمہ مکرر شایع[۱] کرانے والے ہیں اسکو اصل سمجھیں۔

(۶) "نصح الاخوان" کے بعض مضامین میں بعض علماء نے بعض عبارات میں اجمال یا ابہام کی وجہ سے اختلاف کیا ہے لہذا کسی محقق سے سبقاً سبقاً پڑھ لیں اور اختلاف میں جو حق ثابت ہو اُس کا اتباع کریں۔

(۷) "مسئلہ اہل خلہ" میں میری آخری تحریر کو قول فیصل نہ سمجھیں مستقل تحقیق کرلیں۔

---

[۱] جمال القرآن بعد اصلاح اب شایع ہوگیا ہے ۱۲

آخر میں احباب سے دعا کی استدعا ہے کہ حق تعالیٰ میری خطا و عمد کو معاف فرماویں اور میری تقریرات
تحریرات کو اضلال کا سبب نہ بناویں ۔ کتبہ اشرف علی آخر رمضان المبارک ۱۳۴۴ھ

(منقول از ثانیۃ التابعہ النور ماہ شوال المکرم ۱۳۴۴ھ)

فرمایا ۔ مجکو اپنی کسی تصنیف کے متعلق یہ خیال نہیں ہو کہ یہ میری سرمایہ نجات ہے البتہ "حیوٰۃ المسلمین"
متعلق میرا غالب خیال قلب پر ہے کہ اس سے میری نجات ہو جائیگی ۔ اسکو میں اپنی ساری عمر کی کمائی اور سار[ی]
کا سرمایہ سمجھتا ہوں مگر لوگ اسکو اردو میں دیکھ کر بے وقعت سمجھتے ہیں اسکی قدر ان علماء کو ہو سکتی ہے جو حدیث شری[ف]
پڑھاتے ہیں وہ دیکھیں گے کہ کون اشکال کہاں پر کس ذرا سے لفظ سے حل ہو گیا ہے ۔ اور پھر یہ کتاب گویا
فہرست ہے ان اعمال کی کہ جنسے یقینی طور پر دنیا کی بھی فلاح حاصل ہوگی اور دین کی بھی ۔ میں نے اسکو بہت
سوچ سوچ کر لکھا ہے ۔ اسکے لکھنے میں مجکو تعب ہوا ہے ۔ میں اول اسکے مضامین لکھتا تھا پھر انکو سہل کر[تا]
اسکے بعد دیکھتا تھا ۔ اگر کم سہل ہوئے تو پھر دوبارہ سہل کرتا تھا ۔ اور میں ہر ماہ میں اسکے دو ورق لکھا کرتا تھا
وہ دو ورق بھی بعض مرتبہ کئی کئی بار کے مسودہ میں لکھے جاتے تھے (حاضرین میں سے ایک صاحب نے بہشتی [زیور]
کے سہل ہونے کی تعریف فرمائی) اسپر فرمایا کہ اسکے اندر تو فرعی مسائل ہیں اسکی تسہیل توچنداں دشوار نہیں
اسکے اندر احادیث کی شرح کی گئی ہے ۔ مگر ایسی شرح کی گئی ہے کہ جس سے سارے اشکالات کا حل ہو گیا ہے
اگر کسی کے ذہن میں کوئی اشکال ہو تو وہ اسی کے پڑھنے سے حل ہو جائیگا ۔ اور اسکی اسی شخص کو قدر بھی ہو [سکتی]
ہے ورنہ اور کوئی کیا قدر کر سکتا ہے ۔ میرا تو ارادہ تھا کہ میں ایک بار "حیوٰۃ المسلمین" کو خود پڑھادوں مگر ہجوم [؟]
احتمال پر موقوف کر دیا ۔ مسلمانوں کو جتنی ذلت اور پریشانی آج کل ہو رہی ہے اس کتاب میں ان سب کا علا[ج]
ہے (پھر ایک صاحب نے ملفوظ مسمیٰ بہ "السلسبیل" کی تعریف فرمائی پھر اسکے بعد اس سے مختصر ملفوظ "الیم فی السم"
کی بھی تعریف فرمائی) تو حضرت نے ہنسکر ارشاد فرمایا کہ میں اس "اخصر" کو ایک سالہ کہا کرتا ہوں ۔ ایک رسالہ تو
۱۲ جلدوں میں ہے یعنی "تفسیر بیان القرآن" اور ایک رسالہ میرا بارہ سطروں میں ہے یعنی "الیم فی السم" مگر یہ میزا[ن]
کل ہے تمام سلوک کی لیکن اس میزان کل کی قدر اسی کو ہوگی جس نے پوری چھان بین کی ہو اور پوری تفصیل دیکھ[ی]
ورنہ کوئی کیا قدر کر سکتا ہے اسمیں کوئی بات سلوک کی رہی نہیں (منقول از القول الجلیل)

فرمایا ۔ میرے مزاج میں حرارت ہے اس حرارت ہی کی وجہ سے اتنی حدت بھی ہے اگر دوسرے کا مز[اج]
اتنا گرم ہو تو وہ اتنا ضبط نہ کر سکے میں بہت ضبط کرتا ہوں ۔ اور اسی حرارت مزاج کا یہ بھی اثر ہے کہ اتنے تھوڑے
سے زمانہ میں بحمد اللہ اتنی تصانیف ہو گئیں ۔ ٹھنڈے مزاج والے سے اتنی تصانیف تھوڑا ہی ہو سکتی ہیں
اور حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی دعا کا بھی اثر ہے ۔ مکہ معظمہ میں حضرت مرشدی علیہ الرحمۃ کے حکم سے

"تنویر" کا ترجمہ لکھا کرتا تھا اور حضرت کو سنا بھی دیتا۔ ایک بار حسب معمول سنایا تو حضرت نے دریافت فرمایا کہ کتنی دیر میں لکھا ہے میں نے عرض کیا کہ اتنے وقت میں لکھا ہے۔ فرمایا اتنے سے وقت میں تو کوئی بھی اتنا مضمون نہیں لکھ سکتا اور بہت دعائیں دیں۔ میں نے ابھی اپنی تصانیف کا شمار کیا تو پانسو انتیس ہوئی ہیں۔ اور اسطرح شمار نہیں کیا کہ مثلاً تفسیر کی بارہ جلدیں ہیں تو بارہ شمار کر لی گئی ہوں بلکہ اسکو ایک ہی شمار کیا گیا ہے ایک کتاب اور لکھ رہا ہوں انشاء اللہ تعالے ۵۳۰ ہو جائیں گی۔ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۳۰ء (منقول از القول الجلیل ملفوظ)

فرمایا۔ میرا حافظہ ضعیف ہے۔ اپنا بعض ضروری مضمون تلاش کرتا ہوں کہ کس جگہ اور کس کتاب میں ہے تو نہیں ملتا۔ اسلئے میں نے سب کتابوں کو دیکھ کر بطور یادداشت کے ایک جدول بنائی ہے تاکہ اسکو دیکھ کر کتاب میں نکال لوں۔ جو جدول جدید مضامین کی ہے اُسکا نام "غرائب الرغائب" ہے یہ مطبوع بھی ہے اور دوسری جدول جو قدیم مضامین کی ہے اسکا نام "الکلم الدالۃ علی الحکم الضالۃ" ہے یہ ابھی طبع نہیں ہوئی۔ اگر انھیں مضامین کو ایک جگہ جمع کرتا تو محنت ہوتی اور خرچ بھی پڑتا اب کوڑیوں میں کام نکل گیا۔ بلکہ کوڑی بھی صرف نہیں ہوئی۔
۹۔ شوال ۱۳۴۴ھ

فرمایا۔ جب قصد السبیل لکھی ہے رمضان شریف کا مہینہ تھا۔ لکھ کر مجھکو بھی بہت مسرت ہوئی تھی۔ اگر مناسبت ہو جاوے تو انھیں کتابوں کو لیکر بیٹھ جاوے عمر بھر کیلئے رہبری کے واسطے کافی ہیں مثلاً "قصد السبیل" "تعلیم الدین" "تربیت السالک" وغیرہ ۱۲ (ملفوظ مورخہ ۲۸۔ شوال ۱۳۴۴ھ)

فرمایا لوگ مواعظ نہیں دیکھتے ان میں سب کچھ ہے۔ چاہتے ہیں سینہ بسینہ ہو گو وہ چھپے ہوئے ہیں مگر چھپے ہوئے ہیں۔ مواعظ میں وہی باتیں تو ہیں جو علماء و صلحا کی کتابوں میں ہیں۔ انھیں کتابوں کا اقتباس ہے اور کہاں سے آئیں۔ کوئی جدید بات نہیں ہے صرف زمانہ کا لحاظ ہے۔ جو شیخ الرئیس کے نسخے ہیں وہ بعینہ حکیم محمود خاں صاحب کے زمانہ میں کام نہیں آتے وہاں قدح بھر دوائیں ہوتی تھیں یہاں مختصر سے کام لیا جانے لگا۔ ملفوظ مورخہ (۲ ذیقعدہ ۱۳۴۴ھ)

(ایک خادم نے عرض کیا کہ آپ کی اتنی عمر میں اتنی کتابوں کا تصنیف کرنا تعجب معلوم ہوتا ہے) فرمایا تالیف و تصنیف کے بعد اب میں بھی تعجب کرتا ہوں کہ مجھ سے اتنا کام کیسے ہو گیا۔ اور یہ تعجب کی اور بات ہے کہ بعض اوقات بعض مضامین میرے لکھے ہوئے میرے ہی سمجھ میں نہیں آتے۔ حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا قصہ ہے "کہ ایک جنگ میں ایک پہلوان کافر نے آکر للکارا کہ کہاں ہیں ابو عبیدہ آویں میرے مقابلہ کو آپ نے جانے کا قصد کیا تو لوگوں نے کہا کہ ہم حاضر ہیں آپ اس دیو کے مقابلہ کو کیوں جائیں آپ نے فرمایا کہ اس سے مجھ کو غیرت آتی ہے کیونکہ اسنے میرا ہی نام لیکر پکارا ہے۔ چنانچہ تشریف لیگئے مقابلہ ہوا دونوں جانب سے وار ہوئے دفعتاً دیکھا کہ اسکا سر کٹا ہوا علیحدہ پڑا ہے۔ پھر خود فرماتے ہیں کہ مجھ کو حیرت ہو گئی کہ یہ کیسے ہوا عقل کام نہیں کرتی" اسی لئے قرآن مجید

میں ارشاد ہے وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ "یہ تو سب اللہ تعالیٰ کی امداد ہے بجز اُسکی عنایت کے کچھ نہیں ہوسکتا" (ملفوظ مورخہ ۲۰ صفر ۱۳۵۲ھ)

(ایک[١١] صاحب نے حضرت والا کی تالیفات کی کثرت پر مدح و تعریف فرمائی) اسپر ارشاد فرمایا کہ جو کچھ کام ہوا اللہ تعالیٰ کی امداد و توفیق سے ہوا۔ انھوں نے جس سے چاہا اپنا کام لے لیا۔ اسمیں بندے کی کیا تعریف ہے۔ اسکی مثال تو ایسی ہے کہ کسی منشی نے ایک بچے کے ہاتھ میں قلم دیکر اور اپنے ہاتھ میں اسکا ہاتھ لیکر خوشخط لکھ دیا اب بچہ خوش ہو رہا ہے کہ میں نے لکھا ہے اور در حقیقت منشی جی نے لکھا ہے (ملفوظ مورخہ ۱۵ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ)

فرمایا[١١]۔ پہلے بعض اوقات رات رات بھر جاگ کر تالیف کا کام کرتا تھا اور تکان نہیں ہوتا تھا اب طبیعت تھک گئی ہے زیادہ کام نہیں ہوتا۔ (ایک اہل علم نے عرض کیا کہ آپ کی دینی خدمات آپ کی نجات کے لئے کافی ہیں) اسپر فرمایا کہ اگر میاں کے پسند آجائے تو سب کچھ ہے ورنہ سب ہیچ ہے۔ عورت ہزار سنگار کرے اگر اُسپر شوہر کی نظر نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے اگر ہمارے اعمال کی طرف دیکھا جاوے تو کان پکڑ کر نکال دینے کے قابل ہیں بس اُنکا فضل چاہیئے۔ (ملفوظ مورخہ ۶ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ)

(ایک[١٢] اہل علم نے عرض کیا کہ "تفسیر بیان القرآن" کو جسقدر آگے پڑھتے جاؤ اُسی قدر زیادہ علوم و معارف نظر آتے ہیں) اسپر فرمایا کہ واقعی اول سے آخر بہتر ہوتا گیا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ قرآن مجید سے جیوں جیوں مناسبت زیادہ ہوتی گئی اُسی قدر زیادہ مضامین دماغ سے نکلتے گئے۔ اکثر مصنفین کا دستور ہے کہ ابتداء میں سارا زور ختم کر دیتے ہیں اور انتہا میں سست پڑ جاتے ہیں اسمیں ایسا نہیں ہے ۱۲ (ملفوظ مورخہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ)

فرمایا[١٣]۔ غالباً مولوی طیب سلمہ اللہ (مہتمم مدرسہ دیوبند) نقل کرتے تھے کہ مولانا انور شاہ صاحب مرحوم کا قول تھا کہ میں نے عربی، فارسی، کتابوں کا کثرت سے مطالعہ کیا ہے اُردو کا نہیں کیا۔ مگر جب سے "تفسیر بیان القرآن" دیکھی ہے اُردو تصانیف دیکھنے کا شوق پیدا ہو گیا ہے معلوم ہوا کہ اُردو میں بھی علوم ہوتے ہیں" (فرمایا) اس سے یہ تو خوشی ہوئی کہ ایک عالی مرتبہ اہل علم نے تصدیق کر دی ۱۲ (ملفوظ مورخہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ)

فرمایا[١٤]۔ موجودہ فہرست کتابیں یا میری تصنیف ہیں یا وہ ہیں جنکی طرف خود اہل علم کی توجہ ہوئی ہے جسکو اعتناء کہا گیا ہے اور جسمیں میری خواہش یا فرمایش سے توجہ کی گئی ہے وہ نہ تصنیف کے تحت میں داخل ہے نہ اعتناء کے کیونکہ اعتناء سے مراد ہے توجہ بلا تحریک کے ۱۲ (ملفوظ مورخہ ۸ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ)

فرمایا[١٥]۔ جب میں کچھ لکھ کر حضرت (حاجی صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ) کی خدمت میں پیش کرتا تو حضرت بہت خوش ہوتے اور مشائخ مکہ معظمہ کے آگے ذکر فرماتے اور مجھ سے منگوا کر ان کو سنواتے اور فرماتے کہ یہ اسکا قال نہیں ہے بلکہ حال ہے۔ حضرت کو میرا بڑا خیال تھا۔ (مورخہ ۱۵ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ)

فرمایا[16] "تفسیر بیان القرآن" میں سُرخیاں قائم کردی ہیں۔ اور درمیان دو سُرخیوں کے ربط کی تقریر لکھدی ہے (ذیقعدہ ۱۳۴۴ھ)

فرمایا[17] زمانہ حال کا لحاظ کرکے لکھی ہے طلبہ کے واسطے لکھی ہے عوام کا لحاظ اسمیں کم ہے ۱۲ (ملفوظ مورخہ ۱۲۔ ذیقعدہ ۱۳۴۴ھ)

فرمایا[18] میں نے قصداً کسی کا رد نہیں لکھا نہ اہل تشیع نہ قادیانی نہ غیر مقلدین نہ اہل بدعت کا جس کسی نے کسی کے متعلق سوال کیا ہے اسکا جواب لکھدیا ہے اور مجھ کو یاد بھی نہیں رہتا کہ کس کے متعلق کیا لکھا ہے (ملفوظ مورخہ ۲۲۔ صفر ۱۳۵۲ھ)

فرمایا[19]۔ میں نے اپنی تالیف پر کسی سے تقریظ لکھوانے کی کوشش نہیں کی۔ تحریر موجود ہے دیکھ لو تقریظ کی کیا ضرورت ہے۔

فرمایا[20]۔ فرانس کے علاقہ سے ابراہیم بیگ نامی ایک شخص کا خط آیا ہے کہ " فرنچ زبان میں بہشتی زیور کا ترجمہ کرنا چاہتا ہوں"۔ میں اجازت دیدونگا اور اپنی یادداشت میں درج کرلوں گا تاکہ جب کبھی تنبیہات کا تتمہ لکھنا ہو تو اسکو بھی لکھوں ۱۲ (ملفوظ مورخہ ۱۶۔ ذیقعدہ ۱۳۴۴ھ)

فرمایا[21]۔ بہشتی زیور میں جہاد کا مضمون نہیں ہے۔ لوگوں کا اسپر بھی اعتراض ہے۔ میں کہتا ہوں کہ یہ تو عورتوں کی کتاب ہے اسمیں مردوں کے بہت سے احکام نہیں ہیں۔ اور اگر کسی کو خوف کے مانع ہونیکا احتمال ہو تو کیا خوف کی چیز سے خوف کرنا حرام ہے، کیا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اژدہا سے فرار نہیں فرمایا؟ اگر کوئی کہے کہ جب خوف کرتے ہیں تو بزرگ نہیں ہیں تو بہت ٹھیک بزرگی کا دعوی کون کرتا ہے ؟ (ملفوظ مورخہ ۱۱ ذیقعدہ ۱۳۴۴ھ)

فرمایا[22]۔ بہشتی زیور میں ایک عنوان ہے "سچی کہانیاں" اس پر تکفیر کی گئی ہے۔ وجہ یہ بیان کی گئی کہ کہانی کہتے ہیں جھوٹی بات کو تو گویا حدیث کو جھوٹ کہا۔ اور "جنم بھر" کا لفظ کسی جگہ ہے تو کہا جنم ہندوں کے یہاں ہوتا ہے سو انھوں نے ہندوؤں کا عقیدہ بیان کیا ہے" لوگ بھی اندھیر کرتے ہیں (ملفوظ مورخہ ۱۲۔ ذیقعدہ ۱۳۴۴ھ)

فرمایا[23] بعض جگہ بہشتی زیور جلائی گئی مگر بہشتی زیور جلانے سے میرا کیا نقصان ہوا خود انھیں کا نقصان ہوا جو پیسہ صرف کیا تھا اسی کو ضایع کیا۔ بلکہ اگر میں تجارت بھی کرتا ہوتا تو میرا نفع ہوتا کہ پھر خریدی جاویگی۔ وہ سمجھے کہ اگر جلادیں گے تو قابل نفرت سمجھ کر کوئی خریدیگا نہیں۔ حالانکہ اس کے برعکس اور زیادہ اشاعت ہوئی۔ ۱۲ (ملفوظ مورخہ ۸۔ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ)

فرمایا[24]۔ پہلے جو لوگ مخالف تھے اب انھیں کے گھر بہشتی زیور پڑھی جاتی ہے۔ مالابار میں عربی زبان ہے تو اب وہاں کے علماء بہشتی زیور کا عربی میں ترجمہ کرانا چاہتے ہیں مالابار کے لوگ عربی النسل ہیں اردو کم جانتے ہیں مگر برکت کیلئے

بہشتی زیور اپنے پاس رکھتے ہیں غیر مقلدوں کے گھر بھی بہشتی زیور دیکھی گئی ہے ایک شخص عمر گرفتار رہا تو اسکے پاس بہشتی زیور نکلی اُنے کہا میں انکا معتقد ہوں اسی بات پر رہا کر دیا گیا جو لوگ کوشش کرتے ہیں انکو یہ بات حاصل نہیں ہوتی میں تو یہ شعر پڑھ دیا کرتا ہوں ؎

حسد چہ می بری اے سست نظم بر حافظ	قبول خاطر و حسن سخن خدا داد است

میں تو چاہتا ہوں کہ کسی طرح امت کو نفع ہو مجھے کیا لوگوں کو اپنا مرید بنانا ہے؟ مجھے تو خدمت خلق کرنی ہے چاہے کوئی مرید چاہے نہ ہو ۱۲ (ملفوظ مورخہ ۳۰۔ شوال ۱۳۴۴ھ)

فرمایا[۲۵]۔ ایک بات افسوس کی ہے وہ یہ کہ جو کتابیں چھپی ہیں وہ غلط چھپی ہیں تصحیح کا اہتمام نہیں ہے بعض جگہ تو مطلب ہی خبط ہو گیا ہے۔ مصنف بیچارہ کہاں تک مطبع والوں کے پیچھے پیچھے پھرے۔ خاصکر بہشتی زیور میں (جو ہر ایک بہشتی کے پاس موجود ہے) بہت غلطیاں ہیں۔ (ملفوظ مورخہ ۶۔ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ)

فرمایا[۲۶]۔ حل الانتباہات ایک مطبع کا چھپا ہوا دیکھا تو ایک جگہ عموم قدرت کے بجائے عدم قدرت لکھا ہوا تھا۔ میں نے کہا میں تو یوں ہی بدنام ہوں تم اور بدنام کراؤ۔ ایک بہشتی زیور میں غلطنامہ لگا ہوا تھا ایک پریس پر دوبارہ طبع ہوا تو غلطیاں دور نہ کی گئیں بلکہ مع غلطنامہ کے چھاپ دیا" (ملفوظ مورخہ ۶۔ ربیع الاول ۱۳۵۱ھ)

حضرت والا کے وقت میں حق تعالیٰ نے ایسی برکت عطا فرمائی ہے کہ تھوڑے سے وقت میں بہت سے کام ہو جاتے ہیں "رسالۃ الابتلاء" سولہ صفحے کا تین گھنٹے میں ایک جلسہ میں لکھا ہے جسکی جامعیت حیرت انگیز ہے ایک تقریر بحیثیت صدر مجلس کے میرٹھ کے جلسہ موتمر الانصار میں پڑھی تھی جو ۳۲ صفحے پر ہے اور "دعاۃ الامت وہداۃ الملت" کے نام سے طبع ہوئی ہے وہ صرف ۵ گھنٹے میں لکھی گئی ہے (منقول از معمولات اشرفی مرتبہ حکیم مولوی محمد مصطفےٰ صاحب مدظلہ)

حضرت والا کی تالیفات پر اعتراض پھر اپنی غلطی کا اعتراف

منشی "حسن نظامی" مشہور مضمون نگار دہلوی کا مضمون (منقول از "رسالہ درویش" نمبر ا جلد ۶) "مولانا اشرف علی صاحب پر) جو اعتراض میں نے کئے ہیں اب میں اُنسے معذرت کرتا ہوں۔ میرا ایک اعتراض یہ تھا کہ "آپنے قرآن مجید کے ترجمہ میں فحش تعویذ درج کئے ہیں" مگر بعد میں معلوم ہوا کہ وہ چھاپہ خانے والے نے درج کئے تھے آپکے نہیں تھے۔ دوسرا اعتراض یہ تھا کہ "بہشتی زیور میں فحش باتیں لکھی ہیں" مگر منصفانہ غور کے بعد معلوم ہوا کہ فقہ ایک قانون ہے اور قانون میں مخفی چیزوں کے احکام بیان کرنے ضروری ہوتے ہیں انپر فحش نویسی صادق نہیں آتی۔ مولانا اشرف علی صاحب نے جسقدر دین کی خدمات انجام دی ہیں ایسی نہیں ہیں کہ اُنسے چشم پوشی کیجاوے ہم سب کو انکی خدمات کی قدر کرنی چاہیئے"

نوٹ: ایسے رکیک اعتراضات بعض معاندین یا عوام کر دیا کرتے ہیں انکی اصلاح کیلئے یہ عبارت نقل کر دی گئی ورنہ ہمارا مسلک کسی پر طعن کرنے کا نہیں ہے ؎ کفر ست در طریقت ما کینہ داشتن + آئین ماست سینہ چو آئینہ داشتن

فہرست کتب اشرفیہ

کرامات امدادیہ اسمیں سید الطائفہ شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرتنا و مولانا حاجی امداد اللہ شاہ صاحب مہاجر مکی قدس اللہ سرہٗ العزیز کی عجیب وغریب کرامات اور خوارق عادات درج ہیں جنکو حضرت حکیم الامتہ دامت برکاتہم نے نہایت استقراء و تلاش سے مستند و معتمد راویوں کی اسناد سے جمع فرمایا ہے، یہ اہل اسلام کو عموماً اور اہل سلسلہ چشتیہ صابریہ کو خصوصاً مفید ہے قیمت ۶؍ چھ آنے

کمالات امدادیہ یہ قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت حاجی امداد اللہ شاہ صاحب مہاجر مکی نور اللہ مرقدہ کے کمالات علمی و عملی اور ملفوظات و ارشادات طیبات کا قیمتی خزینہ اور حضرت ممدوح کے علوم و معارف کا بیش بہا دفینہ ہے جسکو حضرت مولانا تھانوی مد اللہ فیوضہم العالیہ نے جمع فرمایا ہے یہ کتاب اہل سلوک کیلئے زاد راہ اور چراغ ہدایت ہے قیمت ۶؍ چھ آنے۔

مکتوبات امدادیہ مع صد فوائد اس میں قدوۃ العارفین سراج السالکین حضرتنا حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات شریفہ جمع فرمائے ہیں اور اُن کو اپنے زریں حواشی سے زیب و زینت بخشی ہے قیمت ۳؍ تین آنے۔

امداد المشتاق الی اشرف الاخلاق یہ قطب العالم شیخ العرب والعجم حضرتنا و مولانا جناب حاجی امداد اللہ شاہ صاحب مہاجر مکی نور اللہ قبرہٗ کے حالات و مقالات، ملفوظات و مکتوبات طیبات کا مجموعہ ہے۔ مرقومات فارسی کا ترجمہ اردو میں اسی کے مقابل دوسرے کالم میں درج فرمایا ہے۔ یہ کتاب حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے علم و عرفان عشق و ہیمان کا گنجینہ اور جامع شریعت و طریقت ہونے کا آئینہ ہے قیمت ڈیڑھ روپیہ ؎عہ

المتن الامدادی مع الشرح الارشادی یہ قطب الاقطاب شیخ المشائخ حضرت حاجی امداد اللہ شاہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات شریفہ کا ایک مجموعہ ہے جو "شمائم امدادیہ" کے نام سے موسوم ہے اور اس کے تین حصے ہیں جس کے بعض ملفوظات "غامضہ بالخصوص حصہ دوم" کی توضیح کے لئے کہیں کہیں کچھ حواشی حضرت والا مد ظلہم العالی نے تحریر فرمائے تھے جو مع متن کے ایک معتد بہ رسالہ ہوگیا تھا۔ لہٰذا اس کا نام "المتن الامدادی" رکھ کر امداد المشتاق کا جزو قرار دے کر اسی کے ساتھ طبع کرادیا ہے۔

المعلومات الارشادیہ علی المرقومات الامدادیہ قطب ربانی عارف حقانی حضرت حاجی امداد اللہ شاہ صاحب قدس اللہ سرّہ العزیز کے وہ مکتوبات طیبات جنکو جناب مولوی محمد وحید الدین صاحب رامپوری مرحوم نے جمع فرمائے تھے مضامین عالیہ ہونے کی وجہ سے عوام کے فہم سے بالاتر تھے اسلئے حضرت والا مدظلہم نے توضیح کے لئے ان پر حواشی تحریر فرمائے ہیں یہ اُن حواشی کا نام ہے اور یہ بھی امداد المشتاق کے ضمن میں طبع ہو چکے ہیں۔

یاد یاراں اسمیں راس المحققین تاج المحدثین قطب الاقطاب حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کی مختصر لفظوں میں سوانح اور حالات درج فرمائے ہیں اور اُن کے تبحر علمی اور اسوۂ حسنہ کو نہایت خوبی سے تحریر فرمایا ہے۔ قیمت تین آنے ۔۳؍

ذکر محمود اسمیں راس المدرسین تاج المفسرین مقدام العاشقین فی الزمن حضرت مولانا محمود حسن صاحب نور اللہ مرقدہ کے حالات طیبات درج فرمائے ہیں۔ قیمت دو آنے ۲؍

خوانِ خلیل اسمیں عالم لمعی فاضل لوذعی افضل الفضلاء اکمل الکملاء جناب مولانا خلیل احمد صاحب انبہٹوی رحمۃ اللہ علیہ کے حیات مبارکہ کے حالات طیبہ درج فرمائے ہیں یہ رسالہ مصداق ہے اس شعر کے

گر شوی در رہِ مہمانِ خلیل ٭ جا دہما نوشی ازیں خوانِ خلیل ۔ قیمت دو آنے ۲؍

سوادِ خوبی یہ "بیاض یعقوبی" کا یعنی جو فاضل اجل، عالم بے بدل، قدوۃ العلماء زبدۃ الحکماء حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک کشکول ہے جسمیں مولانا موصوف کے مکتوبات و اشعار و سفرنامہ حج بیت اللہ شریف و نسخہ جات و تعویذات اور دیگر دینی و دنیاوی تجربے کی باتیں درج ہیں جو طبع ہو چکی ہے (قیمت ۶؍ ہے) حاشیہ ہے جسکو حضرت حکیم الامت مدظلہم العالی نے تحریر فرمایا ہے اصل متن یعنی بیاض یعقوبی کے ساتھ طبع ہو گیا ہے ۱۲

خطوطِ خوبی یہ مکتوبات یعقوبی کا حاشیہ ہے جو اصل متن کیساتھ شامل کر کے بیاض یعقوبی کے ہمراہ شایع کیا گیا ہے

الطرائف والظرائف یہ حضرت حکیم الامت جناب مولانا محمد اشرف علی شاہ صاحب تھانوی مدظلہم العالی کی بیاض مبارک ہے جس میں مختلف نادر مضامین (فوائد علمیہ، نکات تصوف، عملیات، اور نسخہ جات وغیرہ) مندرج ہیں بنظر افادۂ عام و خاص طبع کرادی گئی ہے، عقیدتمند حضرات اس سے فائدہ اُٹھائیں گے۔ قیمت آٹھ آنے ۸؍

ترجمۂ قرآن شریف یہ ترجمہ سلیس بامحاورہ اُردو زبان میں تحت اللفظ کی رعایت کے ساتھ ساتھ بہت صحیح اور مستند ہے مختلف شہروں میں قرآن مجید اور حمائل شریف کے ساتھ ساتھ بین السطور میں طبع ہو چکا ہے

تفسیر بیان القرآن

حضرات علماء اسلام نے خداوند عالم جل و علا شانہ کی الہامی کتاب قرآن مجید فرقان حمید کی خدمت بہت کی ہے پھر بھی اسکے نکات و اسرار تا قیامت ختم نہ ہونگے۔ چنانچہ موجودہ زمانہ کو مد نظر رکھکر اشرف العلماء افضل الفضلاء حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا محمد اشرف علی شاہ صاحب تھانوی مدظلہم العالی نے نہایت عرق ریزی اور مشقت سے اس تفسیر کو تحریر فرمایا ہے۔ اور اسمیں یہ التزام فرمایا ہے کہ (۱) ترجمہ سلیس اردو با محاورہ تحت اللفظ کی رعایت کے ساتھ ساتھ فرمایا ہے اور حرف ''ف'' کے نشان سے تفسیر شروع فرمائی ہے۔ (۲) روایات صحیحہ اور اتباع سلف صالحین کا بہت التزام ہے (۴) مسائل فقہیہ اور علم کلام سے بھی بحث کی ہے۔ (۵) ربط آیات کا بہت اہتمام ہے۔ نیچے جدول میں اختلاف قرارت، حل لغات، ضروری ترکیب نحوی، وجوہ بلاغت اور توجیہہ ترجمہ مذکورہ درج ہے زمانہ حال کی دہریت و الحاد و نیچریت کے شبہات کو دور کرنے میں بھی توجہ مبذول فرمائی ہے۔ یہ تفسیر فی زماننا نہایت مغتنمات اور ضروریات میں سے ہے۔ سہولت کے لئے تقریباً ڈھائی ڈھائی پارہ کے اجزا کر کے ۱۲ جلدوں میں تقسیم کی گئی ہے۔

قیمت

جلد اول	ثانی	ثالث	رابع	خامس	سادس	سابع	ثامن	تاسع	عاشر	حادی عشر	ثانی عشر
۱ر عہ	۱ر	۱ر عہ	۱ر	عہ	۱ر	عہ	عہ	۱ر	عہ	۱ر عہ	۱ر

اور مکمل ۱۲ جلدوں کی قیمت یکمشت بیس روپیہ

نوٹ:۔ اب ۱۳۵۲ھ میں چند ضروری حواشی کے اضافات کیساتھ ملقب بہ ''مکمل تفسیر بیان القرآن'' طبع ہوئی ہے قیمت عالی ہے

رفع الخلاف فی حکم الاوقاف

اوقاف قرآنیہ کے بارہ میں جو اختلاف بین القراء واقع ہے اسمیں اسکی توجیہہ و تطبیق فرما کر اختلاف کو رفع فرما دیا ہے رسالہ ''اثبات وقف لازم'' مصنفہ قاری محمد علی صاحب جلال آبادی کے ہمراہ طبع ہو چکا ہے۔

سبق الغایات فی نسق الآیات [۱۶] اسمیں قرآن مجید کی آیتوں کا باہم ربط اول سے آخر تک بیان فرمادیا ہے اور ما
کو ما قبل سے جو تعلق ہے اسکو خوب ظاہر فرمادیا ہے۔ باری عزاسمہ کی توفیق
اسکے کلام معجز نظام کی یہ ایک نادر و نایاب خدمت انجام دی ہے۔ اور المعترض کالاعمی کے اعتراضات کو کالعدم فرمادیا۔

تصویر المقطعات لتیسیر بعض العبارات [۱۴] تفسیر بیضاوی شریف کی عبارات میں جو بعض حروف مقطعات کا متعلق بیان
اس رسالہ میں اسکو سلیس عربی زبان میں آسان کرکے بیان فرمایا ہے اہل
خصوصًا مدرسین کو بہت مفید ہے عرصہ ہوا "مطبع عابدیہ گورکھپور میں طبع ہوا تھا اب نایاب ہے۔ ایک نسخہ مطبوعہ محلہ
مدرسہ امدادالعلوم تھانہ بھون میں موجود ہے اسکی نقل مل سکتی ہے۔ (عربی میں ہے)

وجوہ المثانی مع تنوع الکلمات والمعانی (عربی) [۱۸] اسمیں قرآن شریف کے اختلاف قرا تہائے مشہورہ کو بہ ترتیب سور تہائے قرآنیہ
سلیس عربی زبان میں جمع فرمایا ہے اور خاتمہ میں قواعد تجوید و قرات تحریر فرمائے ہیں
قیمت بارہ آنہ " " " ۱۲ر

زیادات علی کتب الروایات [۱۹] یہ فن قرارت کا رسالہ ہے اسمیں روایات غیر مشہورہ کی سندیں ہیں اور احادیث مسلسل بالاولیۃ
بھی درج ہیں۔ یہ "وجوہ المثانی" کے آخر ملحق کیا گیا ہے گویا اسکا تتمہ ہے۔

ذنابات المانی فی الزیادات [۲۰] یہ زیادات علی کتب الروایات "کا ضمیمہ ہے اسمیں سلسلہ بیعت حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ
اور سلسلہ النسب سند دلائل الخیرات بھی درج ہے۔

تنشیط الطبع فی اجراء السبع [۲۱] اسمیں قرأت سبع اور اس فن کے رواۃ کی تفصیل درج ہے اور چند ضروری امر
بھی درج ہیں یہ قرأت سبع کیلئے مفید ہے قیمت پانچ آنہ ۵ر

جمال القرآن [۲۲] یہ فن تجوید کا رسالہ ہے قرآن مجید کو ترتیل اور تجوید سے پڑھنے کے مسائل اسمیں درج فرمائے ہیں مخارج
اور صفات حروف اظہار و اخفاء ابدال و ادغام تفخیم و ترقیق وقف و وصل کے مسائل درج ہیں قیمت ۴ر

تجوید القرآن اسمیں مسائل تجوید کو بچوں کی سہولت اور تفریح طبع کیلئے نظم فرمادیا ہے۔ قیمت ایک آنہ ار

یادگار حق القرآن [۲۳] اسمیں آداب قرآن مجید اور مسائل تجوید کا بیان ہے۔ یہ اختصار ہے تجوید القرآن کا مع بعض
زیادات کے اور یہ تجوید القرآن کا ضمیمہ بنادیا گیا ہے۔ اسی کیساتھ طبع ہوا ہے۔

آداب القرآن [۲۵] اسمیں قرآن مجید کے متعلق جو کوتاہیاں اور بے اعتدالیاں فی زماننا واقع ہو رہی ہیں اسکے بارہ
میں ضروری اور مفید تنبیہات اور نہایت قابل قدر ہدایات و طرق اصلاحات درج فرمائے ہیں۔

زوال السنہ فی اعمال السنہ [۲۶] اسمیں احکام و اعمال وقتیہ جمع فرمائے ہیں کہ کسوقت کون سے اعمال مسنون ہیں اور کس
ماہ و کس تاریخ میں کون سے اعمال مقبول ہیں قیمت چار آنے ۴ر

تشابہات القرآن لتراویح رمضان

حفاظ قرآن کو جو تشابہات قرآن سنانے میں لگا کرتے ہیں انسے بچنے کے لئے اسمیں چند قواعد کلیہ یعنی "گر" بعض آیات کے ضبط فرما دئے ہیں مگر مشہور تشابہات کا بیان ہے ۔ اگر کسی کو غیر مشہور مقام پر تشابہ لگے تو یہ وہاں کیلئے کار آمد نہیں ہے۔ یہ ابھی غیر مطبوع ہے۔

ظہور القرآن من صدور الصبیان [۲۸]

یہ ایک مختصر مجموعہ ہے چند حکایات کا جس سے قرآن مجید کے وجوہ اعجاز میں سے ایک خاص وجہ کا ظہور ہوتا ہے ۔ چنانچہ اس مختصر میں اپنے زمانہ کے بعض ایسے بچوں کے واقعات درج کئے ہیں جو کم عمری کی وجہ سے حافظ ہونے کے قابل نہیں تھے ۔ مگر حافظ ہو گئے ۔ محال عقلی یا عادی ہونے کے باوجود قرآن مجید اُنکے لوح دل پر نقش کالحجر ہو گیا ہے ۔ یہ مجموعہ "رسالہ النور" ماہ شعبان ۱۳۴۹ھ میں شایع ہو چکا ہے ۔

تقریر بعض البنات فی تفسیر بعض الآیات [۲۹]

حضرت والا کی خاندان کی بعض لڑکیوں نے حضرت والا سے قرآن مجید کا ترجمہ پڑھا تھا اور اکثر آیات کی تفسیر و تقریر کو تحریر میں ضبط کر لیا تھا ۔ جو ایک مجموعہ ہو گیا تھا، وہ خصوصیت کیساتھ لڑکیوں کو مفید ہے اسکا مسودہ رکھا ہوا ہے ابھی طبع نہیں ہوا۔

رفع البناء فی نفع السماء [۳۰]

یہ آیۂ شریفہ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً کی تفسیر ہے اسمیں بیان ہے کہ منافع آسمان کیا کیا ہیں ۔ یہ ایک سوال کا جواب ہے جسمیں یہ دریافت کیا گیا تھا کہ آسمان کے سقف ہونے میں کیا منافع ہیں ۔ مفسرین نے منافع ارض تو بہت سے بیان کئے ہیں مگر منافع سماء نہیں بیان کئے وہ اسمیں مفصل بیان کر دئے گئے یہ النور ربیع الاول ۱۳۴۴ھ میں شایع ہو چکا ہے۔

احسن الاثاث فی النظر الثانی فی تفسیر المقامات الثلث [۳۱]

سورۂ بقرہ کی تین آیات کی تفسیر پر نظر ثانی فرمائی ہے ۔ اور کچھ مضمون تحریر فرمایا ہے ۔ اُس تحریر کا یہ نام ہے ۔ النور ماہ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ میں موائد العوائد کے ضمن میں شایع ہوئی ہے ۔

التقصیر فی التفسیر [۳۲]

بعض علماء زمان نے قرآن مجید کی تفسیر لکھی ہے جسمیں بعض آیات قرآنی کی تفسیر میں رائے اور قیاس کو دخل دیا ہے ۔ اور بعض مقامات پر تاویلات بعیدہ سے کام لیا ہے اس میں ان غلطیوں پر تنبیہ فرمایا ہے قیمت چار آنے ۴؍

الہادی للحیران فی وادی تفصیل البیان [۳۳]

کتاب "تفصیل البیان فی مقاصد القرآن" کے مصنف نے اپنی کتاب بھیجکر تقریظ لکھنے کیلئے درخواست کی تھی ۔ حضرت والا مدظلہم العالی نے اُس کتاب تفصیل البیان اور درخواست میں جو نقائص شرعی ملاحظہ فرمائے ان کو اس رسالہ میں قلمبند فرمائے ہیں ۔ یہ النور بابتہ ماہ محرم الحرام ۱۳۵۱ھ میں جزو امداد الفتاوی ہو کر شایع ہو چکا ہے ۔

تمہید الفرش فی تحدید العرش [۲۴] اسمیں استوا علی العرش" کے معنی اور تفسیر تفصیل درج فرمایا ہے اور معترضین کے اعتراضات اور اُنکے جوابات نہایت شرح وبسط کے ساتھ تحریر فرمائے ہیں۔ عامی کے فہم سے اعلیٰ ہے اہل علم کے قابل دید ہے۔ رسالہ "النور" ماہ رجب المرجب ۱۳۵۱ھ میں شایع ہو چکا ہے

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم [۲۵]

اس کتاب مستطاب میں جناب رسالتمآب سید الکونین سلطان دارین ہادی عالم فخر بنی آدم حضور پرنور روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات طیبات (ابتداء صورت نوریہ سے لیکر صورت جسمیہ وروحیہ بلکہ دخول جنت تک کے) نہایت تحقیق وتدقیق سے اُردو زبان میں بامحاورہ اور سلیس عبارت میں تحریر فرمایا ہے اور جابجا اشعار نعتیہ اور شوقیہ سے مزیّن ومرصع فرمایا ہے۔ اپنے معظم نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے حالات بابرکات کذب ومبالغہ سے پاک نہایت معتبر ومستند جمع فرمائے ہیں۔ یہ آقائے نامدار کی سوانحعمری اسقدر بابرکت ہے کہ زمانہ تالیف میں ضلع مظفرنگر بھرمیں وبا پھیلی ہوئی تھی مگر اسکی برکت سے قصبہ تھانہ بھون محفوظ رہا زمانۂ وبا وبلا میں اسکا پڑھنا دافع بلیات ثابت ہوا ہے۔ اور کیوں نہو رحمۃ اللعالمین کا ذکر موجب رحمت ہے اور جہاں خدا کی رحمت ہوگی بلا یا وبا ہرگز نہ آسکیگی قیمت ڈیڑھ روپیہ ؎

شم الطیب [۲۶] اسمیں بھی حالات مبارکہ ہیں اور نشر الطیب کا جزو بنا دیا گیا ہے۔

طریقۂ مولد شریف [۲۷] نفس ذکر مبارک جناب سرور کائنات مفخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کا فرق اسلامیہ میں سے کوئی بھی منکر نہیں ہے مگر بعض عوارض وبدعات کے لاحق ہو جانے اور بعض رسم ورواج کی باتوں کے شامل ہو جانے سے بعض محتاط علماء دین منع فرماتے ہیں۔ لہذا اسمیں مولود شریف کو صحیح اور جائز طور سے پڑھنے کا طریق بتلایا ہے قیمت ایک آنہ ۱ر

تبصیر الرجاج [۲۸] اسمیں بعض آیات معراج شریف کی تفسیر ہے اور منہج طریقت پر معراج کی حقیقت بیان فرمائی ہے اور بعضے اشعار مثنوی معنوی کے اور قصیدہ عربیہ منظومہ شیخ الحدیث جناب مولانا انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی درج ہے۔ اور یہ ضمیمہ ہے "تنویر السراج" کا اور اسی کے ہمراہ طبع ہوا ہے۔

زاد السعید فی الصلوٰت علی النبی الوحید صلی اللہ علیہ وسلم ۳۹ — اسمیں درود شریف کے فضائل و محاسن اور اُسکے عجیب و غریب منافع درج فرمائے ہیں آخر میں نعلین شریف کا نقشہ بھی درج ہے قیمت ایک آنہ ۱ر

نیل الشفا بنعل المصطفیٰ ۴۱ — اسمیں حضور صلی اللہ علیہ سلم کے نعلین مبارک کا نقشہ ہے جو سلاطین دنیا کے تاج و کلاہ خسروی سے بھی اعلیٰ و افضل ہے اور اس نقشہ کے برکات و فیوض بھی درج ہیں۔ اور یہ "زاد السعید" کے ساتھ طبع ہوا ہے۔ اسکے متعلق کچھ ضروری ہدایات رسالہ النور ماہ محرم الحرام ۱۳۴۲ھ میں تحریر فرمائی ہیں اُسکو بھی ملاحظہ فرمالیں۔

تنویر السراج فی لیلۃ المعراج — اسمیں واقعہ معراج شریف کا مفصل بیان ہے۔ کذب و افترا سے پاک عالمانہ طرز سے لکھا گیا ہے اصل میں یہ ایک فصل (واقعہ معراج کی) نشر الطیب کی ہے۔ خاص شان کیوجہ سے اسکو مستقل طبع کرا دیا گیا ہے۔ اور تبصیر الزجاج کو اسکا ضمیمہ بنا دیا گیا ہے قیمت دس آنہ ۱۰ر

کثرۃ الازواج لصاحب المعراج — حضور اقدس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کثرت ازواج پر مخالفین اسلام جو اعتراض پیش کرتے ہیں اسکا الزامی جواب تو بکثرت دیا جا چکا ہے۔ مگر تحقیقی جواب بہت کم دیا گیا ہے اور جسقدر دیا گیا ہے وہ مجمل اور مختصر ہے۔ حضرت حکیم الامت مدظلہم العالی نے اس میں اس کمی کو باحسن وجوہ پوری فرما دی ہے اور نہایت مکمل و مفصل جوابات تحریر فرما کر تحقیقی جواب سے بھی معترضین کا منہ بند کر دیا ہے۔ قیمت چھ آنے ۶ر

حفظ الاربعین ۴۳ — یہ صحیح مسلم شریف کی چالیس احادیث کا مجموعہ ہے شائقین چہل حدیث حفظ کرنیوالوں کیلئے یکجا جمع فرما دیا ہے اور ساتھ ساتھ اسکا ترجمہ اور ضروری شرح بھی تحریر فرما دی ہے قیمت دو آنے ۲ر

المسک الذکی ۴۴ — صحیح جامع ترمذی شریف کے درس کے وقت جو تقریر حضرت والا فرماتے تھے بعض طلبہ اسکو ضبط کر لیتے تھے رفتہ رفتہ وہ ایک معتد بہ تعداد میں ہوگئی۔ ہنوز غیر مطبوعہ ہے مسودہ رکھا ہوا ہے

الثواب الجلی تتمہ للمسک الذکی (عربی) ۴۵ — یہ "المسک الذکی" کا تتمہ ہے۔ اسمیں بعض احادیث مشہورہ و مقبولہ جامع ترمذی کا حاشیہ تحریر ہے یہ حاشیہ مستقل طبع ہو گیا ہے اور جناب مولوی اشفاق الرحمن صاحب مقیم بازار چتلی قبر دہلی سے ملسکتا ہے قیمت پختہ بارہ آنے ۱۲ر

الترتیب اللطیف فی قصۃ الکلیم والحنیف ۴۶ — حضرت موسیٰ کلیم اللہ و حضرت ابراہیم خلیل اللہ علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کے جو قصے جا بجا قرآن مجید میں آئے ہیں انکو قرآنی ترتیب کے موافق مرتب فرما کر ایک جگہ جمع فرما دیا ہے تاکہ حالات کا احاطہ کرنا آسان ہو جائے۔ یہ ہر دو اولوالعزم پیغمبر علیہم السلام کے ہر دلعزیز قصے قابل دید و لائق شنید ہیں قیمت چار آنہ ۴ر

اطفاء الفتن ترجمہ احیاء السنن
یہ اُردو ترجمہ ہے احیاء السنن کا جو حدیث شریف کی ایک مستند کتاب ہے۔ مرور دہور اور بدعات کے ظہور سے جو سنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم مردہ ہوگئی ہے اسمیں ان سنن کے احیاء کا بیان درج ہے اور احادیث نقل کی گئی ہیں۔ حجم ۲۱۶ صفحے۔

نصح الاخوان فی صروف الزمان
اسمیں مطلق حوادث کے اسباب عموماً اور بعض انقلابات عظیمہ کے اسباب خصوصاً اور انکا علاج و تدبیرات شرعیہ مذکور ہیں۔ یہ رسالہ "زوال السنہ عن اعمال السنہ" کے آخر ملحق کیا گیا ہے اور صحیفہ شہریہ الامداد بابتہ ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ میں شایع ہوچکا ہے۔

قصۂ سیدنا یوسف علیہ السلام
تفسیر بیان القرآن میں جو سورۂ یوسف کی تفسیر حضرت دام ظلہم العالی نے تحریر فرمائی ہے اسکو احسن القصص ہونے کی وجہ سے بجنسہ علیحدہ طبع کرادیا گیا ہے تاکہ تحقیق طلب حضرات موضوع اور غلط روایات سے محفوظ رہیں۔ قیمت چار آنے ۴ر

بہشتی زیور

یہ وہ مقبول خاص و عام کتاب ہے جس سے مرد و زن بوڑھے اور بچے سب بخوبی واقف ہوچکے ہیں اور اب یہ اپنی تعریف و تعارف سے بالکل بے نیاز ہے۔ ہزاروں مرتبہ لاکھوں کی تعداد میں طبع ہوئی اور فی الفور ہاتھوں ہاتھ نکلگئی۔ ایسے گھر کم ہونگے جنکی الماریاں و طاق اسکی جلدوں سے مزین نہوں اور ایسے مسلمان کم ہونگے جنکے دل و دماغ اسکی ضیاء علوم سے منوّر نہوں۔ مسلمانوں نے اسقدر اس کتاب کی عزت فرمائی کی ہر کہ اسکا ترجمہ سندھی، ہندی، بنگالی، برہمی، گجراتی، پشتو، اور فرنچ زبانوں تک میں کیا ہے۔ اور ہر ملک کے لوگ اس سے منتفع ہوئے حضرت حکیم الامت مدظلہ العالی کی توجہ اسکی طرف ایسے وقت میں مبذول ہوئی تھی جبکہ عورتوں کے نصاب تعلیم میں نور نامہ اور وفات نامہ کے سوا کوئی کتاب نہ تھی۔ درحقیقت حضرت اقدس مدظلہم العالی کا مسلمانوں پر عموماً اور صنف نازک پر خصوصاً احسان عظیم ہے۔ حماک اللہ عن شر اللیالی + جزاک اللہ فی الدارین خیرا۔ یہ کتاب عورتوں کیلئے خاص ہے مگر مرد بھی اس سے مستغنی نہیں ہوسکتے۔ دینی اور دنیاوی ضروری امور مثلاً عقائد، اعمال، اخلاق، تہذیب، صنعت و حرفت، حساب کتاب، قواعد ڈاک، ریل، بحری و بری سفر کے تجربے کی باتیں سب اسمیں درج ہیں۔ ضروری نسخہ جات اور طرح طرح کے کھانے پکانے اور چیزیں بنانیکا طریقہ اسمیں درج فرمایا ہے۔ نہایت مفید اور مستند کتاب ہے اسکے علیحدہ علیحدہ دس حصے ہیں ہر حصہ کی قیمت چار آنے ۴ر ہے مجموعہ کی قیمت مختلف ہے۔ معمولی کی قیمت ۳ر عمدہ تکار ۳ر مدلل و مکمل کی قیمت چھ روپیہ ہے۔

بہشتی گوہر — یہ بہشتی زیور کا گیارھواں حصہ ہے۔ اسمیں خاص مردوں کے مسائل مثل جمعہ، عیدین، جماعت اور مردانے مجرب نسخے درج ہیں۔ قیمت آٹھ آنے۔ ۸ر

بہشتی جوہر — اسمیں مسائل مندرجہ بہشتی زیور کی ترغیب و ترہیب کی آیات و احادیث درج ہیں۔ یہ ضمیمہ اولی ہے بہشتی زیور کا۔ اور بقدر مناسب ہر حصہ بہشتی زیور کے ساتھ ملحق کر دیا گیا ہے۔

اصلاح النساء — یہ ایک مختصر رسالہ عورتوں کی اصلاح کے لئے لکھا گیا ہے اور بہشتی زیور حصہ ہشتم کا ضمیمہ بنا دیا گیا ہے۔

تعدیل حقوق الوالدین — اسمیں والدین کے حقوق کی تفصیل و تحقیق درج ہے جسمیں لوگ بہت افراط و تفریط کرتے ہیں اور اسکا تعلق مردوں و عورتوں دونوں سے ہے مگر بہ نسبت عورتوں کے مردوں سے زیادہ ہے یہ رسالہ جمادی الاخریٰ ۱۳۳۲ھ میں لکھا گیا اور بہشتی گوہر کا ضمیمہ بنا دیا گیا۔

رفع الارتیاب عن مسئلہ ثبوت الانساب — بہشتی زیور میں ایک مسئلہ ہے کہ خاوند پردیس میں ہو اور گھر میں بچہ ہو جائے تو وہ ثابت النسب ہے۔ اس رسالہ میں اس کی تحقیق درج ہے مع جواب دیگر اعتراضات بدلائل عقلی و نقلی۔ قیمت ایک آنہ۔ ۱ر

کسوۃ النسوۃ — یہ ایک مختصر رسالہ ہے جسکا اکثر حصہ عورتوں کی ترغیبات اور ان ترغیبات پر عمل کرنیوالیوں کے فضائل پر مشتمل ہے۔ تاکہ مستورات کو عمل میں ہمت ہو۔ بہشتی زیور جلد ہشتم کا جزو بنا کر اسی کے ساتھ ملحق کر دیا گیا ہے۔

تحذیر الاخوان عن الربوا فی الہندوستان — اس میں مسلمانوں کو ہندوستان میں سود دینے لینے کے عدم جواز کی عمدہ تحقیق شرعی درج ہے اور آیات و احادیث و فقہی دلائل سے مدلل ہے۔

کشف الغشوۃ عن وجہ الرشوۃ — اسمیں رشوت کی حقیقت اور اسکا شرعی حکم درج ہے۔

التقی فی احکام الرقی — اسمیں جھاڑ پھونک اور تعویذ گنڈے کے متعلق تحقیق ہے کہ کون سی صورت جائز اور کون سی ناجائز ہے۔ اور اس میں زکوٰۃ یا صدقہ لینا کہاں تک درست اور کہاں تک نا درست ہے۔

الحق الصراح فی تحقیق اجرۃ النکاح — اسمیں نکاح خوانی کا شرعی حکم درج فرمایا ہے۔

التوزیع عن فساد التوزیع — اسمیں متعارف اور مروجہ چندہ کے بعض مفاسد کا بیان ہے۔

رافع الضنک عن منافع البنک — اسمیں بنک کے سود کی تحقیق اور اسکا شرعی حکم درج ہے

یہ چھ رسالے یکجائی طبع کرائے گئے ہیں قیمت مجموعہ ۹ر

[۶۳] امداد الفتاوی جلدین اولین معروف بہ فتاوی اشرفیہ سنہ ۱۳۰۱ھ لغایۃ آخر سنہ ۱۳۲۵ھ یعنی ۲۵ سال کے اُن فتاوی کا مجموعہ ہے جو اشرف العلماء افقہ الفقہاء حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کی خدمت میں پیش کئے گئے اور آپ نے ان کے جوابات عنایت فرمائے۔ مجموعہ کی بہ ترتیب ۴ جلدیں کی گئیں ہیں اُن میں سے یہ جلدین اولین ہیں قیمت ڈھائی روپیہ ۲؎۸ ؍

[۶۴] امداد الفتاوی جلدین اخیرین معروف بفتاوی اشرفیہ یہ مجموعۂ مذکورہ بالا کا نصف آخر ہے یعنی جلدین اخیرین ایکی قیمت بھی ڈھائی روپیہ ۲؎۸ ؍

[۶۵] تتمہ اولی وثانیہ امداد الفتاوی اس میں سنہ ۱۳۲۶ھ لغایۃ سنہ ۱۳۳۳ھ یعنی ہفت سالہ فتاوی درج ہیں قیمت چار روپیہ ۔ للعہ ؍

[۶۶] تتمہ ثالثہ امداد الفتاوی اس میں ابتداء سنہ ۱۳۳۳ھ لغایۃ سنہ ۱۳۳۴ھ یعنی یک سالہ فتاوی درج ہیں قیمت ایک روپیہ بارہ آنہ ۱؎۱۲ ؍

[۶۷] تتمہ رابعہ امداد الفتاوی اسمیں شروع سنہ ۱۳۳۴ھ لغایۃ شروع سنہ ۱۳۳۵ھ یعنی یکسالہ فتاوی درج ہیں قیمت ایکروپیہ عہ

[۶۸] تتمہ خامسہ امداد الفتاوی اس میں سنہ ۱۳۳۵ھ لغایۃ نصف سنہ ۱۳۴۷ھ یعنی دوازدہ و نصف سالہ فتاوی درج ہیں. قیمت پانچروپیہ ۵؎ ؍

[۶۹] امداد الفتاوی تتمہ اسمیں مقتضائے زمانہ ایسے فتاوی درج ہیں جو سابقہ کتب میں نہیں نکلتے قیمت نامعلوم،

[۷۰] حوادث الفتاوی تتمہ اسمیں ان فتاوی کے جوابات درج ہیں جو اس زمانہ کی نئی ایجادات و مصنوعات کے متعلق ہیں اور سوائے اس مجموعہ کے سابقہ کتب و فتاوی میں کہیں نہیں پائے جاتے قیمت نامعلوم

[۷۱] فتاوی اشرفیہ حصہ اول. اسمیں چند متفرق مسائل ضروریہ احکام دینیہ درج ہیں حجم ۴۰ صفحہ قیمت چار آنے ۴ ؍

[۷۲] فتاوی اشرفیہ حصہ دوم اسمیں بھی چند مسائل دینیہ درج ہیں. قیمت چار آنہ ۴ ؍

[۷۳] فتاوی اشرفیہ حصہ سوم. یہ بھی چند مسائل دینیہ کا مجموعہ ہے. حجم ۲۰ صفحے قیمت دو آنے ۲ ؍

[۷۴] القول الصواب فی مسئلۃ الحجاب یہ اسلامی پردہ کے بیان میں نہایت جامع اور مختصر رسالہ ہے. دلائل عقلیہ و نقلیہ سے مزین افراط و تفریط سے پاک، معتدل اور محققانہ طرز سے تحریر فرمایا ہے قیمت دو آنے ۔ ۲ ؍

[۷۵] خطاب الندوہ مجلس ندوۃ العلماء اور حضرت والا مدظلہ العالی کے مابین جو مکاتبت ہوئی تھی ان مکاتبات کو ایک جگہ جمع فرمادیا ہے جس سے ندوہ کی اصل حالت منکشف ہوجاتی ہے اور اس سے متردد حضرات اطمینان و سکون حاصل کرسکتے ہیں علاوہ اسکے دیگر خدمتگذاران اسلام کے بھی کارآمد ہوسکتی ہے. یہ تحریر امداد الفتاوی جلد چہارم کا جزو بنادی گئی ہے.

ترجیح الراجح
یہ وہ مجموعہ ہے کہ جسکی نظیر سلف صالحین میں تو شاید مل بھی جائے مگر اس زمانہ میں سوائے حضرت حکیم الامتہ مدظلہم العالی کے اور کسی کے یہاں یہ سلسلہ نہیں دیکھا گیا یعنی اگر کوئی شخص حضرت والا کے کسی مسئلہ یا کسی مضمون کے متعلق کوئی شبہ پیش کرے اور یہ ثابت ہو جائے کہ واقعی اس مسئلہ یا اس مضمون میں کچھ تسامح ہو گیا ہے تو فوراً اس مسئلہ سے رجوع کرکے اس مجموعہ میں رجوع کرنا شایع کردیا جاتا ہے ورنہ اُن صاحب کی رائے ہی کو شایع کردیا جاتا ہے تاکہ ناظرین خود علما محققین سے فیصلہ کرکے عمل کریں آخرت کا بارا پنے ذمہ نہ رہے ہٹ دھرمی اور نفسانیت سے کام نہیں لیا جاتا یہی صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا طریق تھا ذٰلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء قیمت مجموعۂ ہذا تین روپیہ ۳؎

القول البدیع فی اشتراط المصر للتجمیع
اس میں دیہات اور قریہ میں نماز جمعہ وعیدین کے عدم جواز کا تحقیقی حکم درج ہے قیمت دو آنے ۲؎

التحقیق الفرید فی حکم آلہ تقریب الصوت البعید
اسمیں مسئلہ آلہ تقریب الصوت یعنی "لاوڈ اسپیکر" جامع مسجد یا عیدگاہ میں قرأت یا خطبہ سننے کیلئے لگانے کا حکم شرعی تحریر فرمایا ہے! امداد الفتاوی جلد پنجم میں درج ہے۔

تصحیح العلم فی تقبیح الفلم
اس میں سینما یا بائیس کوپ میں خلفاء اسلام یا شاہان وبیگمات اسلام کی متحرک تصاویر دیکھنے یا دکھانے کا شرعی حکم بتلایا ہے اور اس کو ممنوع قرار دیا ہے۔ النور ربیع الاول ۱۳۵۱ھ میں شایع ہو چکا ہے۔

تحقیق تعلیم انگریزی
اس رسالہ میں انگریزی تعلیم کے متعلق مضمون ہے کہ کس شخص کو حاصل کرنا درست ہے اور کس کو نہیں قیمت ایک آنہ ۱؎

نموذج بعض معتقدات ابن العوج
۱۹۰۰ء میں ایک مصلحت دینیہ کی وجہ سے بعض خیر خواہان اسلام کی فرمایش پر کچھ عقائد زائغہ "تفسیر القرآن" مصنفہ سرسید احمد خاں بطور نمونہ فارسی زبان میں جدول کی شکل میں جمع کئے تھے احباب کی رائے سے مع جوابات کے طبع کرائے گئے ہیں۔ تتمۂ اولیٰ امداد الفتاویٰ کا جزو ہوکر شایع ہوا ہے۔

موخرۃ الظنون عن مقدمۃ ابن خلدون
مقدمۂ ابن خلدون میں مورخ نے احادیث واردہ فی شان المہدی علیہ السلام میں بعض منکرین ظہور مہدی کا کلام نقل کیا ہے جس سے احتمال تزلزل عقیدہ کا ہے اسلئے ضروری امور اس میں قلمبند فرمائے ہیں تاکہ شبہ ناشیہ کا مختصر جواب ہو جائے یہ رسالہ جزو امداد الفتاوی ہوکر شایع ہو چکا ہے۔

زکوٰۃ الغرض فی نبات الارض [۸۴] — اسمیں مسائل عشر کے جمع فرمائے ہیں معافی ولگانی ہر قسم کی زمینوں کا حکم تحقیق کرکے تحریر فرمایا ہے ۱۰ رجب ۱۳۴۴ھ میں لکھا گیا اور تتمۂ رابعہ امداد الفتاویٰ کا جزو کر دیا گیا ہے۔

رسالہ بست مسائل [۸۵] فارسی **ملقب بہ فیض بغداد** — ایں جوابہاست از بست مسائل کہ بزرگے از سادات بغداد بغرض افادہ اہل حیدرآباد دکن پیش فرمودہ۔ در رسالہ مستقلہ کردن مصلحت اینست کہ اگر کسے خواہد کہ اشاعتش کند طبعش اسہل و نفعش اکمل نماید۔ وایں تتمہ رابعہ امداد الفتاویٰ راجزو گردانیدہ شد۔

مسائل اہل نخلہ فی مسئلۃ الظلہ [۸۶] — مسجد پیر محمد صاحب والی (واقع خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون) میں ایک سائبان ٹین کا دری شریف کے آگے ڈالا گیا تھا تو اسکے متعلق دریافت کیا گیا تھا کہ یہ عمل شرعاً جائز ہے یا نہیں۔ اسمیں سوال وجواب دونوں درج فرمائے ہیں۔ یہ رسالہ جزو امداد الفتاویٰ ہوکر شایع ہوا ہے۔

تفصیل الکلام فی حکم تقبیل الاقدام [۸۷] — یہ ایک استفتاء کا جواب ہے جسمیں بزرگوں کے قدم چومنے کے متعلق شرعی حکم دریافت کیا گیا تھا۔ سوال وجواب رسالہ کی صورت میں النور محرم الحرام ۱۳۴۶ھ میں شایع ہوا ہے اور امداد الفتاویٰ جلد پنجم کا جزو بنا دیا گیا۔

درجۃ الحسام من اشاعۃ الاسلام [۸۸] — اسمیں یہ تحقیق درج ہے کہ اسلام بزور شمشیر نہیں پھیلا۔ یہ ایک تقریظ ہے۔ کتاب مسمےٰ بہ "اشاعت اسلام" مصنفہ جناب مولوی حبیب الرحمٰن صاحب دیوبندی مرحوم کی، یہ تقریظ امداد الفتاویٰ جلد پنجم کے ضمن میں شایع ہوگئی ہے۔

سراج الزیت الی منہاج البیت — حکومت نجدیہ کی ابتدا میں معاندین ہند حج بیت اللہ سے لوگوں کو ممانعت کرتے تھے۔ ان مانعین کے رد میں ایک فتویٰ شایع ہوا تھا جسمیں موانع مزعومۂ مانعین کی تغلیط تھی حضرت والا مدظلہ نے اسمیں تصدیقی دستخط کے ساتھ جو مضمون لکھا تھا یہ اسکا لقب ہے۔ النور بابتہ ماہ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ میں جزو امداد الفتاویٰ ہوکر شایع ہو چکا ہے۔

صلاح المعتوہ فی تعریف الحرام والمکروہ [۸۹] — اسمیں حرام اور مکروہ تحریمی کی مختلف تعریفوں کی تحقیق درج ہے۔ النور بابتہ ماہ جمادی ثانیہ ۱۳۴۶ھ میں شایع ہوا اور امداد الفتاویٰ جلد پنجم کا جزو بنا دیا گیا ہے۔

داب المساجد علی آداب المساجد [۹۰] — رسالہ آداب المساجد (مرتبہ جناب مولوی مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندی مدظلہم العالی) کے دوبارہ طبع کے وقت حضرت والا مدظلہم العالی نے جو عبارت بڑھائی ہے یہ اسکا لقب ہے۔ النور ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ میں شایع ہوا اور امداد الفتاویٰ حصہ پنجم کا جزو کیا گیا۔

ثبات الستور لذوات الخدور [۹۱] — پردہ مروجہ کے متعلق اڈیٹر صاحب "الانصار" دیوبند کے سوالات کا شرعی جواب ہے جو جناب مولوی ظفر احمد صاحب تھانوی مدظلہ کے ضمیمہ سے ملا کر شایع کیا گیا ہو۔ اور النور ماہ صفر ۱۳۴۷ھ میں بھی شایع ہوا ہے

۹۲ القاء السکینہ فی تحقیق ابداء الزینہ

اس رسالہ میں ان لوگوں کا جواب دیا گیا ہے جو کہتے ہیں کہ استار وجہ اور کفین واجب نہیں ہے۔ اور آیہ لَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا" کی صحیح تفسیر و تحقیق تحریر فرمائی ہے، یہ رسالہ النور ربیع الاول ۱۳۴۷ھ میں شایع ہوا۔ اور امداد الفتاوی جلد پنجم کا جزو بنا دیا گیا ہے۔

۹۳ معاملۃ المسلمین فی عُبّاد غیر المسلمین

ترک موالات اور قانون شکنی کے زمانہ میں جو تدابیر اہل ہنود نے اختیار کی تھیں ان کے متعلق حضرت والا سے سوالات کیے گئے تھے کہ مسلمانوں کو بھی یہ اعمال اختیار کرنے چاہئیں یا نہیں شق ثانی کی صورت میں جو تدابیر ہم اختیار کرنا چاہتے ہیں وہ شرعی پہلو سے جائز ہیں یا نہیں؟ حضرت والا نے انکا شرعی جواب دیا تھا (رسالہ النور ماہ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ میں طبع ہو گیا ہے)۔

۹۴ صیانۃ المسلمین عن خیانۃ غیر المسلمین

یہ ایک مختصر رسالہ ہے جسمیں زمانہ تحریک کانگریس کے ایک فتوی کا جواب ہے۔ اس فتوی کا خلاصہ یہ تھا کہ "مسلمانوں کو جو کسی بیوفا غیر مسلم قوم سے کچھ دینی یا دنیاوی ضرر پہونچتا ہو یا پہونچنے کا اندیشہ ہو تو اس ضرر سے حفاظت کے لئے ایسے ذرائع اختیار کرنا (جو شرعًا و قانونًا جائز ہوں درست ہے یا نہیں۔ یہ النور جمادی الثانیہ ۱۳۴۹ھ میں شایع ہو چکا ہے۔

۹۵ ضم شارد الابل فی ذم شارد الابل

"شارد الابل" یعنی قانون ممانعت شادی نابالغان کے پیش ہونیکے وقت یہ مضمون اسکی مذمت میں لکھا گیا تھا جو اسی زمانہ میں النور میں شایع کیا گیا تھا۔

۹۶ الحیلۃ الناجزہ للحلیلۃ العاجزہ

زوجہ مفقود و مجنون وغیرہ کو جو دشواریاں قاضی مقرر نہ ہونے کی وجہ سے تفریق میں پیش آتی ہیں اس مضمون میں اسکا شرعی علاج اور تدبیر بتلایا ہے۔ بشارکتہ مولوی عبد الکریم صاحب گمتھلوی و مولوی محمد شفیع صاحب مفتی دیوبند لکھا گیا۔ طبع ہو کر شایع ہو گیا ہے۔ قیمت عہ

۹۷ جلائل الانباء فی حرمۃ حلائل الابناء

الہ آباد میں ایک شخص نے اپنے حقیقی فرزند کی بیوہ سے نکاح کر لیا تھا اور غضب یہ کیا کہ اسکے جواز کا اعلان بھی کر دیا گو یہ مسئلہ صاف ہے کسی کو جواز کا یقین نہیں ہو سکتا مگر وہم کو دور کرنے کیلئے حضرت والا نے اسکا رد لکھا ہے اور یہ النور نمبر ۱۳ جلد ۲ میں شایع ہو چکا ہے

۹۸ القول الاحلی فی وقف جامع دہلی

جامع مسجد دہلی کی منتظمہ کمیٹی کے ایک رکن نے جامع مسجد کی آمدنی اور اخراجات کے متعلق استفتا بھیجا تھا کہ کونسی صورت موافق شرع شریف کے ہے اور کونسی نہیں۔ یہ اسکا مفصل جواب ہے بمعتد بہ ہونے کی وجہ سے رسالہ قرار دیدیا گیا ہے۔ اور امداد الفتاوی جلد خامس کا جزو بنا دیا گیا ہے

۹۹ القول الاحکم فی تحقیق ما لا یلزم

یہ ایک مجموعہ ہے ایک صاحب کے سوالات اور حضرت والا مدظلہم العالی کے جوابات کا جو "التزام ما لا یلزم" کی تعریف و تحقیق میں لکھا گیا ہے۔ النور ربیع الاول ۱۳۴۳ھ میں شایع ہو چکا ہے اور امداد الفتاوی جلد پنجم کا جزو بنا دیا گیا۔

دخول و خروج بر نزول و عروج
یہ ایک مراسلہ "نزول و عروج" جو ایک سالہ کی شکل میں تھا، کا جواب ہے جسمیں چند مسائل تصوف کے عقدوں کا حل ہے۔ اور یہ امداد الفتاویٰ کی جلد پنجم میں شایع ہو چکا ہے۔

حین الدال الٰہ علی حکم الحاء الجلالہ
اسمیں اسم جلالہ یعنی لفظ "اللہ" کے ہا کے حذف کے متعلق مسئلہ تحریر ہے۔ ذاکرین سے بوقت ذکر بجائے "اللہ" کے "آلا" نکلتا ہے اسپر بعض لوگوں کو شبہ تھا اسمیں شبہ کو دور کیا ہے اور تحقیق بیان فرمائی ہے یہ رسالہ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۴۴ھ کو لکھا گیا۔ اور النور ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۴ھ میں شائع ہوا۔

القول الصحیح فی تحقیق بعض اجزاء دوازدہ تسبیح
اسمیں دوازدہ تسبیح (جو سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ امدادیہ کا معمول بہا ورد ہے) کی توجیہ اور تحقیق درج ہے بعض علماء ظاہر اسکے جواز میں شبہ کرتے تھے اسمیں اس شبہ کو بھی دور کیا گیا ہے۔ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ کو لکھا گیا اور جزو المواعد ہو کر شایع ہوا۔

اسکات المنکر آفات المسکر
انسداد شراب نوشی کی تحریک کی تائید میں جناب خان بہادر وجیہہ الدین صاحب کی فرمائش پر ایک مضمون انسداد مسکرات کے بارہ میں لکھا گیا تھا جو امداد الفتاویٰ جلد خامس کے ضمن میں شایع کیا گیا ہے۔

بیان وفود فی اعوان ابن سعود
یہ رسالہ ایک سوال کا جواب ہے جسمیں یہ دریافت کیا گیا تھا کہ سلطان ابن سعود اور انکی جماعت کے متعلق شدید اختلاف کے ساتھ روایات سننے میں آتی ہیں آپ کا انکے متعلق کیا خیال ہے۔ اسی کی بابت چند خطوط معتبر حضرات کے نقل کر کے اپنا خیال ظاہر فرمایا ہے۔ یہ جزو امداد الفتاویٰ ہو کر النور ماہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ میں شایع ہوا۔

اخبار اہل المجد عن انباء اہل النجد
یہ بیان وفود کے مانند نجدیوں کے متعلق ایک رسالہ ہے۔ جو علماء و ثقاۃ حضرات کے خطوط کا مجموعہ اور اہل نجد کے ضروری حالات کا کاشف ہے النور رجب ۱۳۴۵ھ میں شایع کیا گیا۔

اقامۃ الطامہ علی زعم ادامۃ النبوۃ الحقیقۃ العامہ
خونریزان دین و مروت یعنی بعض مدعیان رسالت و نبوت نے عدم ختم نبوت کا استدلال حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رح کی بعض عبارات سے کیا تھا اسمیں اسکا شافی کافی جواب تحریر فرمایا ہے اور عبارت شیخ کا صحیح مطلب سمجھا دیا ہے۔ النور شوال ۱۳۴۵ھ میں شایع ہوا۔ اور امداد الفتاویٰ جلد پنجم کا جزو کیا گیا۔

وصل السبب و فصل النسب
آجکل نسب پر تفاخر کرنیکا بہت زور ہے ہر قوم و ہر پیشہ ور اپنا نسب کسی خاص نبی علیہ السلام سے ملا کر فخر کرتا ہے اس رسالہ میں اسکی تحقیق درج ہے ۱۳۵۲ھ میں لکھا گیا زیر طبع ہے

تعدیل التقویم
اس میں جنتری کے متعلق شرعی احکام ہیں اور قمری مہینوں کے شرعی احکام ہیں۔ ایک جنتری کے ساتھ طبع ہوا تھا اب نایاب ہے۔

زاد التوحد فی طلاق ذات التعدد — اسمیں ثابت کیا گیا ہے کہ تین طلاق دینے سے صرف ایک ہی طلاق نہیں پڑتی۔ جمہور علماء کا یہی مذہب ہے اور جو اسکے خلاف رائے رکھتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ النور ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ میں شایع کیا گیا

الحکم الحقانی فی حزب الآغاخانی — یہ ایک سوال کا جواب ہے جس میں یہ دریافت کیا گیا تھا کہ فرقہ آغا خانی یعنی قوم خوجہ کو مسلمان تصور کرنا کیسا ہے؟ اور اُن کے ساتھ مسلمانوں کا سا برتاؤ کرنا چاہئے یا نہیں (غیر مطبوع ہے)

نافع الاشارہ الی منافع الاستخارہ — یہ استخارہ شرعی کے متعلق ایک سوال کا جواب ہے کہ اسکو کس درجہ میں رکھیں اور اس سے کیا نفع ہے۔ اسکے ساتھ کیا عقیدہ رکھنا چاہئے۔ ابھی طبع نہیں ہوا جزو مسودہ امداد الفتاوی قلمی جلد ۹ ہے

اغلاط العوام — عوام الناس میں جو غلط مسائل مشہور ہو گئے ہیں اور بعض لوگ انکو صحیح خیال کرتے ہیں اسمیں ان کو بالتفصیل بیان فرمادیا ہے۔ اور اُن کی تصحیح فرمادی ہے تاکہ حق باطل سے ممتاز ہو جائے قیمت ار

الساعات للطاعات — یہ ایک نقشہ ہے برائے دریافت اوقات نماز پنجگانہ مقام تھانہ بھون بحساب دھوپ گھڑی عرض بلد درجہ ۲۹ دقیقہ ۳۵۔ یہ نقشہ تتمہ سابعہ النور ماہ جمادی الثانیہ ۱۳۴۹ھ میں طبع ہو چکا ہے اور مسجد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں آویزاں ہے۔

صفائی معاملات — خرید و فروخت، اجارہ و اعارہ، رہن، بیع وغیرہ کے مسائل مع اصول و قواعد عام فہم اردو زبان میں تحریر فرمائے ہیں۔ اگر اہل معاملہ اسپر عمل کریں تو عند الناس راست معاملہ و عند اللہ ماجور و مثوب ہوں قیمت دو آنے ۲ر

جزاء الاعمال — اسمیں اعمال خیر و شر اور انکی جزا و سزا کا مفصل حال بیان فرمایا ہے! اعمال صالحہ سے جو خیر و برکت دنیا اور آخرت میں حاصل ہوتی ہے اور معاصی کی وجہ سے جو خسران و نقصان دونوں جہان میں اُٹھانا پڑتا ہے انکو مفصل مشرح تحریر فرمایا ہے اور عقلی و نقلی دلائل سے مدلل و مستحکم فرمادیا ہے دیکھنے کے قابل ہے قیمت ۲ر

اصلاح الرسوم — پیدائش سے لیکر موت تک کی کل رسوم مروجہ کی خرابیاں اسمیں دکھلائی ہیں۔ اور ان سے جو دینی و دنیاوی نقصانات ہوتے ہیں وہ تحریر فرمائے ہیں۔ نیز محرم و شبرات اور رسمی میلاد شریف کی بھی اصلاح فرمائی ہے اس سے بڑھ کر اصلاح رسوم اور رد بدعات میں کوئی کتاب نہیں لکھی گئی اس بارہ میں یہ کتاب لاجواب ہے قیمت چھ آنے ۶ر

اصلاح الخیال — اسمیں جدید تعلیم یافتہ حضرات کے ناپائدار شبہات اور نئی روشنی کی اندھی تقلید کرنیوالوں کے بے بنیاد اعتراضات کے معقول جوابات درج ہیں، دوزخ، ملائکہ، جن، شیطان، پل صراط، عذاب وغیرہ کا مدلل مفصل بیان تحریر ہے اس سے عقائد اور خیالات کی اصلاح بہت اچھی طرح ہو جاتی ہے قیمت ۲ر

اصلاح انقلاب حصہ اول — فی زمانتا جسقدر کوتاہیاں احکام شرعیہ میں واقع ہوگئی ہیں اُنکا احساس اکثر اہل علم کو بھی نہیں ہے انکی اصلاح کرنی ایک مجدد وقت کا ہی فرض منصبی تھا الحمدللہ والمنة کہ حضرت حکیم الامتہ مجدد الملتہ مداللہ حیاتہم المبارکہ نے ان تمام کوتاہیوں کو بالتفصیل اس کتاب میں درج فرمایا ہے اور موجودہ علمی وعملی کوتاہیاں ظاہر فرماکر انکی اصلاح فرمائی ہے اسکے دو حصے ہیں قیمت حصہ اول ڈیرھ روپیہ عہ

اصلاح انقلاب حصہ دوم — اسمیں بھی حصہ اول کی طرح کوتاہیوں کا بیان ہے۔ قیمت حصہ دوم عہ

اصلاح ترجمہ دہلویہ — ڈپٹی نذیر احمد صاحب دہلوی نے جو غلطیاں قرآن مجید کے ترجمہ میں اکثر مقامات میں کی ہیں جنسے مسائل شرعیہ اور عقائد اسلامیہ میں دھوکا ہوتا ہے اسمیں ان سب غلطیوں پر متنبہ فرماکر اصلاح فرمائی ہے اور اس دھوکا سے اُمت محمدیہ کو بچالیا ہے قیمت ڈیرھ آنہ ۱؎

اصلاح ترجمہ حیرت — مرزا حیرت دہلوی نے جو غلطیاں ترجمۂ قرآن شریف میں کی ہیں اسمیں انکی اصلاح فرمائی ہے اور لوگوں کو انکی غلطیوں سے آگاہ فرمایا ہے۔ قیمت ایک آنہ ۱؎

علاج القحط والوباء — قحط کی پریشانی اور وبا کی بیماری میں لوگ طرح طرح کی تدابیر ظاہری اور علاج مادی کی فکریں کیا کرتے ہیں۔ باطنی علاج اور معنوی تدابیر کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتا اس کتاب میں حضرت حکیم الامتہ مدظلہم العالی نے قحط اور وبا کے دور کرنیکا شرعی علاج اور روحانی تدبیر تبلائی ہے جو بہت مفید ہے قیمت ۲؎

حقوق الاسلام — اسمیں مسلمانوں کے باہمی حقوق یعنی خرد وکلاں اور مساوی درجہ کے لوگوں کے حقوق بیان فرمائے ہیں یعنی ماں، باپ، استاد، پیر، مرید، میاں، بیوی، حاکم، محکوم، ہمسایہ، پڑوسی، مہمان، میزبان، وغیرہ کے حقوق کا مفصل بیان ہے، فی زمانتا حقوق العباد میں بہت غفلت برتی جاتی ہے اور حق تلفی کی نوبت آتی ہے اسکے دیکھنے سے انشاءاللہ اصلاح ہوگی قیمت ۱؎

حقوق العلم — علماء پر عامہ مسلمین کے جو حقوق ہیں اور اُن میں جو کمی ہے اور عامہ مسلمین پر علماء کے جو حقوق ہیں اور اُنمیں جو کمی ہے اس کتاب میں اُن سب کو علیحدہ علیحدہ بیان فرماکر ہر ایک کی اصلاح فرمائی ہے قیمت چھ آنے ۔۶؎

ارشاد الہائم فی حقوق البہائم — اسمیں جانوروں کے حقوق کا بیان ہے کہ مالک یا قابض پر انکے کون کون حقوق ہوتے ہیں اور انکے ادا نہ کرنے سے لوگ کسقدر گنہگار ہوتے ہیں آجکل انمیں بڑی کوتاہیاں ہو رہی ہیں اسلئے اسکی ضرورت ہر جانور پالنے یا رکھنے والے کو ہے قیمت ڈیڑھ آنہ ۱؎

آداب المعاشرت — اسمیں باہمی معاشرت اور ملکر رہنے کے آداب تبلائے ہیں جنکی رعایت کرنے سے کسیکی کسی قسم کی حق تلفی نہیں ہوتی قیمت تین آنہ ۳؎

۱۲۷ آداب الاخبار یہ اسلامی اخباروں کے لئے ایک شرعی دستور العمل ہے جو رسالہ القاسم دیوبند ماہ شعبان ۱۳۴۵ھ میں شایع ہوا ہے۔

۱۲۸ اخبار بینی یہ اخبار بینی کا تحقیقی شرعی فتوی ہے اس میں مفاسد اخبار بینی بیان کئے گئے ہیں ۱۳۴۳ھ میں لکھا گیا قیمت ایک آنہ ١ر

۱۲۹ افکار دینی یہ رسالہ اخبار بینی کا ضمیمہ ہے اسمیں آداب مشروعیت اخبار درج ہیں کہ جو ان آداب پر عمل کرے اسکو اخبار دیکھنا درست ہے۔ یہ رسالہ بضمن امداد الفتاوی "النور" ماہ صفر ۱۳۵۰ھ میں شایع ہو چکا ہے۔

۱۳۰ اخبار الزلزلہ ایک دفعہ ۲۸ محرم الحرام ۱۳۲۳ھ کو معمولی زلزلوں سے زیادہ زلزلہ آیا جسمیں لوگ مختلف اسباب و آثار بیان کرنے لگے لہذا اصلاح عوام کیلئے اسمیں زلزلہ کی حقیقت جسقدر شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق رکھتی ہے بیان فرمایا۔ اور جسقدر سائنس و فلسفہ سے تعلق ہے اس سے تعرض نہیں کیا قیمت ١ر

۱۳۱ فروع الایمان اسمیں اُن ایمانی خصائل وعادات کا بیان ہے جو ایک مومن کامل میں ہونی چاہیئے۔ گویا یہ کتاب ایمان کامل کی کسوٹی ہے جس سے ہر شخص یہ معلوم کر سکتا ہے کہ مجھ میں کس درجہ کا ایمان ہے۔ ایمان کے ہفتاد و دو شعب کا بیان ہے۔ قیمت چار آنے ۴ر

۱۳۲ اعمال قرآنی اسمیں قرآن مجید کی آیات کے خواص درج ہیں عملیات میں نہایت اچھی کتاب ہے تعویذ گنڈوں کے شائقین کو سفلی عمل سے بے نیاز کر دیتی ہے اور ٹونہ ٹوٹکے کے گناہ سے بچالیتی ہے قیمت ۲ر

۱۳۳ خواص فرقانی اسمیں بھی اعمال قرآنی کی طرح آیات کے خواص درج ہیں گویا یہ اعمال قرآنی کا دوسرا حصہ ہے قیمت دو آنے۔ ۲ر

۱۳۴ آثار تبیانی یہ بھی عملیات میں بہت اچھی کتاب ہے گویا یہ اعمال قرآنی کا تیسرا حصہ ہے قیمت دو آنہ ۲ر

۱۳۵ اوراد رحمانی اسمیں تسبیح و تحمید و تکبیر یعنی سبحان اللہ والحمد للہ واللہ اکبر کے فضائل و خواص بیان فرمائے ہیں اور اسماء جلالیہ و جمالیہ و کمالیہ کی تفصیل درج فرمائی ہے آخر میں ایک پر اثر نظم بھی درج ہے قیمت ۳ر

۱۳۶ الاستبصار فی فضل الاستغفار اس میں استغفار کے فضائل اور اس کے ورد کا طریقہ بیان فرمایا ہے قیمت ایک آنہ ١ر

۱۳۷ اکسیر فی اثبات التقدیر یہ ترجمہ ہے کتاب "تنویر فی اسقاط التدبیر" مصنفہ حجۃ السلف امام الخلف ابن عطاء اسکندری رحمۃ اللہ علیہ اسمیں تقدیر کے مسئلہ کو دلائل عقلیہ و نقلیہ و کشفیہ سے ثابت کیا ہے۔ اور ایسے دلائل و براہین بیان فرمائے ہیں کہ کسی منکر کو انکار کی گنجایش اور کسی متشکک کو شک کی خلش نہیں رہتی تقدیر پر ایمان رکھنے کے منافع اور انکار کی مضرتیں نہایت شرح و بسط سے تحریر فرمائی ہیں۔ جابجا ضروری مقامات پر حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات شریفہ بھی درج فرمائے ہیں قیمت ۱۲ر

الانتباہات المفیدہ عن الاشتباہات الجدیدۃ (۱۳۰) یہ علم کلام جدید کا نہایت مفید رسالہ ہے۔ اسمیں جدید تعلیم سے متاثر ہونے والے حضرات کے بے بنیاد اعتراضات اور نا پائدار شبہات کا انھیں کے مذاق کے موافق جوابات دئے گئے ہیں۔ ملائکہ، جن، شیطان، دوزخ، جنت، پل صراط وغیرہ کے ہر ایک شبہ کا تسلی بخش جواب تحریر فرمایا ہے قیمت

تعلیم الدین مع تکمیل الیقین یعنی خلاصہ سائنس اور اسلام (۱۳۹) تعلیم الدین کے مسائل پر (جو امور حقہ کو متضمن ہیں) فلسفۂ جدیدہ کے اثرات سے جو بعض ضعیف الایمان مسلمانوں میں خلجان اور تزلزل پیدا ہو گیا ہے یا پیدا ہو جاتا ہے اسکے دور کرنے کیلئے سائنس اور مذہب اسلام کے کچھ مسائل مع دلائل عقلی تسکین بخش منتخب کر کے اسمیں درج فرمائے ہیں اصلاح عقائد کیلئے نہایت مفید کتاب ہے۔ قیمت دو روپیہ عہ

المصالح العقلیہ للاحکام النقلیہ حصہ (۱) اسمیں اسلامی احکام و مسائل کی عقلی حکمتیں اور خوبیاں بیان فرمائی ہیں اور یہ واضح فرمایا ہے کہ احکام دین متین" دنیا اور آخرت دونوں جگہوں میں مفید اور عقل سلیم کے موافق ہیں آزاد منش طبائع کے حیلوں اور بہانوں کا سدباب فرما دیا ہے۔ رموز و اسرار احکام الٰہی کا بیش بہا خزانہ ہے اسکے تین حصے ہیں۔ اس حصہ اول میں نماز و زکوٰۃ کے ہر ہر مسئلہ کی حکمت بیان فرمائی ہے قیمت

المصالح العقلیہ للاحکام النقلیہ حصہ (۲) اس میں روزہ، عید الفطر، صدقۂ فطر، عید الاضحیٰ، قربانی۔ حج بیت اللہ، نکاح، طلاق، رق، کے ہر ہر مسئلہ کی حکمت اور خوبی بیان فرمائی ہے ... قیمت بارہ آنے ۱۲/

المصالح العقلیہ للاحکام النقلیہ حصہ (۳) (۱۴۲) اسمیں بیوع، اکل و شرب، حدود و قصاص، فرائض، عذاب قبر اور معاد کے حالات کی حکمتیں بیان فرمائی ہیں قیمت بارہ آنے ۱۲/

الخطاب الملیح فی تحقیق المھدی والمسیح (۱۴۳) یہ رسالہ مرزا غلام احمد قادیانی مدعی نبوت کے اقوال فاسدہ کے جواب میں ہے اسمیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات اور رفع الی السماء کی مدلل تحقیق درج ہے اور جمہور مسلمین اور مرزا صاحب کے مابہ الاختلاف مسائل کا خلاصہ درج ہے آیات و احادیث کے (جن سے مرزائی قادیانی دعوی نبوت ثابت کرتے ہیں) صحیح معنی اور مطلب بتلائے ہیں مرزائیت کے مہلک مرض کا شافی علاج ہے۔ طرز تحریر عالمانہ اور منصفانہ ہے۔ قیمت دو آنہ ۲/

قائد قادیان (۱۴۴) قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب میں ایک موضع ہے۔ اس گاؤں کے ایک قائد مرزا غلام احمد قادیانی کے حالات فاسدہ کا اسمیں تذکرہ ہے کہ ناظرین اس سے کافی تبصر کر کے اپنے دین کی حفاظت کر سکیں اسمیں فصلیں ہیں فصل اول اکاذیب اباطیل قادیانی میں فصل دوم فہرست کتب در رد قادیانی فصل سوم میں بعض مضامین جن میں جماعت مرزائیہ کو قادیانی کی غلطیوں پر متنبہ کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ۔ الامداد صفر ۱۳۴۳ھ میں شائع ہو چکا ہے۔

شہادۃ الاقوام بصدق الاسلام [۱۴۵]

اسمیں غیر مسلم اقوام کے سربرآوردہ اور عمائدین کے وہ اقوال جو ازروئے انصاف کبھی انکی قلم یا زبان سے نکل گئے ہیں۔ یا اُنھوں نے اسلام یا پیغمبر اسلام علیہ السلام کی خوبیوں کا اعتراف کیا ہے جمع فرمائے ہیں۔ یہ "الفضل ما شھدت بہ الاعداء" کا مصداق ہے، رسالہ النور ماہ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ میں شائع ہو چکا ہے۔

القول الفاصل بین الحق والباطل [۱۴۶]

یہ رسالہ کانپور کے ایک مجتہد شیعی کی اُس تحریر کا رد ہے جسمیں "اشھد انّ امیر المومنین علیا وصیّ رسول اللہ بلا فصل" کا جز واذان ہونا ثابت کیا تھا۔ اور یہ "تحفۃ المومنین" (جو کسی صاحب کی تصنیف ہے) کے ساتھ طبع ہو چکا ہے اور اب اسکا مسودہ مجلس خیر کتب خانہ امداد العلوم تھانہ بھون میں موجود و محفوظ ہے۔

التادیب لمن لیس لہ فی العلم والادب نصیب [۱۴۷]

شروع چودھویں صدی میں کسی شخص نے مسئلہ "المجتھد یخطی ویصیب" کے متعلق استفتا کیا تھا اور ایک جلیل القدر عالم نے اسکا جواب لکھا تھا اور مشاہیر علماء نے اسپر دستخط فرمائے تھے پھر کسی بدتہذیب نے اس فتوے کی تردید کی تھی جسمیں علماء پر لعن وطعن کیا تھا اسمیں اس تردید کا جواب ہے مصلحتًا ایک طالب علم کے نام سے شایع ہوئی تھی۔ شاید کہیں کہیں طالب علم صاحب نے شاعرانہ مضمون بھی ملا دیا ہے اسکا قلمی نسخہ کتب خانہ امداد العلوم تھانہ بھون میں موجود ہے،

حفظ الایمان عن الزیغ والطغیان [۱۴۸]

اس میں عقائد کی بعض خرابیوں کی اصلاح فرمائی ہے، طواف قبور، علم غیب، نداء غیر اللہ، سجدۂ تعظیمی وغیرہ کے مسائل درج فرمائے ہیں۔ اصلاح عقائد و حفاظت ایمان کے لئے مفید کتاب ہے قیمت ۲ر

بسط البنان لکف اللسان عن کاتب حفظ الایمان [۱۴۹]

اس میں حفظ الایمان کے متعلق مخالفین کے بعض اعتراضات کے علمی جوابات ہیں۔ علم غیب پر مضمون ہے اہل علم کے قابل دید ہے عوام کے فہم سے بالاتر ہے قیمت ار

تغییر العنوان فی بعض عبارات حفظ الایمان [۱۵۰]

حفظ الایمان کی بعض عبارات کی تغییر کے متعلق بعض اصحاب نے درخواست پیش کی تھی اسمیں مناسب تغییر و جواب درخواست درج فرمایا ہے۔

یہ تینوں رسالے یکجائی طبع ہوئے ہیں قیمت تینوں کی ۴ر

فیصلہ ہفت مسئلہ [۱۵۱]

اسمیں سات مسائل مختلف فیہا (مولود، فاتحہ مروجہ، عرس، نداء غیر اللہ، جماعت ثانیہ، امکان کذب، امکان نظیر) کا بیان ہے اسکے بعض مضامین کی عبارت خلاف تحقیق کی موہم ہے جسکی تفصیل حضرت مولانا گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک تحریر سے معلوم ہوگی جو تنبیہات وصیت کی تنبیہ دہم کے آخر میں ملحق ہے جسکے ساتھ حضرت حکیم الامۃ حرفًا حرفًا موافق ہیں قیمت ار

ضیاء الافہام من علوم بعض الاعلام [۱۵۲]
یہ مجموعہ اُن مکاتیب اور مراسلات کا ہے جو متعلق مسائل مختلف فیہا مابین تاج المفسرین راس المحدثین حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت حکیم الامۃ مجدد الملۃ جناب مولانا محمد اشرف علی صاحب مدظلہ العالی لکھے گئے تھے۔ ان مکاتیب کا مجموعہ "تذکرۃ الرشید" اور مجموعہ مواعظ "ثلج الصدور" میں شایع ہوا ہے۔

مکتوب محبوب القلوب [۱۵۳]
یہ ایک مراسلہ ہے جو ایک بزرگ کو انکے بعض شبہات پیش کرنے پر (جبکہ ان میں اور انکے عالم فرزند میں مسئلہ محفل میلاد مروجہ کے متعلق سخت اختلاف ہو رہا تھا جس کی نوبت قطع تعلقات تک پہونچگئی تھی) لکھا گیا تھا جسکا اسقدر عظیم اور فوری اثر ہوا کہ سب متحیر رہ گئے باپ اور بیٹے میں کشیدگی باقی نہ رہی اسلئے مستقلاً شائع کیا گیا۔ قیمت ایک پیسہ۔ مجموعہ مواعظ مجمع البحور میں بھی ضمناً طبع ہوا ہے

الاقتصاد فی التقلید والاجتہاد [۱۵۴]
تقلید شخصی و تقلید مطلق کے متعلق افراط و تفریط سے پاک نہایت متین و سنجیدہ عبارت میں مضمون تحریر فرمایا ہے جسکو عقل سلیم و فہم مستقیم بے چون و چرا قبول کرتی ہے عالمانہ مضمون ہے قیمت چار آنے ۴ر

التنبیہ الطربی فی تنزیہ ابن عربی [۱۵۵]
اسمیں حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ پر جو اعتراضات ہیں ان کا معقول جواب دیا گیا ہے اور ان کی عبارات موہمہ کا صحیح مطلب سمجھادیا گیا ہے قیمت ایک روپیہ۔ عہ ر

ارسال الجنود الی ارسال الہنود [۱۵۶]
بعض اشخاص نے اہل ہنود کو اہل کتاب میں داخل کرکے انکی عورتوں سے عقد نکاح جائز قرار دیا تھا اس میں حضرت والا نے اس دعوے کی تردید فرمائی ہے اور دلائل شرعیہ سے ناجائز ہونا ثابت کردیا ہے۔ یہ رسالہ امداد الفتاوی جلد پنجم کے ضمن میں طبع ہوکر شائع ہوا ہے

نصیحت نامہ بجواب وصیت نامہ [۱۵۷]
فرضی شیخ احمد مدنی خادم روضۂ شریف کا خواب جو اشتہار کی صورت میں وصیت نامہ کی شکل میں چودھویں صدی کی ابتدا سے وقتاً فوقتاً شایع ہوتا رہتا ہے کہ اسقدر مسلمان اس ہفتہ یا اس ماہ میں مرے مگر صرف ستر یا بہتر مومن نکلے اور جنت میں گئے باقی سب لاکھوں کی تعداد میں کافر نکلے اور سب دوزخ میں گئے وغیرہ وغیرہ اسمیں اسکی حقیقت بیان فرمائی ہے اور اسکو غلط ثابت کیا ہے عرصہ ہوا جب یہ مضمون جناب مولوی صادق الیقین صاحب مرحوم کرسوی کے نام سے شایع ہوا تھا۔

سجادہ نشینی [۱۵۸]
سجادہ نشینی کی رسم جو مشائخ طریق میں چلی آتی ہے فی زمانہ اسمیں بھی کوتاہیاں برتی جاتی ہیں اس رسالہ میں سجادہ نشینی کے آداب و شرائط بیان فرمائے ہیں کہ کون شخص اسکا اہل ہے اور کون نہیں۔ اور سجادہ نشین کے اوصاف کیا ہونے چاہیئے۔ اور سجادگی کسکو زیبا ہے۔ طبع ہو چکا ہے قیمت ار

قصد السبیل الی المولی الجلیل [۱۵۹]
اسمیں فن تصوف کی حقیقت اور اسکا صحیح طریق بتلایا ہے عالم وجاہل بیکار و کاروباری اشخاص کیلئے جدا جدا تعلیم درج فرمائی ہے۔ دنیا کے دھندے تجارت، زراعت صنعت اور ملازمت میں مشغول ہونے والے کم فرصت احباب یہ خیال جمائے ہوئے ہیں کہ تصوف ترک دنیا کا نام ہے جو ہمارے واسطے بہت دشوار ہے مگر اسکے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ کسی بندۂ خدا کے لئے تصوف کا دروازہ بند نہیں ہے ہر شخص بقدر ہمت بعونہ تعالی اسمیں کامیاب ہوسکتا ہے قیمت تین آنے ۳ر

تعلیم الطالب مع شجرۂ طیبہ چشتیہ عالیہ [۱۶۰]
مرجع خلائق منبع حقائق شیخ العرب والعجم حضرت حاجی امداد اللہ شاہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کا شجرۂ طیبہ جسمیں تمام بزرگان سلسلہ کا مختصر حال، تاریخ وفات اور مقام دفن درج ہے، آخر میں ایک رسالہ "تعلیم الطالب" ہے جسمیں طالب کو متعدد مفید نصائح درج فرمائی ہیں جو راہ طلب میں کارآمد اور معین ہیں۔ قیمت دو آنے ۔۲ر

تعلیم الدین [۱۶۱]
اس کتاب میں دین کے ہر چہار اجزاء عقائد، اعمال، اخلاق و معاملات اور سلوک کے طریقے حالات و مقامات اذکار و اشغال اور اصطلاحات تصوف کا بیان قرآن مجید واحادیث شریفہ سے مدلل و مفصل تحریر فرمایا ہے اس کتاب کے مطالعہ کے بعد دین کے ہر جزو سے کامل واقفیت حاصل ہوجاتی ہے اور اسکے سمجھ لینے کے بعد کسی قسم کی بد دینی کا خطرہ نہیں رہتا قیمت ۸ر

شوق وطن [۱۶۲]
انسان کے اصلی وطن یعنی عالم آخرت کی یاد تازہ کرنے اور شوق دلانے کے لئے یہ بے نظیر کتاب ہے نعمائے آخرت اور لقائے باری تعالی کے شوق و ذوق میں موت کی کلفت تک دور ہوجاتی ہے اور دنیائے فانی سے تعلق گھٹ جاتا ہے موت سے گھبرانے والوں اور دنیا کی لذتوں میں منہمک رہنے والوں کو بہت مفید ہے۔ قیمت ۴ر

حیوۃ المسلمین [۱۶۳]
آجکل بوجہ بے علمی و بدعملی مسلمانان در گور و مسلمانی در کتاب کی مثل صادق آرہی ہے۔ اہل الرائے اپنی اپنی عقل کے موافق تدابیر عمل میں لارہے ہیں۔ حضرت حکیم الامۃ مدظلہم العالی نے آب زر سے لکھنے والے اور لوح دل پر نقش کرنے والے مضامین اسمیں درج فرمائے ہیں جن پر مسلمانوں کی حیات کا دار و مدار ہے اسکی تعریف کیلئے الفاظ ملنا دشوار ہیں۔ اسمیں کل ۲۵ باب ہیں۔ ہر باب "روح" کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اسکا دیباچہ ایسا عمدہ ہے کہ گویا آسمان ہدایت کا خورشید تاباں ہے۔ قیمت بارہ آنے ۱۲ر

رفع الشکوک ترجمہ مسائل السلوک [۱۶۴]
یہ مسائل السلوک کا اردو ترجمہ ہے اس سے بخوبی روشن ہو جائے گا کہ طریقت کو شریعت سے جدا بتلانے والے غلطی پر ہیں شریعت عین طریقت اور طریقت عین شریعت ہے۔ یہ ترجمہ اصل کتاب مسائل السلوک کے ساتھ طبع ہوا ہے۔

بابُ الرّیان ۱۶۵ اس میں رمضان المبارک کے روزے کا بیان ہے شرعی اور عقلی دلائل سے اسکی خوبیاں بیان فرمائی ہیں۔

بیتُ اللّبان ۱۶۶ اسمیں حج بیت اللہ کی فرضیت اور فضیلت روایت اور درایت سے ثابت فرمایا ہے مناسک واحکام حج کو عاشقانہ طرز ادا سے تعبیر فرماکر دلنشین فرما دیا ہے گویا حج کی فلاسفی کا مکمل رسالہ ہے۔

عیشُ الرّیان ۱۶۷ اسمیں قربانی کے احکام اور اسکا وجوب عقل اور نقل سے ثابت فرمایا ہے اور اس عمل کا ثواب اور معترضین کے اعتراضات کے جوابات اور مسائل ضرور یہ مختصر اور معنی خیز الفاظ میں تحریر فرمایا ہے

اصدقُ الرّؤیا ۱۶۸ یہ ایک رسالہ ہے جسمیں اصل مقصود اُن خوابوں کا جمع کرنا ہے جنکے دیکھنے کی مختلف صلحا مختلف اوقات میں حضرت والا مدظلہم کے حق میں خبر دیتے رہے ہیں۔ بالخصوص اُن خوابوں کا جمع کرنا ہے جسمیں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک تعلق ہے۔ الحاق کے طور پر آپ کے سچے تبعین کے خواب بھی شامل کردئے گئے ہیں۔ یہ رسالہ الامداد و النور میں بتدریج شائع ہوچکا ہے۔

مسائلُ السلوک ۱۶۹ **کلام ملک الملوک** یہ کتاب عربی زبان میں ہے۔ اسکی ہر سطر مدلول آیتہ قرآنی اور ہر جملہ مصدر کیف روحانی ہے سلوک کے ہر مسئلہ کو آیات قرآنیہ سے ثابت فرمایا ہے اور تصوّف کے ہر شعبہ کی کلام اللہ سے تائید فرمائی ہے۔ یہ کتاب شریعت کی روح اور طریقت کی جان ہے مخالفین تصوف کیلئے اتمام حجت اور محبین سلوک کیلئے موجب ازدیاد محبت ہے قیمت تین روپے چار آنہ ہے

التشرف بمعرفۃ احادیث التصوف حصہ اول ۱۷۰ اسمیں اُن احادیث کی تحقیق ہے جو کتب تصوف میں یا صوفیائے کرام کے کلام میں آئی ہیں اسمیں یہ دکھلایا گیا ہے کہ یہ حدیث کس درجہ کی ہے۔ اور جو روایات در اصل حدیث نہ تھیں بلکہ غلطی سے عوام نے اسکو حدیث مشہور کردیا تھا اسکی اصلیت ظاہر فرمانے کے ساتھ ساتھ یہ بھی ظاہر فرما دیا ہے کہ بزرگوں کا یہ قول فلاں دلیل شرعی سے ثابت ہے۔ اصل کتاب عربی زبان میں ہے ضخامت ۲۰۰ صفحے قیمت ایک روپیہ۔ عہ

التشرف بمعرفۃ احادیث التصوف حصہ دوم ۱۷۱ یہ کتاب مذکورہ بالا کا دوسرا حصہ ہے اسمیں بعض روایات واردہ مثنوی شریف کی احادیث کی تخریج ہے قیمت تیرہ آنے ۱۳؍

التشرف بمعرفۃ احادیث التصوف حصہ سوم ۱۷۲ یہ کتاب بھی مثل جلدیں اولیں کے ہے طبع ہو چکی ہے قیمت بارہ آنے ۱۲؍

حاشیہ (ہاتھ سے لکھا ہوا، جزوی طور پر ناخواندہ): [illegible]

التشرف حصہ چہارم [۱۲]

یہ کتاب بھی مثل سابق جلدوں کے ہے اس میں احادیث کا ترجمہ اُردو میں لکھدیا گیا ہے قیمت آٹھ آنے ۸ر

تکمیل التصرف فی تسہیل التشرف

یہ التشرف کا اُردو ترجمہ ہے جو اصل کتاب کے ساتھ ساتھ طبع ہوا ہے۔ ایک کالم میں اصل کتاب ہے دوسرے کالم میں یہ ترجمہ ہے۔

الادراک والتوصل الی حقیقۃ الاشتراک والتوسل

یہ ایک حدیث ہے رسالہ التشرف کی جسکے دو معرکۃ الآراء مسئلوں کی ایک نوکھی اور بدیع تحقیق ہے۔ ایک مسئلہ توسل دوسرا معیار فرق شرک اکبر و شرک اصغر کا۔ مگر یہ رسالہ اہل علم کے کام کا ہے عامی کے فہم سے بالاتر ہے۔ قیمت ایک ار

تقطیف الثمرات فی تخفیف السکرات

یہ مجموعہ ہے چند سوالات اور جوابات کا منشاء سوالات کا سکرات موت کی شدت کے خیال سے پریشانی تھی اور حاصل جوابات کا اسکی شدت سے محفوظ رہنے کی تدبیر کی تعلیم اور شدت سوریہ کے غیر موثر ہونے کی تفہیم ہے۔ امداد الفتاوی جلد پنجم میں طبع ہو چکا ہے۔ اور مستقل بھی طبع ہوا ہے قیمت ۲ر

الفتوح فیما یتعلق بالروح

اس میں روح کے متعلق حکماء متقدمین و متاخرین اور صوفیائے کرام کے مذاہب کا مکمل بیان اور مذاہب باطلہ کی پوری تردید اور مذہب حق کا اثبات ہے اور یہ کہ عذاب و ثواب کس روح کو ہوگا۔ یہ رسالہ "التکشف" کے جلد دوم میں شامل کر دیا گیا ہے (اُردو میں ہے)

ملخص الانوار فی التجلی

(عربی) اس میں فن تصوف کے مسائل، تنزلات ستہ، اور انسانی جامعیت کی تحقیق درج ہے۔ یہ رسالہ بھی التکشف جلد دوم کا جزو بنا دیا گیا ہے۔

مسائل مثنوی

اس میں کلید مثنوی دفتر اول سے مسائل تصوف یعنی وحدۃ الوجود، وحدۃ الشہود، ابن الوقت و ابو الوقت کا بیان اور مسئلہ عینیت و غیریت و طرق وصول اور دیگر اصطلاحات تصوف منتخب فرما کر جمع فرمائے ہیں اور یہ رسالہ "التکشف" کی جلد سوم قرار دیا گیا ہے۔ اسمیں بعض مضامین امداد الفتاوی کے بھی شامل کر دئے گئے ہیں۔

حقیقۃ الطریقۃ من السنۃ الانیقۃ

اسکے ۱۳ باب ہیں جو التکشف کے ضمن میں بیان ہوئے ان سب کو تین سو ۳۰۰ احادیث سے ثابت فرمایا ہے اور یہ رسالہ التکشف کی جلد پنجم میں شامل ہے۔

النکت الدقیقہ

اس میں تصوف کے نکات دقیقہ درج ہیں اور بعض مضامین ضیاء القلوب کے بھی مندرج ہیں یہ التکشف کے آخر میں ملحق کیا گیا ہے۔

التکشف عن مہمات التصوّف

اِس زمانہ پُرفتن میں بڑی غلطی علم تصوف کے سمجھنے میں ہوئی۔ کسی نے قولی اور عملی بے قیدی کا نام تصوّف رکھا۔ کسی نے بعض رُسوم کو تصوف کہدیا۔ کسی نے کثرت اوراد وظائف کو تصوف سمجھا۔ اسیطرح اسکے مسائل وحدۃ الوجود، وحدۃ الشہود وغیرہ کے فہم میں غلطیاں کیں اسکا ضرر یہ پہونچا کہ بعضوں کے عقائد خراب ہو گئے اور بعضے تو شرک تک میں مبتلا ہو گئے۔ اور بعض ایسے متنفر ہوئے کہ اصل تصوف ہی کا انکار کر بیٹھے اور اسکو خلاف شریعت قرار دیا اور بزرگوں کی شان میں گستاخیاں کرنے لگے۔ اور بعضوں نے طریقت کو شریعت سے جدا کر دیا کہ یہ اور چیز ہے وہ اور چیز۔ انھیں مفاسد کو مدنظر رکھکر حضرت حکیم الامتہ مجدد الملتہ جامع شریعت وطریقت (مد اللہ برکاتہم الے یوم التناد) نے یہ کتاب مستطاب تالیف فرمائی اور اسمیں تصوف کی حقیقت کو کتاب وسنت سے خوب ثابت کر دیا ہے۔ اور تمام غلط راستوں کا سدباب کر کے صراط مستیقم کی رہنمائی فرمائی ہے۔ یہ ایک ضخیم کتاب ہے جو پانچ جلدوں میں منقسم ہے (جلد اول) میں حقیقت طریقت، حقوق طریقت، تحقیق کرامت تحقیق مسمرزیم، تحقیق فرمیشن، علاج وساوس، اور دیگر ضروری مضامین اور اشعار تذکیر وشوق موت کے درج ہیں۔ (جلد دوم) میں دو رسالے لمخص الانور والتجلی، اور الفتوح فی احکام الروح، شامل ہیں (جلد سوم) میں وحدۃ الوجود، وحدۃ الشہود، معنی ابن الوقت وابو الوقت، عینیت وغیریت طرق وصول اور دیگر اصطلاحات مثنوی شریف سے ملتقط فرماکر جمع فرمائے ہیں۔ (جلد چہارم) میں عرفان حافظ شرح دیوان حافظ ہے جسمیں مسائل تصوف نہایت بسط کے ساتھ درج فرمائے ہیں۔ (جلد پنجم) میں رسالہ حقیقۃ الطریقت ہے جسکے ۱۳ باب ہیں اخلاق۔ احوال۔ اشغال تعلیمات علامات۔ فضائل۔ عادات، رسوم۔ مسائل۔ اقوال، توجیہات، اصطلاحات، متفرقات آخر میں رسالہ "النکت الدقیقہ" اور حاشیہ پر "تائید الحقیقہ" ہے

مجموعہ ۵ جلدوں کی قیمت پانچروپیہ صہ

تائید الحقیقۃ بالآیات العتیقۃ[۱۸۳] اس میں تصوف کے مختلف مسائل ہیں۔ اور آیات قرآنیہ سے مقاصد سلوک کو ثابت فرمایا ہے اسمیں عربی کے ساتھ ساتھ اردو ترجمہ بھی ہے۔ "التکشف" کا حاشیہ بناکر طبع کیا گیا ہے

انوار الوجود فی اطوار الشہود (عربی)[۱۸۴] اسمیں وحدۃ الوجود اور وحدۃ الشہود کے مسائل کی تحقیق ہے۔ یہ بھی التکشف کا جزو ہے۔

التجلی العظیم فی احسن تقویم[۱۸۵] اس میں بھی مسائل تصوف ہیں یہ انوار الوجود کا جزو قرار دیدیا گیا ہے اور اُسی کے ساتھ طبع ہوا ہے۔

السنۃ الجلیۃ فی الچشتیۃ العلیۃ[۱۸۶] عوام میں یہ خیال ترقی کر رہا تھا کہ صوفیہ میں عموماً اور چشتیہ میں خصوصاً شریعت کا اتباع نہیں ہوتا یا کم ہوتا ہے۔ اس سے معتقدین میں یہ خرابی آئی کہ اتباع شریعت کو غیر ضروری جاننے لگے اور حد کفر تک پہونچ گئے۔ اور غیر معتقدین میں یہ خرابی آئی کہ صوفیائے کرام کو غیر تبع شریعت جان کر اُنسے بدگمان اور گستاخ ہو گئے۔ اور حد معصیت تک پہونچ گئے۔ حضرت والا مدظلہم العالی نے مشاہیر حضرات چشتیہ کے اقوال واعمال واحوال کا یہ ذخیرہ جمع فرمایا ہے اور انکو شریعت مطہرہ کا تبع ہونا دکھلایا ہے اور معتقدین وغیر معتقدین دونوں کی غلطیوں کا ازالہ فرمایا ہے۔ اسمیں ۳ باب ہیں اول اقوال میں دوم افعال میں سوم ان امور کے دفع اشکال میں جو موہم ہیں عدم اتباع کے۔ حجم ۸۴ صفحے قیمت اکبر دیہہ دو آنے ۲؍

الشراب السراب[۱۸۷] بعض مشائخ سے شراب کا تلبس منقول ہے کسی سے خریدنا کسی سے پینا پلانا بھی اسمیں اسی کی تحقیق وتوجیہ کی گئی ہے کہ کہاں تک صحیح ہے اور یہ رسالہ کتاب السنۃ الجلیۃ کا جزو بناکر شایع کیا گیا ہے۔

تمییز العشق من الفسق[۱۸۸] بعض بزرگوں کے کلام سے جو نفس پرست اور خواہش کے بندے عشق مجازی کے جواز کو ثابت کرتے ہیں بلکہ اسکو واسطہ اور وسیلہ مشاہدہ حق سمجھتے ہیں اس رسالہ میں انکی تردید کی گئی ہے اور بعض بزرگوں کے کلام موہم کی توجیہہ کی گئی ہے۔ ماہ صفر ۱۳۵۱ھ میں قلمبند کیا گیا اور السنتہ الجلیہ کا جزو بناکر شایع کیا گیا۔

بناء القبۃ علی بناء الجبۃ[۱۸۹] یہ ایک رسالہ ہے جسمیں تبرکات (مثلاً جبہ شریف، حمائل شریف، موئے مبارک وغیرہ) کے ساتھ معاملہ کرنے کا طریقہ تحریر فرمایا ہے کہ نہ ایسا غلو ہو کہ ایہام شرک وبدعت ہو اور نہ ایسا انکار ہو جو موجب گستاخی وبے ادبی ہو۔ اور یہ کہ تبرکات میں کس حد تک تحقیق و تدقیق کی ضرورت ہے۔ ربیع الاول ۱۳۵۱ھ میں تحریر فرمایا اور "السنتہ الجلیہ" کا جزو بنا دیا ہے۔

حق السماع[۱۹۰] اسمیں سماع کے متعلق فقہی تحقیق اور بزرگان امت کے اقوال تحریر فرمائے ہیں قیمت دو آنے ۲؍

یادگار دربار پر انوار حضرت خواجہ صاحب اجمیری رح [۱۹۱]

یہ سلطان الہند غریب نواز حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رح کی مختصر سوانحعمری ہے۔ اور روئداد مدرسہ جامع العلوم کانپور کے ساتھ قبل ۱۳۱۵ھ شایع ہو چکی ہے۔ اسکے اخیر میں ایک خادم مدرسہ نے ایک عمل بڑھا دیا تھا جو بے تحقیق ہے اسکا اعتبار نہ کریں۔

((کلید مثنوی معنوی شریف)) [۱۹۲]

حضرت عروۃ العارفین قدوۃ العاشقین جناب مولانا جلال الدین صاحب رومی نور اللہ مرقدہ کی کتاب مستطاب "مثنوی معنوی" کی تعریف کیلئے الفاظ کہاں سے لائیں۔ اسکی تعریف میں کسی بڑے بزرگ کا یہ شعر ؎ مثنوی مولوی معنوی ۔ ہست قرآں در زبان پہلوی، بہت موزوں و مناسب ہے۔ یہ وہ مقبول خاص و عام کتاب ہے کہ برنا و پیر صغیر و کبیر خواندہ و ناخواندہ سب اس سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ مگر مضامین عالیہ ہونے کی وجہ سے اور اصطلاحات فن سے واقف نہونے کی وجہ سے مطالب سمجھنے میں بڑی دشواریاں واقع ہوتی ہیں حتی کہ بعض اوقات الحاد و زندقہ تک کی نوبت پہونچ جاتی ہے۔ اور کم فہم تو شریعت و طریقت کو جدا جدا شیئے سمجھنے لگتے ہیں۔ اور دوکاندار صوفی و خود غرض سجادہ نشین اپنے خود ساختہ مطالب بیان کر کے خواہشات نفسانی کے پورا کرنے کا آلہ بنا لیتے ہیں۔ عارف باللہ حقیقت آگاہ حضرت مولانا تھانوی محمد اشرف علی شاہ صاحب مدظلہم العالی نے اشعار مثنوی کو واضح کر کے اور مسائل تصوف کو عام فہم بنا کر نہایت خوبی سے سمجھا دیا ہے اور جا بجا قدوۃ العلماء زبدۃ العرفاء حضرت حاجی امداد اللہ شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد فرمودہ مضامین و فوائد بھی درج فرمائے ہیں جس سے اور بھی خوبی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ درحقیقت اس سے زیادہ معتبر اور شریعت و طریقت کا پاس و ادب رکھ کر مضامین کو حل کرنیوالی کوئی شرح نہیں لکھی گئی۔ اسکے حصے علٰحدہ علٰحدہ حسب ذیل طبع ہو کر شایع ہوئے ہیں۔

کلید مثنوی جلد اول دفتر اول کا نصف حصہ [۱۹۳] قیمت ۱۲؍	کلید مثنوی دفتر چہارم [۱۹۷] قیمت پانچ روپیہ ۵؍
کلید مثنوی جلد ثانی [۱۹۴] ״ آخر قیمت ۱۲؍	کلید مثنوی دفتر پنجم [۱۹۸] قیمت پانچ روپیہ ۵؍
کلید مثنوی دفتر دوم کامل [۱۹۵] قیمت ۶؍	کلید مثنوی دفتر ششم [۱۹۹] قیمت آٹھ روپیہ ۸؍
کلید مثنوی دفتر سوم کامل [۱۹۶] قیمت ۵؍	لب مثنوی یعنی دفتر ششم کے ابتدائی حصہ کی شرح [۲۰۰] قیمت ۵؍

حکایات موعظت [۲۰۰] یہ چند حکایات نصیحت آمیز کا مجموعہ ہے اسمیں ۱۳ حکایات بزرگان دین کی درج ہیں۔ مگر ایک حکایت حضرت بہلولؒ کی جو خلاف تحقیق ہے ایک اور صاحب نے ملادی ہے یہ مجموعہ رجب ۱۳۱۷ھ میں تالیف کیا گیا اور "چشمۂ رحمت" (مصنفہ محمد اسلام صاحب) کیساتھ مطبع نظامی کانپور میں طبع ہوا ہے قیمت ۱؎

خاتمہ بالخیر [۲۰۲] "احیاء العلوم" کے باب الخوف میں سوء خاتمہ کے متعلق جو کچھ حجۃ الاسلام امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے اسپر بعض اہل علم کے اعتراضات ہیں۔ اسمیں اُن اعتراضات کے جوابات ہیں۔ اول عبارت احیاء العلوم کی نقل فرمائی ہے پھر تقریر اعتراض درج فرمائی ہے پھر اس اعتراض کا جواب درج فرمایا ہے۔ ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۱۹ھ میں تحریر ہوئی قیمت ایک آنہ ۱ر

عرفان حافظ [۲۰۳] یہ کتاب لسان الغیب حضرت خواجہ شمس الدین حافظ عارف شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کے دیوان کی ردیف (خا) تک کی شرح ہے۔ اصطلاحات صوفیہ نہ جاننے سے دیوان حافظ کے معانی سمجھنے میں خوض دارائی کرنے سے جو گمراہی پیدا ہونے کا خطرہ ہے وہ اس شرح سے دُور ہو جاتا ہے۔ اور اس مقدار میں سمجھ لینے کے بعد بقیہ دیوان کے سمجھنے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔ پھر کسی قسم کی گمراہی کا احتمال نہیں رہتا۔ قیمت ایک روپیہ عہ ر

معارف العوارف جلد اول [۲۰۴] "عوارف المعارف" (مصنفہ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی قدس اللہ سرہ العزیز) جو فن تصوف کی بڑے پایہ کی کتاب ہے یہ اسکا اردو ترجمہ ہے قیمت ایک روپیہ عہ ر

معارف العوارف جلد دوم [۲۰۵] یہ بھی عوارف المعارف کے ترجمہ کا دوسرا حصہ ہے۔ قیمت عہ ر

مغارف المعارف یہ "معارف العوارف" کا حاشیہ ہے جو اسی کے ساتھ حواشی پر طبع ہوا ہے۔

انوار المحسنین [۲۰۷] یہ حصہ سوم ہے ریاحین البساطین کا۔ بزرگان دین کی ۸۳ حکایات اسمیں درج ہیں (گویا یہ تتمہ ہے "نزہۃ البساطین" کا جسمیں ۲۱۶ حکایات درج ہیں) اور اسکی حکایات ملاکر کل ۲۹۹ ہو جاتی ہیں قیمت

قربات عند اللہ وصلوٰة الرسول [۲۰۸] یہ اُن عربی دعاؤں کا مجموعہ ہے۔ جو قرآن شریف اور حدیث شریف میں موجود ہیں۔ (انھیں کا ترجمہ مناجات مقبول ہے) خداوند تعالیٰ اور اسکے نبی کی بتلائی ہوئی دعاؤں سے بڑھکر اور مؤثر کون سی دعا ہو سکتی ہے۔ چونکہ کم فرصت اصحاب کے لئے اس طویل مجموعہ کا ہر روز پڑھنا دشوار تھا اسلئے حضرت والا نے اسکی منزلیں کردی ہیں جو ہر روز کیلئے متعین ہیں۔ آخر میں اشعار متضمن بہ درود شریف کا اضافہ فرمادیا۔

تتمہ قربات عند اللہ [۲۰۹] اسمیں روزمرہ صبح و شام و نماز و روزہ و افطار و غسل و وضو و ہر حاجت کی دعائیں درج فرمائی ہیں۔ یہ دعائیں اور ایک نظم مسمٰی بہ مقبول مناجات اور قربات عند اللہ ایک ساتھ طبع ہوئی ہیں۔ اور مناجات مقبول کے نام سے بہت مشہور ہے۔ (قیمت مجموعہ بقدر تفاوت طباعت ۱۲ ر

امواج طلب [۲۱۰] اہل ذوق وشوق کے لئے یہ مجموعۂ نظم دعاؤں کا مرتب فرمایا ہے۔ یہ کتاب تین حصوں پر منقسم ہے (پہلا حصہ بحر فارس ہے) اسمیں مولانا رومیؒ وجامیؒ و نظامیؒ وعطارؒ وسعدیؒ وعراقیؒ کے دعائیہ اشعار فارسی درج ہیں (دوسرا حصہ بحر عرب ہے) اسمیں شجرۂ طیبہ امدادیہ رح اور مناجات حضرت زین العابدین رضؓ اور شیخ جمال الدین قرانی اور دیگر عربی مناجات عربیہ درج ہیں (تیسرا حصہ بحر ہند ہے) اسمیں شجرۂ طیبۂ چشتیہ اور نظم شور انگیز حضرت پیرجی امداد علی صاحب مرحوم کی اور تحفۃ العشاق وگلزار معرفت وگلزار ابراہیم سے نظمیں انتخاب کرکے درج کی گئی ہیں۔

مثنوی زیر وبم [۲۱۱] یہ فارسی نظم حسن وعشق کی داستان اور تصوف کی روح وروان ہے۔ سوز وگداز کے مضامین سے لبریز اور سمند عشق کے لئے مہمیز ہے، مثنوی شریف کی بحر میں حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہم العالی کی اوائل عمری ہیزدہ سالہ زمانۂ طالب علمی کی تصنیف لطیف ہے قیمت ۴ر

رونمائے مثنوی [۲۱۲] یہ مثنوی شریف کے دیباچہ (یعنی ابتدائی ۱۸ اشعار) کی شرح اردو نظم میں فرمائی ہے اور اس میں ضروری مضامین بطور تمہید کے بیان فرمائے ہیں گویا مثنوی شریف کے شرح کا مقدمہ ہے۔ قیمت ۲ر

تشنیف الاسماع [۲۱۳] بالتصیف الاسجاع چونکہ خداوند علام الغیوب نے حضرت والا مدظلہم العالی کو ناموں کی سجع کہنے کی مہارت تامہ عطا فرمائی ہے اسلئے اکثر احباب واصحاب نے اپنے ناموں کی سجع کہلوائی ہے جنکے ضبط کا کوئی اہتمام نہیں کیا گیا بعض اصحاب کی فرمایش پر جو یاد آگئیں زائد از پنجاہ جمع فرمادی ہیں تاکہ باعث تفریح طبع خاص وعام ہو۔

لوح الالواح [۲۱۴] یہ مجموعہ ہے حضرت مولانا تھانوی مدظلہم العالی کی چند تالیفات کے الواح اور ٹائٹلوں کا جو انوکھے طرز سے کتاب وسنت سے اخذ کرکے لکھے گئے ہیں اس سے عبارت الواح لکھنے کا سلیقہ پیدا ہوسکتا ہے اور مضامین مندرجہ کتب اشرفیہ کا انضباط بھی اجمالی صورت میں آسان ہوجاتا ہے۔ ان چہار کتب کے مجموعہ کا لقب "چار باغ طرب" ہے۔

الابتلاء لاہل الاصطفاء [۲۱۵] یہ مضمون ایک سالک راہ طریقت کے طویل خط کے جواب میں حضرت والا نے تحریر فرمایا تھا باعث تحریر خاص تقلبات تھے مہتم بالشان ہونے کی وجہ سے مستقل رسالہ قرار دیکر جزو تربیت السالک کیا گیا۔

(حاشیہ: مجموعہ "چار باغ طرب" ... قیمت ۱ر)

۲۱۶ تربیۃ السالک و تنجیۃ الہالک

فن تصوف کی یہ کتاب نہایت کارآمد اور مفید ہے۔ اسمیں سالکین راہ طریقت کے مشکلات کا حل اور ذاکرین وشاغلین کے شبہات کا کافی وشافی جواب ہے۔ حقیقت میں یہ حضرت حکیم الامتہ مدّاللہ فیوضہم الظاہرتیہ والباطینۃ کا ایک روحانی مطب ہے۔ راہ سلوک طے ہونے کے علاوہ اس سے اخلاق کی بہت اچھی اصلاح ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ ذکر وشغل کرنے والے اصحاب حضرت والا کی خدمت میں اپنے باطنی حالات بذریعہ تحریر عرض کرتے ہیں اور انکے جوابات حضرت والا مدظلہ العالی عطا فرماتے ہیں وہ حالات اور یہ جوابات حسب الارشاد حضرت والا جمع کرلئے جاتے ہیں جو ایک کتاب کی صورت میں طبع کرا لئے جاتے ہیں علوم مکاشفہ اور کلیات علوم معاملہ کے متعلق بہت سی کتابیں مل جائیں گی مگر جزئیات علوم معاملہ کے متعلق اس زمانہ میں یہی ایک کتاب جمع ہوئی ہے۔ سالک طریق اس کے مطالعہ سے نفس و شیطان کے مکر سے بچسکتا ہے۔ مشائخ کی بھی لاکھوں مشکلات اس سے حل ہوسکتی ہیں اب تک اس کے حسب ذیل سات حصّے شایع ہو چکے ہیں انشاء اللہ تعالی آیندہ اور حصے بھی شایع ہونگے۔ قیمت حصۂ اول ۸؍ حصۂ دوم ۶؍ حصۂ سوم ۹؍ حصہ چہارم ۸؍ حصۂ پنجم ۸؍ حصۂ ششم ۸؍ ہفتم ۸؍۔ اب حضرت والا کے خلیفۂ راشد جناب مولوی عبدالمجید صاحب بچھرایونی مدظلہم العالی نے ان تمام حصص کو ایک جگہ جمع کرکے اور مناسب ابواب پر منقسم کرکے عمدہ کاغذ پر یکجا طبع کرایا ہے جسکا نام تبویب تربیۃ السالک اور حجم ۱۲۷۲ صفحے کا ہے اور قیمت چھ روپیہ ہے

۲۱۷ احکام التجلی من التعلی والتدلی

اس میں جناب باری عزاسمہ کے دیدار اور تجلّی کا مفصل بیان ہے، اسمیں تین فصلیں ہیں۔ فصل اوّل میں دلائل شرعیہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ دنیا میں دیدار باری تعالی ممتنع ہے فصل دوم میں بیان کیا گیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اس امتناع سے مستثنیٰ ہیں ان کو معراج شریف میں انھیں ظاہری آنکھوں سے دیدار خداوندی ہوا تھا۔ فصل سوم میں نہایت مدلل ومکمل تحریر فرمایا ہے کہ آخرت میں مومنین کو انھیں ظاہری آنکھوں سے دیدار نصیب ہوگا اور فلاں فلاں مقام پر ہوگا۔ قیمت ۳؍

حسن العلاج لسوء المزاج [۲۱۸] یہ ایک طویل خط کا جواب ہے جسمیں عشق مجازی میں مبتلا ہونے والے ایک صاحب نے اپنا حال تباہ عرض کیا تھا اور حضرت والا نے اس مرض کا شافی علاج بتلایا تھا یہ تربیت السالک کا جزو بنایا گیا ہے۔ النور ۱۳۳۹ھ میں بتدریج شایع بھی ہوچکا ہے۔

اصلاح المزاج بأصلح العلاج [۲۱۹] اسمیں بھی عشق مجازی کے مرض کا علاج بتلایا گیا ہے یہ ایک صاحب کے عریضہ کا جواب ہے اور تربیت السالک کا جزو قرار دیدیا گیا ہے،

الجلاء والشوق فی الرضاء والخوف [۲۲۰] یہ فن تصوف کا ایک مضمون ہے جو النور ماہ شوال ۱۳۴۷ھ میں بضمن تربیت شایع کیا گیا۔

ارضی الاقوال فی عرض الاعمال [۲۲۱] یہ خلاصہ ہے چند اشعار واقعۂ مثنوی معنوی دفتر دوم کا۔ جنکا زیادہ حصہ مشتمل ہے بحث اعمال دنیویہ الی الصور ھا الخاصۃ الاخرویہ" پر اور یہ رسالہ ضمیمہ نمبر ۳۔ "المصالح العقلیہ للاحکام النقلیہ حصہ سوم" کا بنا دیا گیا ہے۔

القول الفصل فی بعض آثار الوصل [۲۲۲] یہ جواب ہے ایک اجازت یافتہ صاحب کے سوالات کا۔ معتد بہ ہونے کی وجہ سے مستقل رسالہ بنادیا گیا۔ ۴۔ محرم الحرام ۱۳۴۴ھ کو لکھا گیا۔ اور جزو تربیت السالک بنادیا گیا۔

انوار النظر فی آثار الظفر [۲۲۳] یہ بھی تربیت السالک کا ایک جزو ہے اور ایک ہی شخص کے حالات کی تحقیق میں ہے۔ معتد بہ ہونے کی وجہ سے حضرت نے اسکا مستقل نام بھی تجویز فرمادیا ہے۔

الیم فی السّم [۲۲۴] یہ ایک مختصر اور مستقل رسالہ اصلاح باطن میں ہے اور یہ ایک خط کا جواب ہے جسمیں ایسا وظیفہ یا طریقہ دریافت کیا گیا تھا جس سے طاعات میں ترقی اور معاصی میں تنزلی پیدا ہوجاوے۔ جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ دونوں امور اختیاریہ ہیں اور امور اختیاریہ میں وظیفہ نہیں طریقہ کی ضرورت ہے۔ اور طریقہ اسکا استعمال اختیار ہے سہولت کیلئے مجاہدہ چاہیئے اور مختصر ہونے کی وجہ سے "ملفوظ السلسبیل لعابری السبیل" کا ضمیمہ بنادیا گیا ہے۔

الطم فی السّم [۲۲۵] یہ بھی اصلاح باطن کے متعلق مختصر رسالہ ہے جو ایک خط کا جواب ہے۔ کہ امور غیر اختیاریہ کے درپے نہ ہونا چاہیئے اور امور اختیاریہ میں ہمت سے کام لینا چاہیئے۔ جو کوتاہی ہوجاوے اسپر استغفار کرنا چاہیئے اور اسکے تدارک و توفیق کی دعا کرنی چاہیئے اور رسالہ الیم فی السم" کا جزو بنادیا گیا ہے۔

رفع الضیق عن اہل الطریق [۲۲۶] امور غیر اختیاریہ کی تحصیل یا ازالہ کی فکر میں لگے ہوئے اصحاب کا علاج بتلایا ہے۔ النور ماہ ذیحجہ ۱۳۳۹ھ میں شائع ہوچکا ہے۔

۲۲۷ البصائر فی الدوائر یہ ایک مختصر رسالہ ہے جسمیں حضرات نقشبندیہ خصوصاً مجددیہ رح کے ایک اصطلاحی لفظ "دوائر" کی تفسیر و تحقیق ہے جسکا تعلق مراقبات سے ہے۔ یہ فن تصوف کے ماہرین کو مفید ہے۔ النور ماہ محرم الحرام ۱۳۵۱ھ میں شایع ہوا ہے۔

۲۲۸ ظہور العدم بنور القدم یہ اس مشہور شعر ؎ کل ما فی الکون وهم او خیال + او مرایا او عکوس او ظلال ٭ کی شرح ہے۔ خلاصہ یہ کہ وحدۃ الوجود کے مسئلہ کی شرح و تحقیق ہے۔ النور جمادی الثانیہ ۱۳۴۷ھ میں شایع ہوا۔

۲۲۹ الرفیق فی سواء الطریق حصہ (۱) یہ تصوف کے عام مضامین کا ایک مجموعہ ہے جو حضرت والا کے اہتمام سے مواعظ سے منتخب کرلیا گیا ہے۔ مواعظ میں مضامین سلوک منتشر طور پر موجود تھے جس سے بالذات انپر نظر نہیں پڑتی تھی۔ اب ان مضامین متفرقہ کو یکجا کرلیا گیا ہے اسکے دو حصے ہیں حصہ اول کا حجم ۱۷۶ صفحے کا ہے قیمت ایک روپیہ چار آنے ؏

۲۳۰ الرفیق فی سواء الطریق حصہ (۲) یہ حصہ بھی طبع ہوگیا ہے قیمت ایک روپیہ چار آنے ؏

۲۳۱ الحق اس رسالہ میں چند مضامین عقلی ہیں جو اپنے مواعظ سے منتخب فرماکر رسالہ "الرشاد" جلد دوم میں طبع کرائے تھے۔

۲۳۲ عبوۃ البراری فی سر الذراری اسمیں ایک اہل علم کے سوال کا جواب ہے۔ سوال یہ تھا کہ اطفال کفار بہشت میں جائینگے یا نہیں، یہ النور ماہ شوال ۱۳۵۱ھ میں تربیت السالک کا جزو ہوکر شایع ہوا ہے۔

۲۳۳ شمس الفضائل لطمس الرزائل یہ ایک مضمون ہے اصلاح اخلاق رذیلہ کے متعلق جو ایک طالب اصلاح کے خط کے جواب میں لکھا گیا تھا۔ النور ماہ ربیع الاول و الثانی ۱۳۵۲ھ میں شائع ہوا ہے۔

۲۳۴ لامع علامات الاولیاء یعنی تلخیص جامع کرامات الاولیاء یہ "جامع کرامات الاولیاء" مطبوعہ مصر کی تلخیص ہے جو ناتمام رہ گئی ہے۔ بنا بریں قابل طبع نہیں ہے۔ غیر مطبوعہ ہے۔

۲۳۵ تقدیس القدسی عن تدنیس اللبسی یہ ایک صاحب حال صدق مقال نیک ذات قدسی صفات کے شبہات کا مفصل جواب ہے معتد بہ ہونے کی وجہ سے مستقل رسالہ بنا کر النور ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ میں شایع کیا گیا۔

۲۳۶ نہایت الادراک فی اقسام الاشراک یہ ایک سوال اور اسکے جواب کا مجموعہ ہے جس میں شرک کی اس قسم کی تحقیق کی گئی ہے جس میں عدم نجات کا ترتب ہے۔ امداد الفتاوی جلد پنجم کا جزو ہوکر شایع ہوا ہے۔

عمارۃ العالم بامارۃ الآدم [237] "یہ فصوص الحکم" کے فص اول کی بالاستیعاب نہایت نفیس شرح اور حل ہے یعنے فصوص کی ایک عبارت (کلمۃ الالھیۃ فی کلمۃ الادمیۃ) کا حل ہے اسکا لقب "خصوص الکلم فی حل فصوص الحکم" ہے۔

بلوغ الغایۃ فی تحقیق خاتم الولایۃ [238] یہ مقام اول فص آدمی اور مقام ثانی فص شیثی کا حل و شرح ہے۔

حفظ الحدود لحقوق الجدود [239] یہ مقام ۳ فص نوحی و مقام ۴ فص ابراہیمی و مقام ۵ فص اسحاقی و مقام ۶ فص اسمعیلی اور مقام ۷ فص یوسفی کا حل اور شرح ہے۔

النعیم فی الجحیم [240] یہ مقام ۸ فص ہودی کا حل ہے۔

رفع الزحمۃ عن معنی وسع الرحمۃ [241] یہ مقام ۹ فص شعیبی اور مقام ۱۰ فص لوطی کا حل ہے۔

الکلمۃ التامۃ فی النبوۃ العامۃ [242] یہ تتمہ ہے حفظ الحدود کا۔ اور مقام ۱۱ فص عزیری کا حل ہے

تدویر الفلک فی تطہیر الملک [242] مقام ۱۲ و ۱۳ فص عیسوی کا حل ہے۔

القول الانفع فی تحقیق امکان الابدع [243] یہ مقام ۱۴ فص ایوبی۔ مقام ۱۵ فص ایوبی مقام ۱۶ فص یحیوی مقام ۱۷ فص الیاسی مقام ۱۸ فص ہارونی مقام ۱۹ فص یونسی کا حل ہے

نعم العون فی تحقیق توبۃ فرعون [244] یہ فص موسوی کا مضمون ہے جسمیں توبہ فرعون کے متعلق حل و تحقیق ہے (ان ۱۹ مقامات اور فص موسوی کے مجموعہ کا لقب "الحل الاقوم لعقد فصوص الحکم" ہے۔

(حاشیہ: [illegible] خصوص الکلم فی حل فصوص الحکم مع الحل الاقوم لعقد فصوص الحکم [illegible])

احسن التفہیم لمقولۃ سیدنا ابراہیم علیہ السلام [245] ایک صاحب کے سوال کا جواب میں "ہذا ربی" کے قول کی تفسیر و تحقیق تحریر فرمائی ہے اور مثنوی شریف کے ان اشعار کا مطلب واضح فرمایا ہے جو اس جملہ کے بارہ میں آئے ہیں۔ یہ رسالہ امداد الفتاوی جلد پنجم ۵ کا جزو ہو کر شایع ہوا ہے۔

طلوع البدر فی سطوح القدر [246] اسمیں مسئلہ تقدیر کے متعلق ایک صاحب کا سوال اور حضرت والا کا جواب درج ہے یعنی جبر و اختیار کی تحقیق ہے (غیر مطبوعہ ہے مسودہ امداد الفتاوی جلد ۹ میں درج ہے۔)

الخطوب المذیبۃ للقلوب المنیبۃ [247] حضرت والا کے عقد ثانی کے وقت بعض مخالفین نے زبان درازی شروع کی تھی اور اعتراضات کرنے لگے تھے اسمیں اسکے متعلق حالات و واقعات درج ہیں۔ اصلاح انقلاب جلد دوم میں درج کیا گیا ہے۔

جامع الآثار ۲۴۸ یہ کتاب مذہب حنفیہ کے دلائل احادیث کا مخزن ہے۔ تلاش و تتبع کرکے اُن احادیث کو جن سے آئمہ حنفیہ رح استدلال کرتے ہیں بہ ترتیب ابواب فقہیہ جمع کرکے احادیث کی کتابوں کے نام بلکہ صفحات تک تحریر فرما دئیے ہیں۔ مقدمہ میں وجوہ اختلاف ائمہ اور مناسب مفید ابحاث درج فرمائے ہیں زبان سلیس و بیان نفیس ہے۔ اہل علم کو عموماً اور طلبہ و مدرسین کو خصوصاً مفید ہے حجم ۶ جز قیمت چھ آنے ۶ر

تابع الآثار ۲۴۹ اسمیں حنفیہ کی مؤید احادیث ہیں اور یہ رسالہ جامع الآثار کا ضمیمہ بنا دیا گیا ہے۔

الخطب الماثورہ من الآثار المشہورہ ۲۵۰ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفاء راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے خطبات احادیث صحیحہ سے انتخاب فرماکر ایک جگہ جمع فرما دئیے ہیں۔ عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم اسکی قدر کریں گے قیمت دو آنے ۲ر

خطبات الاحکام ۲۵۱ یہ جمعہ و عیدین و استسقاء و نکاح کے پچاس خطبوں کا مجموعہ ہے نہایت سلیس عربی زبان میں (سنت نبویہ کے موافق نہ طویل ہیں نہ قصیر) مرتب فرمایا ہے۔ ترغیب و ترہیب کے مضامین کے علاوہ عقائد و اعمال و اخلاق کے مضامین بھی درج فرمائے ہیں جو اور خطبوں میں نہیں پائے جاتے چونکہ عربی زبان میں مسنون ہے اسلئے انکا ترجمہ آخر میں لاحق کر دیا گیا ہے تاکہ حسب ضرورت امام مسجد بعد نماز جمعہ لوگوں کو سنا دے۔ قیمت ایک روپیہ عہ ر

النخب من الخطب ۲۵۲ حضرت مولانا مدظلہم العالی کے بعض ایسے رسائل ہیں کہ جسکو ان رسالوں کے موضوع اور مضمون سے ذرا بھی مناسبت ہو تو اسکے لئے خود ان رسالوں کا دیباچہ ایک مستقل تحقیق اور قائم مقام پورے رسالہ کے ہوسکتا ہے اسلئے یہ دیباچے ایک جا جمع کر دئے گئے ہیں تاکہ مقصود تک آسانی سے رسائی ہو سکے اہل علم کو بہت مفید ہیں حجم ۶۰ صفحے قیمت چھ آنے ۶ر

تنبیہات وصیت ۲۵۳ حضرت حکیم الامت مد اللہ فیوضہم العالیہ نے بامتثال مضمون حدیث شریف "کہ ہر شخص کے پاس اسکا وصیت نامہ لکھا ہوا رہے" چند وصایا تحریر فرمائے ہیں جنمیں اپنی ذات خاص کے متعلق قابل اطلاع امور اور اپنے متعلقین و منتسبین و محبین و کافہ مسلمین کیلئے ضروری نصائح اور بیش بہا تجربہ کی باتیں تحریر فرمائی ہیں جو اپنی عمر گرانمایہ میں تجربہ فرمایا ہے قیمت تین آنے ۳ر

الکلم الدالہ علی الحکم الضالہ ۲۵۴ یہ بھی غرائب الرغائب کی ایسی فہرست ہے مگر فرق یہ ہے کہ وہ مضامین جدیدہ کی فہرست ہے اور یہ مضامین قدیمہ کی فہرست ہے۔ گویا غرائب کا یہ دوسرا حصہ ہے۔ النور شوال و ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ میں شایع ہوئی ہے۔

ظلّ صفر [۲۵۵] اس میں طلبہ و متعلمین کے واسطے نصائح اور دستور العمل تحریر فرمایا ہے اور یہ تنبیہات وصیت کا ضمیمہ بنا دیا گیا ہے۔

العذر والنذر [۲۵۵] اسمیں حضرت والا مدظلہ نے ایک سنّت نبوی پر عمل فرمایا ہے اور اپنے متعلقین و منتسبین اور عامہ مسلمین کو ایک عملی تعلیم دی ہے یعنی رمضان المبارک ۱۳۴۴ھ میں اس تحریر کے ذریعہ سے اعلان عام فرمایا کہ حیات مستعار کا کوئی اعتبار نہیں خدا جانے کسوقت دنیائے فانی سے کوچ کرنا پڑے لہذا جس کسی کا کوئی حق میرے ذمہ ہو اور میں اس سے بے خبر ہوں وہ مجھ سے طلب کرے یا معاف کر دے جسکا خلاصہ نظم ہے کسی کو اگر میں نے مارا بھی ہو + بری بات کہکر پکارا بھی ہو + وہ آج آنکر مجھ سے لے انتقام + نہ رکھے قیامت کے دن پر کام + کہ حجلت بروز قیامت نہ ہو + خدایا اس مجھ کو ندامت نہو۔ رسالہ النور ماہ شوال ۱۳۴۴ھ میں شایع ہوا۔ اور علیحدہ بھی قیمت ۱؎

الاستحضار للاحتضار مع تقلبات الاطوار [۲۵۵] یہ ایک ۲۴ صفحے کا رسالہ ہے جسکو حضرت والا نے محرم الحرام ۱۳۴۶ھ میں تحریر فرمایا ہے اسمیں بھی حدیث وصیت پر عمل کرنے اور اپنے متعلقین و منتسبین کو تعلیم دینے کے لئے چند وصایا جزئیہ متعلقہ مکان و اسباب و امانت و کتب و کارآمد ردی کاغذات تک کے درج فرمایا ہے۔ جس سے خواب غفلت سے ہماری آنکھیں کھل جاتی ہیں اور بہت اچھا سبق حاصل ہوتا ہے۔ النور ماہ صفر ۱۳۴۶ھ میں شایع ہو چکا ہے۔

موائد العوائد فی زوائد الفوائد [۲۵۵] یہ ایک مختصر رسالہ ہے جو متعدد رسالوں کا تتمہ ہے یعنی بعض بعض شائع شدہ رسالوں و کتابوں کے مضامین کے مناسب بعد میں جو جدید مضامین حضرت والا مدظلہم العالی کے ذہن شریف میں آئے انکو ضبط فرما کر ایک جگہ جمع فرما دیا ہے تاکہ شایع شدہ رسالوں میں سے اگر کوئی رسالہ دوبارہ طبع ہو تو اسکے مناسب مضامین اس سے لیکر اسمیں اضافہ کر لیا جاوے۔ ہر مضمون کے ساتھ رسالہ کا نام اور مقام کی تصریح بھی درج ہے جس سے اور بہت سہولت ہو گئی النور ماہ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں شایع ہوا ہے۔

غبار الرغائب [۲۵۹] یہ جدول کی صورت میں ایک فہرست ہے ان اہم مضامین کی جو حضرت حکیم الامت مجدد الملت دام ظلہم کی تالیفات میں موجود ہیں۔ اس سے نہایت آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے کہ فلاں مسئلہ فلاں کتاب کے فلاں صفحہ میں درج ہے۔ یہ جدید مضامین کی فہرست ہے اور مطبوعہ ہی النور ذیحجہ ۱۳۴۳ھ میں بتدریج شائع ہوئی ہے۔

الرق المنشور [۲۶۰] رسالہ الامداد تھانہ بھون میں مختلف اقساط میں مختلف اقسام کے مضامین نکلے ہیں جنکا ایک معتد بہ حصہ ہو گیا ہے انکا یہ نام رکھدیا گیا ہے تاکہ جو صاحب چاہیں مستقل اس نام سے طبع کرا سکتے ہیں۔

۲۶۱ بوادر النوادر
یہ مجموعہ ہے "غرائب الرغائب" اور الکلم الدالہ علی الحکم الضالہ" اور ایک فہرست جدید جسکو الکلم الدالہ کا حصہ دوم کہنا چاہیئے) اسکا ایک ثلث رسالہ الاشرف میں شایع ہو چکا ہے بقیہ مسودہ محفوظ ہے۔

۲۶۲ جمع الصکوک فی قمع الشکوک
حضرت والا نے اپنے تمسکات رجسٹری شدہ کو (جو مکانات و باغ و قبرستان وغیرہ کے متعلق تحریر فرمائے ہیں) یکجائی کر کے ایک کتاب کی صورت میں بنا دیا ہے تاکہ متولی کے پاس رہے اور وہ شرائط دستاویز کے موافق عمل کرتا رہے نیز وقف نامہ و شرائط وقف نامہ کا نمونہ بھی ہے تاکہ واقفین جائداد کو اس سے سہولت حاصل ہو۔ قلمی ہے نقل مسودہ کی متولی صاحب سے مل سکے گی۔

۲۶۳ الصحف المنشورہ فی فضائل اعانۂ انگورہ
زمانہ جنگ ترکی میں چندہ انگورہ کیلئے ایک مضمون ترغیبی و تفصیلی تحریر فرمایا ہے جیسا کہ اسکے نام سے ظاہر ہے۔ ۱۵ ربیع الاول ۱۳۴۰ھ میں لکھا گیا اور اسی ماہ کے النور میں شایع کر دیا گیا۔

۲۶۴ القصر المشید للعصر الجدید
عصر جدید یعنی نئی روشنی کے عقائد و اخلاق کی درستی کے لئے ایک بسیط مضمون اصلاحی اخبار "العدل" امرتسر میں بتدریج شایع ہوا ہے یہ اسکا لقب ہے نئی روشنی کے اندھی تقلید کرنے والوں کے لئے چراغ ہدایت ہے۔

۲۶۵ شذرات الحکم
ایک اصلاحی مضمون رسالہ "الرشید" میں چند روز نکلا تھا یہ اسکا لقب ہے۔

۲۶۶ چار جوڑے بہشت
چار عبارتوں کے درمیان مختصر عبارات بڑھا کر ایسا مرتبط فرمایا کہ مجموعہ ایک مضمون ہو گیا اور نمونہ "الشیخ" میں شایع ہوا۔

۲۶۷ المواہب
اخبار العدل" امرتسر میں کچھ دنوں اصلاحی مضامین" المواہب" کے عنوان سے حضرت والا کے نکلے تھے یہ اسکا لقب ہے۔

۲۶۸ الروضۃ الناظرہ فی تحریکات الحاضرہ
تحریکات حاضرہ یعنی خلافت و کانگریس کے زمانہ میں انھیں کے متعلق مضمون تحریر فرمایا تھا جو طبع نہیں ہوا حافظ صغیر احمد صاحب مظفر نگری کے پاس موجود ہے۔

۲۶۹ حکایات الشکایات
زمانہ تحریک میں بعض لوگوں نے حضرت والا کی طرف سے کچھ جھوٹے قصے ایسے مشہور کر دئے تھے جن سے اپنے اکابر سے مخالفت اور کشیدگی پیدا ہونیکا اندیشہ تھا اس تحریر میں اُن تمام قصوں کی اصلیت تحریر فرمائی ہے نیز حضرت والا پر بیجا اعتراضات کی بوچھار تھی جسمیں اکثر کا سبب تعصب ورنہ ناواقفیت حال تھا۔ لہذا اُن اعتراضات کی حقیقت اسمیں درج ہے (کچھ الامداد ۱۳۳۶ھ میں اور کچھ النور ۱۳۴۱ھ میں شایع ہوئے ہیں) یہ اس مجموعہ کا لقب ہے۔

المحفوظ الکبیر للحافظ الصغیر ۲۷۰
ایک طویل خواب جناب حافظ صغیر احمد صاحب ساکن مظفر نگر نے زمانہ تحریکات میں دیکھا تھا کہ فرشتے حضرت والا کی محافظت کر رہے ہیں اس میں وہ خواب اور اسکی تعبیر درج ہے۔ یہ بھی انھیں کے پاس موجود ہے۔

احقر کے مسلک کی شرح ۲۷۱
بعض لوگوں کے اصرار پر حضرت والا نے اسمیں یہ تحریر فرمایا تھا کہ تحریکات کے بارہ میں ہمارا کیا مسلک ہے۔ النور میں طبع ہو کر شایع ہو چکا ہے۔

احکام ائتلاف ۲۷۲
یہ ایک مختصر رسالہ ہے جسمیں ایک غلطی عظیم کا ازالہ ہے وہ یہ کہ لوگ عام طور پر علی الاطلاق اتفاق کو محبوب و مطلوب اور اختلاف کو مذموم و معیوب جانتے ہیں خصوصاً اگر علماء میں کسی قسم کا اختلاف ہو جائے تو مورد طعن ہوتے ہیں اسمیں یہ دکھلایا ہے کہ اتفاق محمود وہی ہے جسمیں امر باطل یا فاسد کا ابتلاء نہو ناحق بات پر اتفاق کرنا غلطی اور عقلاء کے نزدیک بیوقوفی ہے (النور محرم ۱۳۴۷ھ میں شایع ہو چکا ہے)

قند دیوبند ۲۷۳
یہ ۱۳۴۶ھ کے واقعات و حوادث مدرسہ دیوبند کے متعلق راندیر ضلع سورت کے بعض مخلصین کے خط کا جواب ہے جسمیں شبہات انتظام مدرسہ رفع کئے گئے ہیں۔ چونکہ کارکنان و معینان مدرسہ کیلئے یہ مضمون مفید تھا اسلئے النور جمادی الثانیہ ۱۳۴۶ھ میں شایع کیا گیا۔

تلیین العرائک فی تہجین اسٹرائک ۲۷۴
یہ ایک فتوی کا جواب ہے جسمیں دریافت کیا گیا تھا کہ طلباء مدرسہ عربیہ اسلامیہ کے اسٹرائک کرنے کا شرعاً کیا حکم ہے۔ اسمیں اسٹرائک کی اصلیت اور اس کا ممنوع شرعی ہونا بدلائل بتلایا گیا ہے یہ امداد الفتاوی جلد پنجم کا جزو ہے۔

تحسین دار العلوم تبرئۃ من النوائر النجوم ۲۷۵
یہ ایک مضمون ہے جسمیں بزرگان واکابر مدرسہ دیوبند کے حالات درج ہیں "القاسم" دار العلوم نمبر محرم ۱۳۴۷ھ میں شایع ہوا ہے۔

تحصین دار العلوم من تسخین نار السموم ۲۷۶
اسمیں مدرسہ عالیہ دیوبند کو مخالفین کے حملے سے بچانے کے لئے مضمون لکھا گیا تھا کشکول اللطائف جلد ۲ کا جزو کیا گیا۔

الکلم الطیب ۲۷۷
مدرسہ دیوبند کے انتخاب مہتمم کے فتنہ کے زمانہ میں حضرت والا نے جناب مولوی قاری محمد طیب صاحب مہتمم مدرسہ عالیہ دیوبند دام مجدہم کے متعلق چند کلمات طیبات قلبند فرمائے تھے اسکا لقب ہے

الانسداد لفتنۃ الارتداد ۲۷۸
آگرہ، متھرا، کانپور وغیرہ کے فتنہ ارتداد کے متعلق حضرت والا نے ایک مضمون تحریر فرمایا تھا جسمیں دلائل شرعیہ سے ثابت کر دکھلایا تھا کہ تمام مسلمانوں کو اسطرف متوجہ ہونا چاہیئے (النور شعبان ۱۳۴۱ھ میں شایع ہوا ہے)

جزل الکلام فی عزل الامام [۲۷۹]
امیر امان اللہ خاں سابق والی کابل کی معزولی کے دوران میں ایک مضمون تحریر فرمایا تھا یہ اُسکا لقب ہے۔

نضیری الشرح کلامِ نظیری [۲۸۰]
اسمیں جناب نظیر صاحب شاعر کے اشعار فارسی مغلقہ کا حل ہے دالنور ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ میں شایع ہوا۔

سبعہ سیارہ [۲۸۱]
یہ ایک مضمون ہے جو مدرسہ عربیہ جامع العلوم کانپور کے فارغ التحصیل طلبہ کو سند حدیث دینے کیلئے تحریر فرمایا تھا منتظمین مدرسہ مذکور نے طلائی حرفوں سے طبع کراکر مدرسہ میں رکھا ہے اور بوقت فراغ طلبہ کو عطا فرماتے ہیں۔ اسمیں بعض اسانید کا شروع محتاج تحقیق ہے۔

تشریف الدرایات [۲۸۲]
یہ حاشیہ ہے کتاب "امیر الروایات" کا (امیر الروایات وہ کتاب ہے جسمیں اکابر علماء دین وصلحاء متقین کے حالات جناب امیر شاہ خاں صاحب مرحوم کی روایۃ کئے ہوئے درج ہیں اور مطبع قاسمی دیوبند میں طبع ہوئی ہے) یہ اصل کتاب کے ساتھ طبع ہوا ہے۔

تقایات الصیب حاشیہ روایات الطیب [۲۸۳]
یہ حاشیہ ہے "روایات الطیب" کا اور اسی کے ہمراہ طبع ہوا ہے (روایات الطیب" وہ کتاب ہے جسمیں جناب مولوی محمد طیب صاحب مہتمم مدرسہ دیوبند مدظلہ نے امیر الروایات کی طرح اپنے اکابر کے حالات جمع فرمائے ہیں) روایات الطیب اور اشرف التنبیہ" کا مجموعہ ایک ساتھ طبع ہوا ہے قیمت دس آنے ۱۰/ ہے۔

مأتہ دروس [۲۸۴]
یہ عربی زبان کا ایک رسالہ ہے۔ جناب مولوی اختر علی صاحب (برادر خرد حضرت والا مدظلہم) کے زمانہ تعلیم میں اُن کے پڑھنے کے واسطے تحریر فرمایا تھا۔ اسمیں مختلف مضامین اور مختلف فنون کے اسباق ہیں جو مبتدی طلبہ کے لئے مفید ہیں۔ ہنوز طبع نہیں ہوا۔

تیسیر المنطق حاشیہ تیسیر المنطق [۲۸۵]
یہ حاشیہ ہے تیسیر المنطق" مصنفہ مولوی عبداللہ صاحب انصاری مرحوم مدرس مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون کا مبتدیوں کو مفید ہے اصل متن کے ساتھ طبع ہوا ہے۔

التحریض علی صالح التعریض [۲۸۶]
یہ رسالہ التشرف جلد ثالث کا جزو ہے،

اللطائف للطائف [۲۸۷]
کچھ دنوں حضرت والا کے مضامین "لطیفہ" کے عنوان سے "رسالہ القاسم دیوبند میں نکلے تھے۔ اسکے مجموعہ کا یہ لقب ہے۔

الارشاد الی مسئلۃ الاستعداد [۲۸۸]
یہ ایک مضمون ہی جو جزو التشرف ہوکر رسالہ الہادی میں شایع ہوا ہی۔

تلخیص المرقات [۲۸۹]
تلخیص ہے مرقات کی جو منطق کا ایک مشہور رسالہ ہے اسمیں صرف ان ہی مسائل کو لیا ہے جو مباحث علمیہ میں کثیر الوقوع ہیں۔ بعض بعض مسائل دیگر رسائل سے بھی لے لئے ہیں،

تلخیص الشریفیہ [۲۹۰]
شریفیہ جو مناظرہ میں مشہور متن ہے یہ اس کی تلخیص ہے اس میں بھی صرف ضروری مسائل ہیں،

تسہیل المعانی [۲۹۱]
امام سیوطی کا متن "نقایہ" جسمیں نہایت جامعیت کے ساتھ ۱۴ علوم ہیں جسکی اُنھوں نے خود ہی "اتمام الدرایہ" کے نام سے شرح بھی لکھی ہے۔ اسمیں فن معانی و بدیع و بیان بھی مذکور ہیں۔ اسمیں سے فنون مذکورہ کیساتھ کچھ شرح مذکور متن سے ملاکر اور کچھ اپنی طرف سے بڑھا کر سب کو ممزوج کر کے تسہیل المعانی نام رکھدیا ہے۔

تلخیص المنار [۲۹۲]
منار، جو نور الانوار کا متن ہے اُسمیں صرف کثیر الاستعمال مسائل لے لئے ہیں اگر کوئی پورا "منار" نہ پڑھے تو اُسکے عوض یہ خلاصہ ہی کافی ہے۔

المدار [۲۹۳]
منار میں جن مسائل کی تفریع اصول خاصہ پر کی گئی ہے وہ مسائل اکثر طلبہ کو درس کیوقت مستحضر نہیں ہوتے۔ اسلئے بسا اوقات مسئلہ ذہن میں جمنے نہیں پاتا اور تفریع سمجھ میں نہیں آتی۔ اسمیں ایسے مسائل جمع فرمائے ہیں کہ اگر یہ مسائل اول پڑھا دئے جائیں پھر منار پڑھایا جاوے تو استحضار بھی ہو اور تفریع بھی سمجھ میں آجاوے۔

درایۃ العصمۃ [۲۹۴]
اسکے تین حصے ہیں حصہ اول میں ہدایۃ الحکمۃ کے ان مسائل فلسفیہ کے مقدمات و دلائل پر جو شرع کے مخالف ہیں مواخذہ کیا ہے۔ دوسرا حصہ رسالہ حمیدیہ کا انتخاب ہے جسمیں فلسفۂ مروجہ حال کے اصول پر کلام کیا گیا ہے تیسرے حصہ میں فن ہیئت بطلیموسی و فیثاغورسی کے خاص ان مسائل پر جرح ہے جو مخالف شریعت ہیں۔

تلخیص ہدایۃ الحکمۃ [۲۹۵]
اسمیں ہدایۃ الحکمۃ کے صرف مسائل بلا دلیل جمع کر دئے ہیں ساتھ ساتھ مسائل باطلہ کی تعیین بھی بلا تعرض دلیل کر دی ہے تاکہ عدیم الفرصت طلبہ کیلئے کارآمد ثابت ہوں

تلخیص البدایۃ [۲۹۶]
مع ثلثین بشکل جدول
بدایۃ الہدایہ" مصنفہ امام محمد غزالی رح جو علم سلوک میں ایک رسالہ ہے یہ اُسکا خلاصہ ہے اور امام ممدوح کی اربعین کا خلاصہ کر کے ثلثین نام رکھا ہے۔ جدول کی شکل میں لکھ کر آخر میں لگا دی ہے

تذییل شرح عقائد [۲۹۷]
شرح عقائد" میں فرق باطلہ کی تعداد و تفصیل عقائد نہیں ہے۔ شرح مواقف کے آخر سے ملخص کر کے اس تذییل میں یہ کمی پوری کر دی ہے۔

عشرۂ طروس [۲۹۸]
کتاب "مائۃ دروس" سے کچھ مضامین ضروریہ و مفیدہ اسمیں لے لئے ہیں جسمیں زیادہ حصہ تاریخ کا ہے

الحصحصہ فی حکم الوسو [۲۹۹] یہ تصوف کا ایک مضمون ہے جو جزو التشرف ہوکر الہادی میں شایع ہوا ہے۔

شجرۃ المراد [۳۰۰] یہ تصوف کے ایک مضمون کا لقب ہے۔ جو جزو تربیت السالک کیا گیا ہے۔

اماثل لاقوال الافاضل الرجال [۳۰۱] در کشکول قلمی جلد دوم

الشکر والدعاء علی النصر بالنصر یوم اللقاء [۳۰۲] ستمبر ۱۹۲۲ء میں جب ترکان احرار دوبارہ سرزمین "سمرنا" پر قابض ہوگئے تھے تو اسکے شکریہ میں یہ رسالہ تحریر فرمایا تھا جسمیں طرق شکر تبلائے تھے۔ فالحمد للہ علی ذلک۔

اکمل الادیان فی اسہل اللسان [۳۰۳] صوبہ برھما سے ایک سوال آیا تھا کہ یہاں ایک شخص اُردو زبان کے بند کرنے کی سعی کر رہا ہے اور علمار کی توہین کرتا ہے اسکا کیا حکم ہے۔ یہ اس سوال اور حضرت والا کے جواب کے مجموعہ کا لقب ہے۔ امداد الفتاوی جلد پنجم کے ضمن میں شایع کیا گیا ہے

الفعل المحرم فی فضل المحرم [۳۰۴] منکرات محرم کے متعلق سوالات کئے گئے تھے یہ ان سوالات اور جوابات کا مجموعہ ہے امداد الفتاوی جلد پنجم کے ضمن میں طبع ہوا ہے۔

شق الجیب فی حق الغیب [۳۰۵] ایک سوال کے جواب میں علم غیب کے مسئلہ کے بارہ میں کچھ تحقیق تحریر فرمائی ہے جو صفحہ ۱۲۴ جلد تاسع امداد الفتاوی کا جزو ہوکر شایع ہوا ہے۔

التوجہ فی ما یتعلق بالتشابہ [۳۰۶] یہ ایک مضمون ہے جو اوائل سورۂ آل عمران میں درج کرکے جزو تفسیر کردیا گیا ہے

تحقیق التشبہ باہل السفاح لمن لا یرید اداء المہر فی النکاح [۳۰۷] اسمیں بلا ارادہ ادائے مہر کے نکاح کرنے کا حکم بتلایا ہے یہ ایک استفتاء کا جواب ہے اور امداد الفتاوی میں درج ہے۔

تعدیل اہل الدھر فی درجہ تقابل المہر [۳۰۸] اسمیں عورت کے مہر کی مقدار کے متعلق تحقیق ہے یہ امداد الفتاوی کا جزو ہے۔

الاعتدال فی متابعۃ الرجال [۳۰۹] فن تصوف کا ایک مسئلہ ہے۔ جزو تربیت السالک کیا گیا ہے۔

کلمۃ القوم فی حکمۃ الصوم [۳۱۰] روزہ کے متعلق ایک مسئلہ ہے جو امداد الفتاوی میں درج کیا گیا ہے۔

ملفوظات اشرفیہ

اللہ تبارک وتعالیٰ جل شانہٗ نے اپنے دین متین کی تائید وتجدید کے لئے وحید دہر، فرید عصر، شبلی زماں، جنید دوراں، حکیم الامت مجدد الملت مرشدنا وملجانا حضرت اقدس جناب مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی مد اللہ فیوضہم العالیہ کو منتخب فرمایا ہے اور آپ کے قلب وزبان کو ایسی توفیق رفیق عطا فرمائی ہے کہ کوئی لحظہ ولمحہ یاد الٰہی سے خالی نہیں جاتا۔ سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے اپنے معبود برحق کے ذکر میں رطب اللسان رہتے ہیں یا انبیاء کرام و اولیاء عظام کے تذکرے یا عاشقان الٰہی ذوالاحترام کی حکایات وروایات یا دین برحق مذہب اسلام کے احکام ومسائل بیان فرماتے رہتے ہیں۔ بقول شخصے ؎

کبھی بھولے سے دنیا کا نہیں وہ نام لیتے ہیں + جو خاصانِ خدا ہیں اپنے رب کا نام لیتے ہیں،

حضرت والا کا ہر لفظ صبغۃ اللہ کے رنگ میں رنگا ہوا۔ ہر کلمہ عشق حقیقی میں ڈوبا ہوا ہر فقرہ حقائق ومعانی کے عطر سے معطر اور ہر جملہ ہدایت وارشاد سے مملو ہوتا ہے جس سے حضرت والا کا مذاق ومسلک، طرز تعلیم وتربیت بھی معلوم ہوتا ہے علاوہ اصلاح اخلاق واصلاح نفس ونکات تصوف کے مختلف علمی وعملی عقلی ونقلی معلومات وتجربات کے بیش بہا خزائن بھی حاصل ہوتے ہیں، یہ ناقص تحریر اُنکے محاسن کے اظہار سے قاصر ہے۔ قسام ازل نے جنکی قسمت میں سعادت دارین لکھی ہے وہ بصد شوق اس دربار گہربار میں حاضر ہوتے ہیں اور اپنا دامن دل ان جواہرات سے بھر کر لیجاتے ہیں بعض اہل علم نے بعض ایام میں بغرض نفع عام اپنے سنے ہوئے ملفوظات کو قلمبند فرمائے ہیں اور بعض ان میں سے بعد نظر ثانی طبع ہو کر شائع بھی ہو چکے ہیں اور بعض کا مسودہ محفوظ ہے یہ سب درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ یہ ملفوظات گو بہت نافع ہیں مگر وہ لطف احاطۂ تحریر میں نہیں آسکتا جو تلفظ کے وقت سامعین کو حاصل ہوتا ہے ؎

خوبی ہمیں کرشمہ وناز وخرام نیست
بسیار شیوہ ہاست بتاں را کہ نام نیست

حسن العزیز جلد اول یہ حضرت والا مدظلہم العالی کے ان ملفوظات طیبات اور مکتوبات شریفات کا مجموعہ ہے جسکو جناب فیضمآب خواجہ عزیز الحسن صاحب غوری مارک ڈپٹی کلکٹری قسمت الہ آباد، و خلیفہ ارشد جناب حضرت مولانا تھانوی مدظلہم العالی نے ۱۳۴۳ھ میں قلمبند فرمایا تھا۔ اس میں ۲۷۲ ملفوظات اور ۱۳۲ مکتوبات درج ہیں۔ حجم ۵۷۶ صفحات۔ قیمت تین روپیے (۳؍)

حسن العزیز جلد دوم یہ اُن ملفوظات شریفہ اور مکتوبات طیبہ کا مجموعہ ہے جسکو جناب منشی رشید احمد صاحب سنبھلی نے ۱۳۳۵ھ و ۱۳۳۶ھ میں قلمبند فرمایا تھا۔ اسمیں ۹۳، ملفوظات اور ۶۳ مکتوبات درج ہیں حجم ۵۵۲ صفحے قیمت تین روپیہ چار آنہ (۳؍)

حسن العزیز جلد سوم یہ اُن ملفوظات متبرکہ اور مکتوبات طیبہ کا مجموعہ ہے جسکو جناب حکیم مولوی محمد یوسف صاحب بجنوری مرحوم اور دیگر حضرات نے قلمبند فرمایا ہے۔ یہ ۱۳۳۶ھ کے ملفوظات ہیں اسمیں ملفوظات بقلم حافظ صغیر احمد صاحب، اور ملفوظات سفر پانی پت، و گورکھپور و تھانہ بھون مع ۴۴ مکتوبات کے درج ہیں۔ حجم ۳۸۰ صفحے قیمت تین روپیے (۳؍)

حسن العزیز جلد چہارم یہ اُن ملفوظات و مکتوبات شریفہ کا مجموعہ ہے جنکو جناب حکیم مولوی محمد مصطفےٰ صاحب بجنوری خلیفہ ارشد حضرت والا مدظلہم العالی نے اور بعضے ان کے برادر حکیم محمد یوسف صاحب مرحوم نے ۱۳۳۶ھ اور ۱۳۳۵ھ میں قلمبند فرمائے تھے اسمیں ملفوظات ہمیر پور مورخہ ۱۴ جمادی الاولی ۱۳۳۷ھ نیز سفر نامہ ضلع گورکھپور و سفر نامہ ضلع اعظم گڈھ مع ۱۵۲ مکتوبات کے درج ہیں حجم ۲۸۰ صفحے قیمت تین روپیہ (۳؍)

مقالات حکمت یہ اُن ملفوظات شریفہ کے مجموعہ کا لقب ہے جو بتدریج مواعظ "دعوات عبدیت" کے مجموعات کے ساتھ بتدریج طبع ہوئے ہیں۔ اور اس لقب سے ملقب وہ ملفوظات ہیں جنکے اندر اسرار و رموز شریعت و طریقت بیان کیے گئے ہیں۔ یہ کل تقریباً پانسو ملفوظات ہیں۔ علیحدہ نہیں طبع ہوئے مواعظ دعوات عبدیت کے سلسلہ میں ملیں گے۔

مجادلات معدلت یہ اُن ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جو دعوات عبدیت کے جلدوں میں شامل ہیں اس لقب سے ملقب وہ ملفوظات ہیں جنکے اندر ایسی معقول باتیں پائی جاتی ہیں جن سے نئی روشنی والوں کے شبہات یا اعتراضات کا قلع قمع ہوتا ہے اور خیالات و عقائد فاسدہ کی اصلاح ہوتی ہے۔ یہ تقریباً ڈیڑھ سو ملفوظات ہیں سلسلۂ دعوات عبدیت کیساتھ طبع ہوئے ہیں۔ اُنھیں میں ملیں گے۔

مزید المجید یہ اُن ۴۵ بیش بہا ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جنکو حضرت والا کے خلیفہ راشد جناب مولوی عبد المجید صاحب بچھراونی مدظلہم العالی نے ۱۳۴۳ھ میں قلمبند فرمایا تھا مستقل طبع ہوگیا ہے قیمت چھ آنہ ۶؍

مجالس الحکمت اسکا لقب اربعین مصطفائی" ہے یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جنکو جناب حکیم مولوی محمد مصطفےٰ صاحب بجنوری مدظلہم العالی نے شوال و ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ میں چالیس روز خانقاہ شریف میں قیام فرماکر قلمبند فرمایا ہے۔ یہ مجموعہ حسن العزیز جلد دوم کا جزو بنکر شائع ہو چکا ہے۔

مقالات حسنہ ملقب بہ لمعان الدین یہ اُن ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو حضرت والا کے خلیفہ اجل جناب مولوی محمد حسن صاحب امرتسری مدظلہم نے ۱۳۴۴ھ کے قبل چالیس دن کے قیام میں قلمبند فرمایا تھا۔ یہ مجموعہ رسالہ النور ۱۳۴۹ھ میں بتدریج شائع ہو چکا ہے۔

الطاعون لمن فر من الطاعون یہ اُن ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جسکو جناب مولوی محمد حسن صاحب امرتسری مدظلہم العالی نے ۱۱۔ رمضان المبارک ۱۳۴۴ھ کو بعد نماز جمعہ زمانۂ طاعون میں قلمبند فرمایا تھا۔ یہ مجموعہ التبلیغ کے وعظ ۴۹ مسمیٰ بہ "خیر الحیات و خیر الممات" کے آخر میں ملحق کرکے طبع کرا دیا گیا ہے۔

القول الجلیل یہ ان ملفوظات طیبات کا گرانما یہ مجموعہ ہے جنکو جناب مولوی جلیل احمد صاحب علی گڈھی خلیفۂ ارشد حضرت والا مدظلہم العالی نے اوائل ۱۳۴۹ھ میں قلمبند فرمایا اور اپنے جیب خاص سے طبع کراکر شائع فرمایا۔ غیر مستطیع کو بلا قیمت تقسیم فرمایا اور اہل استطاعت کو بقیمت چار آنہ ۴ر

السلسبیل لعابری السبیل یہ ایک طالب کے خط کے جواب میں ایک بسیط تقریر ہے جسکو جناب خواجہ عزیز الحسن صاحب غوری مداللہ فیضہم نے ۷ محرم الحرام ۱۳۴۵ھ کو قلمبند فرمایا ہے۔ اسمیں بیان ہے کہ اُمور مامور بہا اختیاری ہیں اور ان میں کوتاہی کا علاج ہمت و اختیار ہے۔ اور ہمت پیدا کرنے والے فلاں فلاں امور ہیں۔ خلاصہ اس تقریر کا حضرت جامع کا یہ شعر ہے ؎

یہ گر حضرت نے فرمایا ہے استحضار و ہمت کا + سراسر نسخۂ اکسیر ہے اصلاح اُمت کا

النور جلد یکم ۱۳۴۶ھ میں شایع ہوا ہے۔ اور مستقل بھی طبع ہوا ہے قیمت دو آنہ ۲ر

القطائف من اللطائف یہ ان ملفوظات مبارکہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولوی اسعد اللہ صاحب رامپوری مدرس مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور و خلیفۂ ارشد حضرت حکیم الامۃ مدظلہم العالی نے ۱۱۔ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ کو قلمبند فرمایا ہے اسمیں لطائف ستہ کے متعلق ایک بسیط تقریر ہے۔ یہ مجموعہ رسالہ النور شوال ۱۳۴۹ھ میں شایع ہو چکا ہے۔

ملفوظات خیرت یہ اُن ملفوظات کا مجموعہ ہے جنکو ۱۳۳۳ھ میں مولوی احمد حسن صاحب سنبھلی نے قلمبند کیا تھا اسمیں ۲۶۰ ملفوظات درج ہیں طبع ہو چکا ہے قیمت نو آنے ۹ر

مکتوبات خیرت حصہ دوم و سوم۔ یہ اُن مکتوبات شریفہ کا مجموعہ ہے جو ۱۳۳۳ھ میں جمع کئے گئے تھے قیمت ۳ر

محفوظات [۱۸] اسکا لقب "اشرف التنبیہ فی کمالات بعض ورثۃ الشفیع النبیہ" ہے یہ ان ارشادات شریفہ کا مجموعہ ہے جنکو جناب مولوی محمد نبیہ صاحب ٹانڈوی خلیفہ رشید حضرت حکیم الامۃ مدظلہم العالی نے ۱۳۴۴ھ میں قلمبند فرمایا ہے اسمیں امیر الروایات کیطرح اپنے اکابر قریبہ کی ۲۷ حکایات درج ہیں قیمت پانچ آنے ۵/ اور روایات طیبت کے ہمراہ بھی طبع ہوا ہے قیمت مجموعہ ہر دو ۱۰/

ملحوظات [۱۷] یہ اُن ملحوظات متبرکہ کا مجموعہ ہے جنکو جناب مولوی محمد نبیہ صاحب ٹانڈوی مدظلہم العالی نے اوائل ۱۳۴۴ھ میں قلمبند فرمایا ہے۔ اسمیں مختلف قسم کے تعلیمی وارشادی ۱۶۳ ملفوظات ہیں زیر طبع ہے۔

محظوظات [۱۸] یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جنکو جناب مولوی محمد نبیہ صاحب ٹانڈوی نے اوائل ۱۳۴۴ھ میں قلمبند فرمایا ہے اسمیں ۱۰۴ حالات بزرگان دین وامراء وسلاطین محض اعتبار وتفریح خیالات کے لئے درج فرمائے ہیں۔ یہ بھی زیر طبع ہے۔

(حاشیہ: ان تینوں ملفوظات کا مجموعہ بلقب "حسن العزیز" ...)

ریاض الفوائد [۱۹] یہ ان مکتوبات شریفہ کا مجموعہ ہے جنکو جناب حکیم ریاض الدین صاحب نبالوی مرحوم مغفور نے ۱۳۳۵ھ میں قلمبند فرمایا ہے۔ اسمیں ۲۰۰ مکتوبات درج ہیں اور یہ "حسن العزیز جلد دوم" کے ضمن میں شایع ہو چکا ہے۔

حکم الحکیم [۲۰] یہ ان ملفوظات مبارکہ کا مجموعہ ہے جو حسن العزیز کے نمونہ کے طور پر پہلے شایع کیا گیا تھا۔ اب یہ نایاب ہے۔

ارشاد الرشید [۲۱] یہ ان ملفوظات مبارکات کا مجموعہ ہے جسکو جناب منشی رشید احمد صاحب سنبھلی نے ۱۳۳۵ھ میں قلمبند فرمایا تھا۔ اور یہ حسن العزیز کے سلسلہ میں طبع ہو چکے ہیں۔

الافاضات الیومیہ من الافادات القومیہ [۲۲] یہ اُن ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جنکو چند احباب کی سعی سے ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۵ھ سے قلمبند کرایا گیا۔ رسالہ النور میں بتدریج شایع ہوا ہے۔

ادب الاعتدال [۲۳] یہ ان ملفوظات بابرکات کا مجموعہ ہے جنکو جناب حکیم مولوی محمد مصطفےٰ صاحب بجنوری مدظلہم نے ۲۷ صفر ۱۳۳۵ھ کو دوران سفر گورکھپور، درمیان مئو واعظم گڈھ ریل پر قلمبند فرمائے تھے۔ یہ حسن العزیز جلد چہارم کا جزو بنا دیا گیا ہے۔

ادب الطریق ملقب بادب الرفیق [۲۴] یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب حکیم مولوی محمد مصطفےٰ صاحب مدظلہم نے صفر ۱۳۳۵ھ میں دوران سفر گورکھپور ضلع نرہر پور سے قصبہ شاہ پور جاتے وقت بیل گاڑی میں قلمبند فرمائے تھے۔ حسن العزیز جلد چہارم کا جزو ہو کر شایع ہو چکا ہے۔

۲۵ — ادب الترک

یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جنکو جناب حکیم محمد مصطفےٰ صاحب مدظلہم نے دوران سفر گورکھپور ۵ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ کو درمیان میرٹھ و دیوبند کے ریل پر قلمبند فرمایا تھا۔ اور یہ حسن العزیز جلد چہارم کا جزو بناکر شایع کیا گیا ہے۔

۲۶ — ادب العشیر

یہ اُن ملفوظات طیبہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب حکیم مولوی محمد مصطفےٰ صاحب مدظلہم نے ۲۷ صفر ۱۳۳۵ھ مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۱۶ء کو اندارا جنکشن ضلع اعظم گڈھ کے ڈیٹنگ روم میں قلمبند فرمایا تھا اور یہ حسن العزیز جلد چہارم کا جزو بناکر شایع کیا گیا ہے۔

۲۷ — ادب الاسلام ملقب بہ ذم شبہ اہل الاصنام

یہ اُن ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب حکیم مولوی محمد مصطفےٰ صاحب بجنوری مدظلہم العالی نے ۲۵ صفر ۱۳۳۵ھ کو بمقام قصبہ شاہ پور ضلع گورکھپور میں قلمبند فرمایا تھا۔ اور یہ حسن العزیز جلد چہارم کا جزو ہوکر شایع ہوچکا ہے۔

۲۸ — ادب الاعلام ملقب بہ الکلام النامی

یہ ان ملفوظات طیبات کا مجموعہ ہے جن کو جناب حکیم مولوی محمد مصطفےٰ صاحب بجنوری مدظلہم العالی نے ۲۱ صفر ۱۳۳۵ھ کو موضع زہرہ لوریسے بڑھل گنج جاتے ہوئے ہاتھی کی سواری پر قلمبند کرنا شروع فرمایا تھا اور مسجد بڑھل گنج میں تمام کیا تھا۔ حسن العزیز جلد چہارم میں طبع ہوچکا ہے۔

۲۹ — ملفوظات بقلم حافظ صغیر احمد صاحب

یہ اُن ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جنکو جناب مولوی حافظ صغیر احمد صاحب مظفرنگری مدظلہ العالی نے تقریبًا ۱۳۳۵ھ میں قلمبند فرمائے تھے۔ یہ حسن العزیز جلد سوم کے ضمن میں طبع ہوچکے ہیں۔

۳۰ — خیر الحضور فی الکانپور

یہ اُن ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جنکو جناب حکیم محمد یوسف صاحب بجنوری مرحوم مغفور نے ماہ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۶ھ میں کانپور کے چند روزہ قیام میں قلمبند فرمایا تھا۔ حجم ۴۰ صفحے کا ہے اور یہ مجموعہ متبرکہ حسن العزیز جلد چہارم کا جزو قرار دیکر شایع کیا جاچکا ہے۔

۳۱ — خیر العبور فی سفر گورکھپور

یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جنکو جناب حکیم مولوی محمد مصطفےٰ صاحب دام فیضہٗ نے ماہ صفر ۱۳۳۵ھ میں درمیان سفر گورکھپور اعظم گڈھ مئو وغیرہ کے قلمبند فرمایا تھا۔ اور یہ مجموعہ حسن العزیز جلد چہارم کا جزو بناکر شایع کیا گیا ہے۔

۳۲ — خیر الحذور فی السفر الثالث الی گورکھپور

یہ اُن ملفوظات و حالات و انتظامات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب حکیم مولوی محمد مصطفےٰ صاحب بجنوری مدظلہم نے ماہ صفر و ربیع الاول ۱۳۳۶ھ میں دوران سفر کانپور۔ فتحپور۔ گورکھپور وغیرہ کے قلمبند فرمایا تھا۔ اور یہ حسن العزیز جلد سوم کا جزو بناکر شایع کیا گیا ہے۔

سفرنامہ پانی پت [۳۳] یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب حکیم محمد یوسف صاحب مرحوم اور حافظ صغیر احمد صاحب مدظلہ نے صفر ۱۳۳۷ھ مطابق نومبر ۱۹۱۸ء میں درمیان سفر پانی پت قلمبند فرمایا تھا۔ حجم ۷۲ صفحہ الحسن العزیز جلد سوم کا جزو ہے۔

ذم الخلائق مع العلائق [۳۴] یہ ایک بسیط ملفوظ ہے جسمیں غیر اللہ سے تعلق گھٹانے اور اللہ تعالیٰ سے بڑھانے کے متعلق فرمایا تھا جیسا کہ اسکے نام سے ظاہر ہے۔ خاص شان کیوجہ سے جزو ترتیب السالک کیا گیا۔

الصناعات فی العبارات [۳۵] یہ ایک ملفوظ ہے جو "الافاضات الیومیہ" کا جزو ہے ۱۳۵۱ھ میں بتدریج النور میں شایع ہوا ہے۔

المفتاح المعنوی [۳۶] یہ مکتوبات خبرت کے سلسلے میں طبع ہو چکا ہے مختصر مضمون ہے۔

فیوض الخالق [۳۷] یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جنکو جناب حکیم مولوی عبد الخالق صاحب امرتسری نے سال کے ۵ رمضان شریف کے قیام میں قلمبند فرمایا ہے۔ الہادی ۱۳۵۳ھ میں بتدریج شائع ہوا ہے۔

نیل المرادفی سفر گنج مرادآباد [۳۸] یہ اُن ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جو حضرت والا نے اپنے سفر گنج مرادآباد اور حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کے متعلق مفصل بیان فرمایا ہے اور رسالہ مسمٰی بہ" ارواح ثلثہ" میں شایع ہو چکا ہے۔

فہرست ملفوظات غیر مطبوعہ

سفرنامہ دیوبند مرادآباد و سہارنپور [۳۹] یہ اُن ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جنکو جناب حکیم محمد یوسف صاحب بجنوری مرحوم نے درمیان سفر دیوبند و مرادآباد و سہارنپور قلمبند فرمایا تھا۔

سفرنامہ کوٹہ معروف بہ فیض کالوٹہ [۴۰] یہ ان ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جنکو جناب حکیم مولوی محمد مصطفےٰ صاحب بجنوری نے بماہ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ درمیان سفر کوٹہ بوندی قلمبند فرمایا تھا۔

فضل العزیز [۴۱] یہ اُن ملفوظات طیّبات کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولوی فضل اللہ صاحب رامپوری نے ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ میں قلمبند فرمایا تھا۔

رحمۃ العزیز حصہ اول [۴۲] یہ اُن ملفوظات طیبات کا مجموعہ ہے جنکو جناب مولوی عبد الرحمن صاحب اعظم گڈھی نے شروع ۱۳۳۵ھ میں قلمبند فرمایا تھا۔

رحمۃ العزیز حصہ دوم [۴۳] یہ اُن ملفوظات شریفہ کا مجموعہ ہے جنکو مولوی عبد الرحمن صاحب اعظمگڈھی نے ۱۳۳۵ھ میں قلمبند فرمایا تھا

بصر الناظر ۴۴	یہ اُن ملفوظات شریفیہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولوی ناظر حسن صاحب تھانوی نے قلمبند فرمایا تھا۔
ناظر البا صر ۴۵	یہ اون مکتوبات طیبات کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولوی ناظر حسن صاحب تھانوی نے مرتب فرمایا تھا۔
انوار الحقائق ۴۶	یہ اُن ملفوظات طیبات کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولوی انوار الحق صاحب امروہی نے تقریباً ۱۳۳۶ھ میں قلمبند فرمایا تھا۔
وصیتہ الوصی ۴۷	یہ اُن ملفوظات شریفیہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولوی وصی اللہ خاں صاحب اعظم گڈھی نے ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ میں قلمبند فرمایا تھا۔
حسن یوسف حصہ اول ۴۸	یہ اُن ملفوظات شریفیہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب منشی محمد یوسف صاحب خورجوی نے ۱۳۳۶ھ میں قلمبند فرمایا تھا۔
حسن یوسف حصہ دوم ۴۹	یہ ملفوظات رسالہ الاشرف لکھنؤ میں شایع ہوئے ہیں۔
فرائد الفوائد ۵۰	یہ اُن ملفوظات شریفیہ کا مجموعہ ہے جنکو "خیر العبور فی سفر گورکھپور" سے خاص شان کی وجہ سے منتخب کر لیا گیا ہے۔
علو النازل ۵۱	یہ اُن ملفوظات طیبات کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولوی علی احمد صاحب اعظم گڈھی نے ۱۳۳۶ھ میں قلمبند فرمایا تھا۔
نظر عنایت ۵۲	یہ اُن ملفوظات وحکایات متبرکہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب عنایت خانصاحب جلال آبادی نے ۱۳۲۹ھ میں قلمبند فرمایا تھا حجم ۰۰ صفحے کا ہے۔ اور بتدریج رسالہ ماہوار الاشرف لکھنؤ میں طبع ہو رہا ہے
جبر الکسیر ۵۳	یہ اون ملفوظات طیبات کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولوی عبد الجبار صاحب ساکن ابوہر ضلع فیروز پور نے ۱۳۳۵ھ میں قلمبند فرمایا تھا۔
رحمت عظیم ۵۴	یہ اُن ملفوظات طیبات کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولوی عبد الرحمن صاحب گھراوی ضلع اعظم گڈھ نے صفر ۱۳۳۵ھ میں قلمبند فرمایا تھا۔
اسعاد الاسعد ۵۵	یہ اُن ملفوظات طیبات کا مجموعہ ہے جنکو جناب مولوی اسعد اللہ صاحب رامپوری نے ۱۳۳۵ھ میں قلمبند فرمایا تھا۔
خیر الاختبار فی خبر الاختیار ۵۶	یہ اُن ملفوظات طیبہ کا مجموعہ ہے جن کو جناب مولوی خیر محمد صاحب جالندھری نے ۱۳۳۰ھ میں قلمبند فرمایا تھا۔
سفر نامہ گنگوہ ۵۷	یہ اُن ملفوظات طیبہ کا مجموعہ ہے جو دوران سفر گنگوہ میں قلمبند ہوئے تھے۔

کلمۃ الحق ۵۸ حصہ اول	یہ اُن ملفوظات شریفیہ کا مجموعہ ہے جنکو راقم الحروف حکیم عبدالحق عفی عنہ کوٹی نے ۱۳۴۲ھ میں قلمبند کیا تھا۔ اور جمادی الاولیٰ ۱۳۴۵ھ رسالہ الہادی دہلی میں تدریج شایع ہوا ہے۔
کلمۃ الحق ۵۹ حصہ دوم	یہ اُن ملفوظات متبرکات کا مجموعہ ہے جنکو راقم الحروف حکیم عبدالحق عفی عنہ نے ۱۳۴۳ھ میں اور اسکے بعد بھی قلمبند کیا ہے۔
سنتہ المعصوم ۶۰	یہ اُن ملفوظات و حالات طیبات کا مجموعہ ہے جنکو جناب منشی معصوم علی صاحب نے دوران سفر بمبئی میں (جب حضرت والا برائے استقبال حجاج بمبئی تک تشریف لیگئے تھے) قلمبند فرمایا ہے۔

مواعظ اشرفیہ

بفضلہ تعالیٰ فی زماننا حضرت اقدس حکیم الامت مجدد الملت مدظلہ العالی کا وعظ شریف بلاشک و شبہ جوامع الکلم کے قبیل سے ہے۔ بلکہ یہ آپ کی ایک زندہ کرامت ہے کہ جس حیثیت سے دیکھا جائے اس صدی میں کہیں اسکی نظیر نہیں ملتی۔ حضرت والا کے وعظ کی خوبیاں محتاج بیان نہیں۔ جن کے کان اس نعمت عظمیٰ سے آشنا ہو چکے ہیں وہ خود اسکی لذت سے بخوبی واقف ہونگے۔ حضرت والا کا وعظ سنکر ایک بزرگ نے مختصر الفاظ میں یہ نہایت جامع تعریف فرمائی تھی کہ "حضرت مولانا کا وعظ حلقۂ مشائخ ہوتا ہے" یعنی اسمیں ہر شخص کے مناسب اور نہایت کارآمد باتیں ہوتی ہیں اور ہر ایک کے مذاق کے موافق دلچسپ مضامین ہوتے ہیں۔ صوفی مسلک وجد میں ہیں تو رند مشرب مستی میں، اہل ظاہر الفاظ کی فصاحت، عبارت کی سلاست، مضامین کی بے تکلف آمد پر عش عش کرتے ہیں تو اہل باطن خوبی معانی، نکات تصوف، حکایات اہل عشق و محبت سنکر غش کھا کھا گرتے ہیں غرضکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت والا کی زبان فیض ترجمان میں ایسا عجیب و غریب اثر رکھا ہے کہ نہ کہیں دیکھنے میں آیا نہ سننے میں۔

حضرت والا نے کبھی کسی قسم کا اپنے وعظ کا معاوضہ نہیں لیا نہ کسی طرح کی خوشامد و چاپلوسی پسند فرمائی بلکہ جہاں سامعین کا اشتیاق ملاحظہ فرمایا بے تکلف وعظ فرما دیا۔ اور حضرت والا کی ہمیشہ یہ عادت رہی کہ کبھی اپنے وعظ میں کسی شخص کا فرمایشی مضمون اختیار نہیں فرمایا نہ کسی خاص شخص کے عیوب ظاہر فرمائے کیونکہ اس سے لوگوں کی دل آزاری ہوتی ہے اور ہوتا ہوا نفع بھی بند ہو جاتا ہے۔ اور نہ کبھی وعظ فرمانے کے لئے آگے سے تیاری فرمائی بلکہ عین وقت پر جو مضمون منجانب اللہ قلب میں وارد ہوا وہ بیان فرما دیا اگر سامعین اپنی اپنی حالت پر منطبق کر کے یہی کہتے اُٹھے کہ آج تو حضرت مولانا نے میرے دل کی بات کہدی آج میرے سب شبہات دفع ہو گئے" حتیٰ کہ بعض لوگوں کا یہ عقیدہ ہو گیا کہ حضرت والا اول بذریعہ کشف قلوب کا حال معلوم کر لیتے ہیں تب وعظ فرماتے ہیں۔

حضرت والا نے اپنے وعظ میں کبھی عوام کے مذاق کی رعایت نہیں فرمائی نہ کبھی اُنکی دلچسپی کا مضمون قصدًا

بیان فرمایا بلکہ ہمیشہ امراض روحانی کی علامات و اسباب مفصل بیان فرما کر انکا مکمل علاج بیان فرمایا ہے اور یہی اہل حق کا طریق ہے اسی سبب سے خداوند عالم نے اہل سلام کی زبان سے آپ کو "حکیم الامت" کا لقب دلوا دیا جو بہت موزوں ہے

ع زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

حضرت والا نے کبھی شروع وعظ میں یا درمیان وعظ بتکلف خوش آوازی سے اشعار نہیں پڑھے نہ مقفیٰ و مسجع الفاظ استعمال فرمائے ہمیشہ نہایت بے تکلف اور سلیس عبارت میں تقریر فرمائی ہے مگر وعظ کے اثر کی یہ کیفیت ہے کہ سامعین محو ہو کر رہ جاتے ہیں۔ خواہ سر پر دھوپ آجائے یا بارش کی جھڑی لگ جائے اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ اسی لئے بعض مخالفین نے اپنے معتقدین سے یہ کہا کہ انکے وعظ میں نہ شریک ہوا کرو وہ تو جادو کر دیتے ہیں۔ درحقیقت حضرت والا کا وعظ "اِنَّ مِنَ البَیَانِ لَسِحرًا" کا مصداق اور سچی کرامت ہے مگر عوام جادو اور کرامت میں فرق نہیں کر سکتے۔ حقیقی کرامت کو جادو ہی کہہ دیتے ہیں۔

حضرت والا کے باموقع اور برمحل اشعار پڑھنے سے مضمون میں جان پیدا ہو جاتی ہے اور سونے پر سہاگے کا کام دیتے ہیں۔ بعونہ تعالیٰ حضرت والا کو اسقدر اشعار یاد ہیں کہ ایک اہل علم نے آپ کے مواعظ سے اشعار جمع کئے ہیں جو بعد حذف مکررات ایک ہزار سے زائد ہوتے ہیں اور باموقع حکایات لانے میں تو وہ کمال حاصل ہے جو حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کو مثنوی شریف میں حاصل ہے۔

حضرت والا کے وعظ میں مخالفین کے اعتراضات الزامی جوابات سے زیادہ تحقیقی جوابات ہوا کرتے ہیں۔ اور آپ کا وعظ جملہ علوم کو حاوی ہوتا ہے مگر تصوف کا رنگ سب پر غالب رہتا ہے

حضرت والا کا وعظ معمولی واعظوں کا سا نہیں ہے کہ کیف ما اتفق جو منہ میں آیا کہہ ڈالا بلکہ ہر وعظ بلحاظ جامعیت الفاظ و معانی وغیرہ کے ایک مستقل تصنیف کا حکم رکھتا ہے اسلئے اکثر مواعظ کو اہل علم نے قلمبند فرمایا ہے اور ان میں سے اکثر کئی کئی ہزار کی تعداد میں طبع ہو کر شایع بھی ہو چکے ہیں چنانچہ ۱۳۱۵ھ سے یعنے جب سے قلمبند ہونے شروع ہوئے ہیں تخمیناً چار سو مواعظ قلمبند ہو چکے ہیں اور تقریباً تین سو طبع بھی ہو چکے ہیں بقیہ زیر طبع ہیں یا مسودات اجمالی یا تفصیلی صورت میں موجود ہیں۔ یہ سب آیندہ فہرست میں درج کئے جاتے ہیں

یہ بے نظیر مواعظ گو بہت مفید اور کارآمد ہیں مگر با وجود زود نویسی و مختصر نویسی (شارٹ ہینڈ) کے لفظ بلفظ نہیں لکھے جا سکے۔ اگر لکھے بھی جاتے تو وہ طرز تخاطب وہ لب و لہجہ احاطہ تحریر میں نہیں آ سکتا جو حضرت والا کی ذات بابرکات کی لوازمات و خصوصیات میں سے ہے۔ یہ خوبیاں تو کچھ سننے ہی سے تعلق رکھتی ہیں قلم و زبان انکے بیان سے قاصر ہیں۔

ع ذوق ایں بادہ نہ دانی بخدا تا نہ چشی

((مواعظ مطبوعہ))

نمبر شمار	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ		قیمت تخمینی
۱	آداب المساجد	جامع مسجد تھانہ بھون	۲۴ محرم ۱۳۲۹ھ	مساجد و اہل مساجد کے آداب کا بیان	۰۳/	ان دس مواعظ کا مجموعہ [illegible] "دعوات عبدیت" حصہ اول [illegible]
۲	مہمات الدعا حصہ اول	″	۳ صفر ۱۳۲۹ھ	تنبیہات متعلقہ دعا۔ اور یہ کہ جب تک حضور قلب و فروتنی نہوگی وہ دعا دعا نہ خیال کیجاویگی،	۴/	
۳	مہمات الدعا حصہ دوم	″	۱۶ صفر ۱۳۲۹ھ	دعاے تغافل کے اسباب دعا کو بیکار جاننا اور عدم قبولیت پر شبہ کا بیان	۴/	
۴	سیرۃ الصوفی	″	۲۳ صفر ۱۳۲۹ھ	صوفی کی وضع اور حالت اور اسکا دستور العمل کیا ہونا چاہئے	۴/	
۵	استخفاف المعاصی	رامپور منہاران	۴ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ	گناہ کو ہلکا سمجھنے کی مذمت۔	۳/	
۶	حقوق المعاشرت	جامع مسجد تھانہ بھون	۸ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ	باہمی حقوق اور طرز معاشرت کا بیان	۳/	
۷	الاخلاص حصہ اول	″	جمادی الاولی ۱۳۲۹ھ	اخلاص کا بیان اور زینت کے سنوارنے کی ترغیب	۳/	
۸	الاخلاص حصہ دوم	″	۱۵ جمادی الاخرے ۱۳۲۹ھ	اخلاص کا بیان اور خلوص پیدا کرنیکی تدبیر	۳/	
۹	اصلاح النساء	قصبہ کاندھلہ	۲ جمادی الاولی ۱۳۲۹ھ	عورتوں کی اصلاح اور رسومات مروجہ کا بیان	۴/	
۱۰	ذم الہوے	جامع مسجد تھانہ بھون	شعبان ۱۳۲۹ھ	خواہش نفسانی کی اتباع کی مذمت اور اسکا علاج	۳/	
۱۱	تطہیر رمضان	مراد آباد	۱۲ شعبان ۱۳۲۹ھ	منکرات بدعات رمضان تراویح و شبینہ و مٹھائی و سورتوں کا بیان	۳/	ان دس مواعظ کا مجموعہ [illegible] "دعوات عبدیت" حصہ دوم [illegible]
۱۲	حقوق القرآن	میرٹھ	۱۳ ربیع الثانی ۱۳۳۰ھ	ترغیب تعلیم قرآن مجید تلاوت کے حقوق۔ مدح قرآن مجید	۳/	
۱۳	علاج الکبر	تھانہ بھون	۲۳ صفر ۱۳۳۰ھ	مذمت کبر اور اسکا علاج۔ رسومات جہیز۔ ولیمہ۔ عقیقہ کے منکرات کا بیان	۳/	
۱۴	حیات طیبہ	″	رجب ۱۳۲۹ھ	ثمرات طاعت حیات طیبہ مقصود ہی اسکا طریق عمل صالح ہی	۳/	
۱۵	تسہیل الاصلاح	قصبہ جلال آباد	۱۳ شعبان ۱۳۲۹ھ	اصلاح اعمال کی ضرورت اور اسکا آسان طریقہ	۳/	
۱۶	احکام العشر الاخیر	جامع مسجد تھانہ بھون	۲۰ رمضان ۱۳۲۹ھ	اخیر عشرہ رمضان کے احکام بیداری کی فضیلت شب قدر کے فضائل	۴/	
۱۷	اکمال الصوم و العید	″	۲۸ رمضان ۱۳۲۹ھ	تدارک تقصیرات رمضان۔ احکام عید و الوداع	۳/	
۱۸	غض البصر	″	۱۲ شوال ۱۳۲۹ھ	نگاہ کے گناہوں کا بیان اور اس سے بچنے کا سہل طریقہ	۳/	
۱۹	تطہیر الاعضاء	″	محرم الحرام ۱۳۳۱ھ	قلب و اعضاء جوارح کے افعال بد کا بیان اور ان سے بچنے کا طریقہ	۲/	
۲۰	تقویم الزیغ	ہردوئی	۹ شوال ۱۳۱۹ھ	بدعت و الحاد کا بیان، بدعت کی تعریف اور علامت	۳/	

نمبر	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	ضخامت	
۲۱	ضرورۃ الاعتناء بالدین	بمدرسہ احیاء العلوم الہ آباد	۴ ذیقعد ۱۳۲۹ھ	اہتمام دین کی ضرورت اور بے اعتنائی کی مذمت	۳؍	[illegible]
۲۲	ضرورۃ العلم بالدین	؍؍	۵ ذیقعد ۱۳۲۹ھ	علم دین کی ضرورت حفظ قرآن پر شبہات کے جوابات	۳؍	
۲۳	ضرورۃ العمل بالدین	الہ آباد	۷ ذیقعد ۱۳۲۹ھ	دین پر عمل کرنے کی ضرورت اور اسکا مفصل بیان	۳؍	
۲۴	طریق القربہ	قنوج	۱۰ ذیقعد ۱۳۲۹ھ	طریق قرب حق کا بیان اور رضاء الٰہی کے فضائل	۴؍	
۲۵	فضائل العلم والخشیۃ	بانس بریلی	۱۴ ذیقعد ۱۳۲۹ھ	فضائل علم دین اور خشیت حق کا بیان	۴؍	
۲۶	ترغیب الاضحیہ	جامع تھانہ بھون	۱۷ ذیقعد ۱۳۲۹ھ	فضیلت قربانی اور ثواب کی نوعیت کا بیان	۳؍	
۲۷	ضرورۃ التوبہ	خیرپور سندھ	۲۷ ذیقعد ۱۳۲۹ھ	توبہ کی ضرورت اور اسکا طریقہ نسبت مع اللہ کی فضیلت	۳؍	
۲۸	تفصیل التوبہ	؍؍	۲۸ ذیقعد ۱۳۲۹ھ	توبہ کی حقیقت اور اسکی تفصیل۔ عمل و قصد کا بیان	۳؍	
۲۹	تکمیل الاسلام	کراچی بندر	۲۵ ذیقعد ۱۳۲۹ھ	حقیقت اسلام اور تکمیل اسلام اور فضائل اسلام کا بیان	۳؍	
۳۰	ترک المعاصی	کراچی گاڑی حاطہ	؍؍	ظاہری باطنی معاصی کا بیان اور انکے ترک کرنیکا سہل علاج	۳؍	
۳۱	اصلاح النفس	جامع مسجد تھانہ بھون	۵ صفر ۱۳۳۰ھ	اپنی اصلاح کی فکر اہم ہے۔ اصلاح کا طریق تحقیق عبدیت	۴؍	[illegible]
۳۲	تفاضل الاعمال	؍؍	۱۳ صفر ۱۳۳۰ھ	حسنات و سیئات اور طاعات و معاصی میں باہم فرق ہے	۴؍	
۳۳	الرضاء بالدنیا	قصبہ جلال آباد	۱۵ صفر ۱۳۳۰ھ	اشتغال بدنیا اور غفلت عن الآخرت پر تنبیہ	۴؍	
۳۴	الاتعاظ بالغیر	؍؍	۱۱ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ	دوسرے کی حالت سے عبرت اور نصیحت حاصل کرنا چاہیے۔	۳؍	
۳۵	طلب العلم	قصبہ گڑھی پختہ	۱۲ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ	ضرورت علم دین اور طلبہ کو ہدایات،	۳؍	
۳۶	تادیب المصیبۃ	تھانہ بھون	۲۵ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ	مصیبت پر صبر اور اس سے سبق مصیبت کے اسباب اور انکا علاج	۴؍	
۳۷	حب العاجلہ	جلسہ موتمر الانصار میرٹھ	۱۰ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ	شکایت ترجیح دنیا بر آخرت حب دنیا اور کبر کی مذمت اسکے اسباب و علاج کا بیان۔	۳؍	
۳۸	ازالۃ الغفلۃ	جھنجھانہ	۲۰ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ	دنیا میں منہمک ہوکر آخرت سے غافل نہ ہونا چاہیے ترقی اسلام کے اصلی اسباب	۳؍	
۳۹	قطع التمنی	قصبہ کاندھلہ	۱۰ جمادی الثانیہ ۱۳۳۰ھ	خدائی تجویز کے آگے اپنی تجویز کو فنا کردے امور غیر اختیاریہ پیش آدیں تو مصلحت پر محمول کرے	۲؍	
۴۰	تیسیر الاصلاح	تھانہ بھون	۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۰ھ	ترک معاصی کا سہل طریقہ اور توبہ کا بیان	۲؍	

نمبر شمار	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	قیمت تخمینی
۴۱	ضرورۃ العلماء	خورجہ ضلع بلند شہر	۸۔ جمادی الثانیہ ۱۳۳۰ھ	دنیا میں سب سے زیادہ ضرورت علماء دین کی ہے ان سے ملتے رہو اور مسائل دریافت کرتے رہو۔	۴ر
۴۲	طریق النجاۃ	قصبہ کیرانہ	۲۲۔ جمادی الثانیہ ۱۳۳۰ھ	نجات کے دو طریقے ہیں تحقیق یا تقلید اہل تحقیق عقائد و اعمال پر مفصل کلام	۴ر
۴۳	نسیان النفس	جامع تھانہ بھون	۵۔ رجب ۱۳۳۰ھ	اپنے عیوب کو پس پشت ڈالکر دوسروں کے عیوب پر ملامت نہ کرنا چاہئے	۴ر
۴۴	تعلیم البیان	مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون	۱۱۔ رجب ۱۳۳۰ھ	طلبہ نے ایک مجلس مشق تقریر منعقد کی تھی اسمیں طریقہ تقریر کا بیان فرمایا	۳ر
۴۵	آثار المحبت	قصبہ کھتولی	۴۔ رجب ۱۳۳۰ھ	مومن کو تکمیل محبت الٰہی کیلئے پوری طاعت کی ضرورت ہے	۴ر
۴۶	احسان التدبیر	تھانہ بھون	۱۹۔ رجب ۱۳۳۰ھ	قحط وغیرہ میں جو غلہ وغیرہ جمع کر کے پکولتے ہیں اسمیں کلام تھا دفع قحط کی صحیح تدبیر	۳ر
۴۷	فضل العلم والعمل	مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور	۲۶۔ رجب ۱۳۳۰ھ	فلاح دارین کا طریق۔ اور چند قواعد و فوائد مناسب اہل علم	۴ر
۴۸	متاع الدنیا	تھانہ بھون	۱۷۔ شعبان ۱۳۳۰ھ	دنیا کو اپنا وطن اور قرارگاہ نہ سمجھنا چاہئے۔ ترغیب ترک دنیا	۴ر
۴۹	مضار المعصیۃ	″	۱۸۔ شعبان ۱۳۳۰ھ	معصیت سے طاعت کی برکت کم ہو جاتی ہے نفس کی خصائل	۳ر
۵۰	العمل للعلماء	مدرسہ دیوبند	۱۵۔ رجب ۱۳۳۰ھ	طلبہ کو علم کیساتھ عمل کی ضرورت ہے۔ طلبہ کی کوتاہیوں کا بیان	۳ر
۵۱	تعظیم الشعائر	جامع تھانہ بھون	۹۔ ذیحجہ ۱۳۲۹ھ	قربانی کے احکام و آداب قبولیت کے شرائط	۴ر
۵۲	التصدی للغیر	″	۸۔ محرم ۱۳۳۰ھ	غیر کی اصلاح کے اتنا درپے نہ ہو کہ اپنا ضرر ہو جاوے عیب جوئی و عیب گوئی کا بیان	۴ر
۵۳	اطاعۃ الاحکام	مدرسہ دیوبند	۱۹۔ ربیع الثانی ۱۳۳۰ھ	ترغیب اعانت دار الحدیث۔ وجود اخلاق رذیلہ مذموم نہیں	۴ر
۵۴	خواص الخشیۃ	تھانہ بھون	۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۳۰ھ	خوف حق کے خواص و آثار خشیۃ مفتاح عمل صالح ہے	۳ر
۵۵	ذکر الموت	جھنجھانہ	یکم جمادی الاولیٰ ۱۳۳۰ھ	موت کے یاد کرنے کی فضیلت اور غفلت کا علاج	۴ر
۵۶	الغاء المجازفہ	جامع تھانہ بھون	۸۔ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۰ھ	بدون دلیل شرعی کے رائے پر عمل کرنا جائز نہیں ہے اجماع حجت شرعی ہے	۳ر
۵۷	شرف المکالمہ	″	۶۔ جمادی الاخریٰ ۱۳۳۰ھ	ذکر کے آداب۔ حق تعالیٰ کی ہمکلامی بڑی نعمت ہے	۴ر
۵۸	ترجیح المفسدہ	″	۳۔ جمادی الاخریٰ ۱۳۳۰ھ	گناہ کسی عقلی یا حالی مصلحت سے جائز نہیں ہو سکتا	۳ر
۵۹	اختیار الخلیل	قصبہ گنگوہ	یکم شعبان ۱۳۳۰ھ	صحبت نیک کی ضرورت اور صحبت بد کی مضرت	۳ر
۶۰	شرط الایمان	انبہٹہ خانقاہ شاہ ابو المعالی صاحب	۲۔ شعبان ۱۳۳۰ھ	دل سے احکام شرعیہ تسلیم کرنا اور اسمیں تنگی نہ ہونا شرط ایمان ہے	۳ر

ان دس مواعظ اور سوا سو ملفوظات کے مجموعہ کا نام "دعوات عبدیت جلد پنجم" ہے قیمت مجموعہ ہذا ۱۲

ان دس مواعظ اور ایکسو ملفوظات کے مجموعہ کا نام "دعوات عبدیت جلد ششم" ہے قیمت عہ

نمبر	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	قیمت تخمینی
۶۱	غوائل الغضب	تھانہ بھون	جمادی الثانیہ ۱۳۳۱ھ	غصہ کی خرابی اور اسکا سہل علاج ۔ عورتوں کے غصہ کا بیان ۔	۴ر
۶۲	منازعۃ الھوی	میرٹھ	۲۳۔ رجب ۱۳۲۵ھ	خواہشات کو شریعت کے تابع کرنا چاہیئے نہ کہ نفس کے ۔	۴ر
۶۳	الصوم	گنگوہ ضلع سہارنپور	شعبان ۱۳۳۱ھ	روزہ کی فضیلت اور ثواب کا بیان ۔	۳ر
۶۴	الشکر	تھانہ بھون	۵ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ	صبر و شکر کی ترغیب اور انکے حصول کا طریقہ ۔	۳ر
۶۵	التنبیہ	"	۲ جمادی الثانیہ ۱۳۳۱ھ	بلا کے آنے اور جانے کے وقت کیا کرنا چاہیئے ۔ اہل اللہ کسی حالت میں پریشان نہیں ہوتے ۔	۲ر
۶۶	الباقی	بمکان حضرت والا	یکم۔ رجب ۱۳۳۱ھ	مولوی سعید احمد صاحب تھانوی مرحوم کے انتقال پر عورتوں کی تسلی و تشفی کے لیئے یہ بیان ہوا ۔	۳ر
۶۷	تفصیل الذکر	میرٹھ	۲۵۔ رجب ۱۳۳۵ھ	ذکر کی حقیقت اور اسکے انواع کا مفصل بیان غفلت پر کلام ، صدقہ کے فضائل نیوتہ کے مفاسد ۔	۵ر
۶۸	التوجہ	تھانہ بھون	۹ جمادی الثانیہ ۱۳۳۱ھ	توجہ الی اللہ کی حقیقت اور اسکی ضرورت توجہ تنبہ میں فرق	۴ر
۶۹	العفۃ	بمکان حضرت والا	۸ رجب ۱۳۳۱ھ	حب غیر اللہ سے پرہیز چاہیئے عورتوں کو لالچ ، حرص ، بد نظری ، اور تاک جھانک سے ممانعت ،	۵ر
۷۰	العزۃ	قصبہ جلال آباد	۱۰۔ رجب ۱۳۳۱ھ	عزت کی حقیقت اور اسکے حصول کا سچا طریقہ اتباع سنت سے عزت ہوتی ہے	۴ر
۷۱	حق الاطاعۃ	کاندھلہ	۲۱ شوال ۱۳۲۹ھ	اطاعۃ خدا و رسول بدون علم دین ناممکن ہے	۳ر
۷۲	الدین الخالص	ہٹائی محال کانپور	۹ ذیقعدہ ۱۳۲۹ھ	اخلاص اور ارادہ کا بیان عبادت الٰہی میں خلوص	۳ر
۷۳	غضل الجاہلیۃ	جامع مسجد تھانہ بھون	۸ جمادی الاولی ۱۳۳۲ھ	رسومات نکاح و شادی وغیرہ کی مذمت اور انکی اصلاح	۳ر
۷۴	نداء رمضان	"	۹ رمضان ۱۳۳۲ھ	اعمال رمضان اور مردوں و عورتوں کے روزہ کا بیان	۳ر
۷۵	وحدۃ الحب	"	۸ شوال ۱۳۳۲ھ	قابل محبت ذات باری ہی غیر اللہ کی محبت کی مذمت	۳ر
۷۶	شعب الایمان	جلال آباد	۵ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ	مختلف شعب ایمان اور ہر ایک کی تفصیل کا بیان	۴ر
۷۷	الوقت	جامع تھانہ بھون	۲۱۔ رجب ۱۳۳۱ھ	وقت کے حقوق اور قدر ۔ انضباط اوقات جسطرح شریعت نے کردیا ہے اسمیں افراط و تفریط نہ کرو ۔	۴ر
۷۸	شعبان	"	۱۴ شعبان ۱۳۳۱ھ	فضائل شب برات اور اسمیں منکرات کا بیان بدعت پر مفصل کلام ،	۴ر

نمبر	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	قیمت	قیمت مجموعی
۷۹	الصیام	جامع تھانہ بھون	۵ر رمضان ۱۳۳۲ھ	صیام وقیام رمضان المبارک کا بیان۔ فضائل رمضان	۳ر	
۸۰	الفطر	"	۲۹ر رمضان ۱۳۳۲ھ	احکام فطرہ وروزہ شش عید کے فضائل	۳ر	
۸۱	روح الصیام	"	۲ر رمضان ۱۳۳۳ھ	اعمال رمضان وعیدین کی روح کا بیان،	۴ر	[illegible]
۸۲	روح القیام	"	۹ر رمضان ۱۳۳۳ھ	تراویح کی حقیقت اور اسکی روح کا بیان فضائل تلاوت قرآن	۴ر	
۸۳	روح الجوار	"	۱۶ر رمضان ۱۳۳۳ھ	اعتکاف کی فضیلت اور اسکی روح کا بیان	۴ر	
۸۴	روح الافطار	"	۲۳ر رمضان ۱۳۳۳ھ	عید کی روح اور اسکی حقیقی خوشی کا بیان۔	۴ر	
۸۵	روح العج والثج	"	۸ر شوال ۱۳۳۲ھ	حج اور قربانی اور اسکی روح کا بیان	۴ر	
۸۶	نور الصدور	امداد العلوم	رمضان ۱۳۳۳ھ	جلسہ دستار بندی کے وقت یہ مختصر تقریر ترغیب تعلیم قرآن مجید کے باب میں ہوئی۔	۴ر	
۸۷	الاستغفار	جامع مسجد سہارنپور	۱۱ر صفر ۱۳۳۲ھ	استغفار کی ضرورت اور اسکی تفصیل ور توابع کا بیان	۵ر	[illegible]
۸۸	فوائد الصحبۃ	کاندھلہ	۶ر ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ	ضرورت صحبت اہل اللہ واخیار ومراجعہ اہل تحقیق	۳ر	
۸۹	تذکیر الآخرۃ ملقب بہ لب العبادۃ	جلسہ معتمد الانصار میرٹھ	۷ر اپریل ۱۹۱۲ء	انہماک فی الدنیا کی مذمت بلا تحبون العاجلۃ کی تفسیر	۵ر	
۹۰	مواعظ اشرفیہ	جامع مسجد کانپور	۲ر ربیع الاول ۱۳۳۲ھ	خشوع وخضوع کا بیان عبادت میں خشوع پیدا کرنیکی تدبیر	۴ر	
۹۱	الاتفاق	جامع مسجد تھانہ بھون	۱۰ر ربیع الاول ۱۳۳۱ھ	اتفاق کے اسباب کی تشخیص اور نفاق کی مذمت	۵ر	
۹۲	حفظ اللسان	جھنجھانہ ضلع مظفرنگر	۱۳۳۲ھ	زبان کے گناہوں کی تفصیل اور انکا علاج	۲ر	
۹۳	الظلم	جلال آباد	۲۰ر محرم ۱۳۳۲ھ	ظلم کی حقیقت اور اسکا علاج۔ ظلم مانع طریق ہے	۶ر	[illegible]
۹۴	الخلط	جامع تھانہ بھون	۱۵ر ذیقعدہ ۱۳۳۱ھ	اعمال صالحہ میں نیت رضائے حق تعالی اور اصلاح باطن کی رکھے۔	۵ر	
۹۵	المباح	"	۲۲ر ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ	مباحات میں افراط وتفریط کی مضرتوں کا بیان	۳ر	
۹۶	السؤال	بر دولتخانہ حضرت والا	۲۴ر ذیقعدہ ۱۳۳۱ھ	مسائل دین کی تحقیق کے آداب،	۴ر	
۹۷	التوکل	جامع مسجد تھانہ بھون	۱۴ر جمادی الثانیہ ۱۳۳۲ھ	توکل کی حقیقت اور اسکا طریق حصول	۳ر	
۹۸	الصبر	"	۲۴ر شوال ۱۳۳۱ھ	صبر اور دعا کی حقیقت اور اسکی تعلیم کا بیان،	۴ر	

نمبر شمار	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ		کیفیت طبع
۹۹	التہذیب ۱	جامع مسجد تھانہ بھون	۲۹ شعبان ۱۳۳۲ھ	صیام و قیام رمضان کا مجاہدہ معتدلہ ہونا	۴ر	[illegible]
۱۰۰	التہذیب ۲	"	۷ رمضان ۱۳۳۲ھ	وہ معاصی کیا ہیں جن سے روزہ میں بچنا چاہئے	۴ر	
۱۰۱	التہذیب ۳	"	۱۴ رمضان ۱۳۳۲ھ	تراویح اور قرآن شریف کے حقوق کا بیان	۴ر	
۱۰۲	التہذیب ۴	"	۲۱ رمضان ۱۳۳۲ھ	اعتکاف کی حکمتیں اور اسکی فضیلت کا بیان	۴ر	
۱۰۳	التہذیب ۵	"	۲۸ رمضان ۱۳۳۲ھ	مجاہدہ شرعیہ کے اختتام اور عید کے احکام الوداع کے خطبہ پر کلام	۴	
۱۰۴	التہذیب ۶	"	۶ شوال ۱۳۳۲ھ	اسرار حج اور فضائل حج کا بیان	۴ر	
۱۰۵	الخضوع	قصبہ کاندھلہ	۲۴ ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ	عجب کی مذمت اور عجز کی ترغیب	۴ر	[illegible]
۱۰۶	عمل الذرّہ	جامع مسجد تھانہ بھون	۱۵ جمادی الثانیہ ۱۳۳۴ھ	خیر و شر اگرچہ قلیل ہوں مگر انکو حقیر نہ جانے	۳ر	
۱۰۷	راس الاربعین	"	۳۰ ربیع الاول ۱۳۳۴ھ	متعلق ماہ ربیع الاول و ربیع الثانی۔ تبرکات گیارھویں کا بیان۔ یہ مجموعہ ہے دو وعظ الجبور الحضور کا	۶ر	
۱۰۸	الغضب	"	۲۵ صفر ۱۳۳۲ھ	غضب و غصہ کی تعدیل کا بیان اور اسکی اصلاح۔	۳ر	
۱۰۹	مظاہر الاحوال	"		تحصیل حال کی ضرورت۔ حال حقیقت کی تبدیل میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔	۴ر	
۱۱۰	الافتضاح	"	۱۰ صفر ۱۳۳۲ھ	انسان ہر وقت گناہ میں مبتلا رہتا ہے جسطرح ہو سکے بچے	۴ر	
۱۱۱	السوق لاہل الشوق	شاہی مسجد مراد آباد	۲۲ شعبان ۱۳۳۲ھ	علم کی ترغیب اور دوزخ و جنت کے احوال کا بیان	۸ر	[illegible]
۱۱۲	المعرق والرحیق	خانقاہ امدادیہ	۱۲ رجب ۱۳۴۳ھ	انسان پر دو حالتیں طاری ہوا کرتی ہیں کبھی شوق کبھی سکون دونوں میں حکمتیں ہیں اسلئے کوئی حالت تجویز نہ کرے تسلیم و رضا اولیٰ ہے	۸ر	
۱۱۳	مراقبۃ الارض	تھانہ بھون	۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۳ھ	انسان کی غفلت کا سبب مبداء و معاد سے بیخبری ہے اسکا علاج یہ ہے کہ چلتے پھرتے سوچے کہ اسمیں جانا ہے	۶ر	
۱۱۴	خیر الارشاد فی حقوق العباد	قصبہ جلال آباد	۲۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۳ھ	حقوق العباد کے اہتمام کی تاکید۔ حق العبد فوت کرنے میں حق اللہ بھی فوت ہوتا ہے اسمیں کوتاہی اور اسکا علاج	۸ر	
۱۱۵	الدنیا والآخرۃ	قصاب پورہ دہلی	۸ شعبان ۱۳۴۲ھ	اثبات معاد اور اسکی طرف توجہ کی ترغیب دنیا پر آخرت کو ترجیح دینا چاہئے	۸ر	

نمبر شمار	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	ضخامت
۱۱۶	النور	جامع مسجد تھانہ بھون	۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ	ذکر نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے شرعی آداب	۶
۱۱۷	الظہور	"	۳۰ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت شریفہ کا راز بطرز صوفیہ آپکی ذات کا شرف مثنوی معنوی سے عجیب طرز نئے ذکر کیا گیا۔	۵
۱۱۸	السرور	"	۱۲ ربیع الاول ۱۳۳۳ھ	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت شریفہ پر فرح کا مامور بہ ہونا میلاد النبی پر مفصل کلام،	۵
۱۱۹	الحبور لنور الصدور	"	۳۰ ربیع الاول ۱۳۳۴ھ	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت شریفہ کی اصل غایت نور مبارک کے برکات ظاہرہ و باطنہ۔ گیارہویں کا حکم،	۳
۱۲۰	الشذور فی حقوق بدر البدور	"	۱ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ	یہ مجموعہ ہے بعض مضامین نشر الطیب اور ایک مضمون رجو القاسم ماہ جمادی الثانیہ ۱۳۲۹ھ میں شایع ہوا تھا کہ ہمارے اوپر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تین حقوق ہیں محبت و عظمت و اطاعت) کا اور مکتوب محبوب القلوب بھی اسکا ضمیمہ بنا دیا گیا ہے	
۱۲۱	مظاہر الآمال	سہارنپور مدرسہ مظاہر العلوم	۱ جمادی الثانیہ ۱۳۳۵ھ	انہماک فی الدنیا سے ترہیب اور استعداد للآخرہ کی ترغیب	۴
۱۲۲	مظاہر الاقوال	جامع مسجد سہارنپور	۱ جمادی الثانیہ ۱۳۳۶ھ	زبان کی حفاظت کی تاکید۔ بے تحقیق باتیں نکالنے کی ممانعت شدید،	۳
۱۲۳	عصم الصنوف عن غم الانوف	خانقاہ امدادیہ	۲۷ رمضان ۱۳۴۵ھ	سہولت صوم، رمضان شریف میں طلب مغفرت نہ کرنا محرومی اور سبب وعید شدید ہے	۴
۱۲۴	التسوق فی رمضان	بالاخانہ حضرت	۲۹ رمضان ۱۳۴۵ھ	روزہ امور طبعیہ کیطرح سہل و آسان ہے اسکی تکمیل بھی سہل ہے	۴
۱۲۵	استمرار التوبہ	خانقاہ امدادیہ	۱۱ جمادی الثانیہ ۱۳۴۶ھ	حق تعالیٰ کی دو شانیں ہیں ایک جلالی، دوسری جمالی خواص دونوں پر نظر رکھتے ہیں۔ عوام ثانی پر اخص الخواص صرف اول پر	۴
۱۲۶	ارضاء الحق حصہ اول	جامع تھانہ بھون	۲ جمادی الثانیہ ۱۳۳۹ھ	ارضاء حق کا سب سے زیادہ قصد ہونا چاہیے۔ ارضاء مخلوق کا قصد نہ ہونا چاہیے۔	۴
۱۲۷	ارضاء الحق حصہ دوم	امداد العلوم	۱۵ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ	ہر کام میں رضاء حق کو مطلوب بناؤ۔ رضاء خلق کو رضاء حق پر ترجیح نہ دو۔	۴
۱۲۸	السول فی شوال	جامع مسجد تھانہ بھون	۹ شوال ۱۳۳۹ھ	حج و قربانی و امساک باراں کا بیان ہوا اسکا دوسرا نام "الحج والثج والعج" ہے	۴

نمبر	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	صفحات
۱۲۹	جمال الجلیل	بدر لغانہ حضرت والا	۲۱ شوال ۱۳۴۵ھ	ترغیب و ترہیب کو ترقی عمل میں دخل ہے اسلئے حق تعالیٰ نے مغفرت و عذاب کے ظاہر کرنے کا امر فرمایا ہے۔	۴ر
۱۳۰	ہم الآخرۃ	″	۵ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ	انہماک فی الدنیا کی مذمت اور فکر آخرت کی ضرورت اور اسکا سہل طریق۔	۴ر

سلسلہ التبلیغ کے مواعظ

نمبر	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	صفحات
۱۳۱	ذکر الرسول	جامع مسجد کانپور	۱۲ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق کا بیان محبت و عظمت و متابعت ضروری ہے	۳ر
۱۳۲	رفع الموانع	جامع تھانہ بھون	۲۰ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ	موانع طریق کی تفصیل اور انسے بچنے کی تدابیر۔	۰۳ر
۱۳۳	شکر النعمۃ	″	ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ	رافت و رحمت حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دلالت محفل میلاد پر کلام	۳ر
۱۳۴	الظاھر	در شاہ عبد الجلیل صاحب الہ آباد	۵ ربیع الاول ۱۳۳۳ھ	ضرورت اصلاح ظاہر و باطن بلا ظاہر کی اصلاح کے درست نہیں ہوتا	۴ر
۱۳۵	اصلاح الیتامیٰ	یتیم خانہ کانپور	۵ شعبان ۱۳۳۳ھ	یتامیٰ کے حقوق اور مدعیان قومی خدمت کا تغافل حال یتامیٰ کا بیان	۴ر
۱۳۶	تعظیم العلم مع تقسیم العلم	مدرسہ مولوی عبد الرب صاحب دہلی	۱۷ شعبان ۱۳۳۴ھ	علم دین کی ضرورت اور اسکے اقسام،	۶ر
۱۳۷	التقویٰ	فیروز آباد	۹ ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ	اصل تقویٰ فعل قلب ہے اور اصلاح ظاہر اسکا لازم قلب ہے حب مال نکلنے کا طریقہ	۳ر
۱۳۸	المراد	جامع مسجد مراد آباد	۵ جمادی الاول ۱۳۳۴ھ	آخرت کے ارادہ کا بیان۔ نیک و بد ارادہ کا بیان۔	۲ر
۱۳۹	دواء الضیق	کانپور مکان حاجی محمد سعید صاحب	۱۲ محرم الحرام ۱۳۳۴ھ	حق تعالیٰ کی یاد سے دلجمعی ہوتی ہے اور راحت ملتی ہے (یہ وعظ ایک بیوہ کی فرمایش پر ہوا)	۴ر
۱۴۰	احسان الاسلام	جامع مسجد کانپور	۱۰ محرم ۱۳۳۵ھ	حق تعالیٰ سے تعلق رکھنا بڑی دولت ہے خصوصاً قلب کی حقیقت اور اتباع سنت کا بیان	۴ر
۱۴۱	التعمیم لتعلیم القرآن الکریم	مدرسہ اشرفیہ پانی پت	۲۹ ذی الحجہ ۱۳۴۰ھ	فضائل قرآن شریف اور اسکے حفظ کی ضرورت اور اعانت کی ترغیب	۰۳ر
۱۴۲	ترک ما لا یعنی	میرٹھ	۹ جمادی الثانیہ ۱۳۴۰ھ	لایعنی باتوں کے ترک اور تعلقات میں کمی کا بیان۔	۴ر
۱۴۳	تعمیم التعلیم	مدرسہ ضلع مظفر نگر	جمادی الثانیہ ۱۳۴۰ھ	تعلیم کو عام اور وسیع کرنا چاہیے محض عربی کیساتھ مخصوص کرنا چاہیے	۸ر
۱۴۴	الکمال فی الدین للنساء	دہلی	۲۷ ذی الحجہ ۱۳۴۰ھ	عورتوں کیلئے کمال دین حاصل کرنے کا طریقہ اور کاملین کی صحبت کا فیض ان کو کیسے ملے اسکا بیان۔	۵ر

نمبر	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	[illegible]
۱۴۵	نفی الحرج[۱۵]	مدرسہ احیاء العلوم الہ آباد	۱۹ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ	دین میں ہرگز تنگی نہیں ہے بلکہ وسعت ہے۔	۳ر
۱۴۶	الباب لاولی الالباب[۱۶]	سرائے میر ضلع اعظم گڈھ	یکم شعبان ۱۳۴۰ھ	ہر کام کو قاعدہ اور اصول سے کرنا چاہیئے	۵ر
۱۴۷	السلام التحقیقی[۱۷]	سرو ضلع مظفرنگر	۱۲ شوال ۱۳۴۰ھ	ثمرات اسلام کامل کا بیان اور دنیا سے دل لگانیکی مذمت	۵ر
۱۴۸	الدعوۃ الی اللہ[۱۸]	یتیمخانہ کانپور	یکم شعبان ۱۳۴۱ھ	آداب تبلیغ اسلام کا بیان اور اتفاق کی ضرورت	۴ر
۱۴۹	درجات الاسلام[۱۹]	صدر بازار میرٹھ	۱۵ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ	ہمارا اسلام نام کا اسلام ہے اسلام کے ہر سہ درجات کا بیان	۴ر
۱۵۰	نقد اللبیب فی عقد الحبیب[۲۰]	پولیس لین کوٹہ	۷ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ	رسومات مروجہ کا رد سنت نبویہ کی تبلیغ بدعت کی خرابی	۴ر
۱۵۱	تحقیق الشکر[۲۱]	بدولتخانہ خود	۲۶ محرم ۱۳۲۹ھ	شکر کی ضرورت اور یہ کہ وہ صرف زبان سے نہیں ادا ہوتا بلکہ عمل بھی ضروری ہے۔	۳ر
۱۵۲	رجاء اللقاء[۲۲]	کیرانہ	۱۱ شوال ۱۳۳۶ھ	تیاری آخرت اور خوف ورجا کی ضرورت،	۴ر
۱۵۳	اسباب الفضائل[۲۳]	جامع مسجد دیوبند	۹ صفر ۱۳۳۴ھ	فضائل دینیہ کے طالبین کی اصلاح وہدایت	۴ر
۱۵۴	محاسن الاسلام[۲۴]	ایچولی ضلع میرٹھ	۱۰ شوال ۱۳۴۱ھ	اسلام کی خوبیاں اور مخالفین اسلام کے مشہور اعتراضات کے جوابات	۵ر
۱۵۵	رمضان فی رمضان[۲۵]	جامع مسجد تھانہ بھون	۲۴ شعبان ۱۳۳۵ھ	حقوق اور اعمال رمضان۔ نماز تراویح۔ اعتکاف کا بیان۔	۴ر
۱۵۶	شکر المثنوی[۲۶]	مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون	۲۴ شعبان ۱۳۳۶ھ	کلید مثنوی شرح مولوی معنوی کے اختتام کے شکریہ میں یہ وعظ فرمایا۔	۴ر
۱۵۷	عود العید[۲۷]	جامع تھانہ بھون	۲۹ رمضان ۱۳۳۵ھ	رمضان اور عید کے متعلق بیان ہوا۔	۴ر
۱۵۸	عود العید[۲۸]	"	۲۶ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ	قربانی کا مفصل بیان،	۳ر
۱۵۹	الاعتصام بحبل اللہ	مظفرنگر	۱۲ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ	نفاق وافتراق سے باز رہنے کی ہدایت	۳ر
۱۶۰	ایواء الیتامی[۳۰]	یتیمخانہ دہلی	۱۵ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ	امداد یتامی پر توجہ دلائی گئی اور تعمیر یتیمخانہ کی ترغیب دی گئی	۴ر
۱۶۱	ترجیح الآخرۃ[۳۱]	الہ آباد	۱۰ شعبان ۱۳۴۰ھ	آخرت کو دنیا سے افضل بتا کر اس سے غفلت پر شکایت فرمائی	۴ر
۱۶۲	الرفع والوضع[۳۲]	خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون	۹ رجب ۱۳۴۲ھ	ہمکو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ہر فعل اور حال سے سبق لینا چاہیئے۔ واقعہ معراج سے امت کو کیا نفع پہونچا۔	۵ر
۱۶۳	ملۃ ابراھیم[۳۳]	سوتی مسجد رنگون	۹ ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ	ترغیب دین توجہ الی اللہ کا بیان اسلام کی تفسیر اور تکمیل کی آسانی	۴ر
۱۶۴	العبادہ[۳۴]	حیدرآباد دکن	۵ ذی الحجہ ۱۳۴۱ھ	عبادت کی حقیقت کا بیان اور مختلف مضامین دینی۔	۵ر
۱۶۵	حرمات الحدود[۳۵]	مچھلی شہر	۸ شعبان ۱۳۴۰ھ	احکام کے حدود کا بیان کہ ہر چیز کیلئے ایک حد مقرر ہے	۵ر

نمبر شمار	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	تعداد صفحات
۱۶۶	الہدیٰ والمغفرہ [۳۹]	سرشٹہ ضلع مظفرنگر	۱۴ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ	علم کی فضیلت جہل کی مذمت، عمل کی ترغیب، بدعملی سے ترہیب	۴؍
۱۶۷	ذم النسیان [۳۷]	تھانہ بھون	۲۷ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ	معاصی کا سبب نسیان ہے اور اسکا علاج ذکر اللہ ہے۔ ذکر اللہ کے اقسام	۴؍
۱۶۸	العشرہ بذبح البقرہ [۳۸]	خانقاہ امدادیہ	۵ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ	مجاہدہ نفس کی ضرورت اور اسکی حقیقت اور طریقہ۔ قربانی کا بیان	۶؍
۱۶۹	الاسعاد والابعاد [۳۹]	؍؍	۱۴ شعبان ۱۳۴۲ھ	ہر کام میں یہ سوچنا چاہیئے کہ یہ آخرت کیلئے مفید ہے یا مضر	۵؍
۱۷۰	تقلیل الطعام [۴۰]	؍؍	۲ رمضان ۱۳۴۲ھ	روزہ افضل المجاہدات ہے۔ روزہ میں مجاہدہ بصورت تقلیل طعام ہے	۴؍
۱۷۱	تقلیل المنام [۴۱]	؍؍ ؍؍		تقلیل المنام کی جو صورت شریعت نے تراویح کے ضمن میں تجویز کی ہے۔ اس سے بہتر اور کوئی صورت ہو نہیں سکتی۔	۲؍
۱۷۲	تزکیۃ النفس [۴۲]	؍؍		تزکیہ باطن میں دو غلطیاں ہوتی ہیں ایک یہ کہ بعض لوگ تزکیہ باطن کو مطلوب ہی نہیں جانتے دوسرے یہ کہ مطلوب تو جانتے ہیں مگر اسمیں تعجیل کرتے ہیں۔ ان ہر دو غلطیوں کی اصلاح	۳؍
۱۷۳	الباطن [۴۳]	مدرسہ احیاء العلوم الہ آباد	۱۴ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ	ضرورت اصلاح باطن۔ ظاہر کی خرابی سے باطن بھی خراب ہوتا ہے۔	۵؍
۱۷۴	تقلیل الکلام [۴۴]	مسجد خانقاہ امدادیہ	۲۱ رمضان ۱۳۴۲ھ	شریعت نے تقلیل کلام کی صورت میں کلام مجید کے ضمن میں مشروع کی ہے اس سے بہتر کوئی صورت نہیں ہو سکتی۔	۵؍
۱۷۵	تقلیل الاختلاط مع الانام [۴۵]	؍؍	۲۹ رمضان ۱۳۴۲ھ	اعتکاف جامع خلوت و جلوت ہے تقلیل اختلاط کی اس سے بہتر اور کوئی صورت نہیں ہے۔	۷؍
۱۷۶	آثار العبادہ [۴۶]	حیدرآباد دکن	۲۷ ذی الحجہ ۱۳۴۲ھ	ایمان سب سے اہم ہے شریعت انسان کی عقل سے زیادہ خیرخواہ ہے	۸؍
۱۷۷	اسرار العبادہ [۴۷]	مدرسہ انوار العلوم حیدرآباد دکن	۴ محرم الحرام ۱۳۴۳ھ	ہر شے عبادت الٰہی کرتی ہے مگر بعض انسان نہیں کرتے۔ معراج جسمانی و حق العبد کا بیان	۶؍
۱۷۸	تحصیل المرام [۴۸]	تھانہ بھون	۵ شوال ۱۳۴۲ھ	طاعات رمضان مجاہدہ ہیں اور افعال حج مشاہدہ۔ مشاہدہ بعد مجاہدہ ہوتا ہے	۳؍
۱۷۹	خیر الحیات وخیر الممات [۴۹]	؍؍	۱۴ شعبان ۱۳۴۲ھ	طاعون وغیرہ میں پریشانی کا سبب ضعف اعتقاد ہے اسکا علاج اور شبہات کا ازالہ اسکے آخر میں ملفوظ الطاعون بھی لاحق ہے۔	۸؍
۱۸۰	حقیقۃ الصبر [۵۰]	؍؍	۲۴ محرم الحرام ۱۳۴۲ھ	مصیبت میں صبر کرنیکی حقیقت یہ ہے کہ رنج طبعی کو عقلی تک پہنچا دے	۶؍
۱۸۱	ما علیہ الصبر [۵۱]	؍؍	۲۶ محرم الحرام ۱۳۴۲ھ	ما علیہ الصبر اعمال مامور بہا ہیں صبر علی العمل کی ایک صورت اور ایک حقیقت ہے۔ دونوں کا بیان	۳؍
۱۸۲	سبیل النجاح [۵۲]	قنوج	۱۹ صفر ۱۳۴۳ھ	کامیابی کی حقیقت اور اسکا طریقہ۔ فلاح آخرت کو فلاح دنیا لازم ہے	۴؍
۱۸۳	تفضیل الدین [۵۳]	غازی پور	۲۳ محرم ۱۳۴۳ھ	اصل مقصود محبوبیت ہے اور اسکا طریق عمل صالح ہے	۶؍

نمبر	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	تعداد صفحات
۱۸۴	اسباب الفتنہ	ضلع گڑگاؤں	ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ	محبت اموال واولاد میں اعتدال کی تعلیم	۶
۱۸۵	اسباب الغفلہ	مسجد پیر غیب مرادآباد	۲۵ صفر ۱۳۴۱ھ	اموال و اولاد کی محبت میں پڑکر ذکر و طاعت سے غافل نہ ہونا چاہیئے	۲
۱۸۶	کوثر العلوم	مظاہر العلوم سہارنپور	۱۰ محرم ۱۳۴۱ھ	زیادتی فی العلم مقصود ہے اور علم کی تعلیم اور سب قسموں کا بیان	۳
۱۸۷	الاستقامہ	خانقاہ امدادیہ	۵ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ	استقامت کی ضرورت اور اسکی حقیقت و دیگر شواہد و اشکالات	۳
۱۸۸	الدوام علی الاسلام	"	۲ شوال ۱۳۴۱ھ	اسلام کی حقیقت تفویض ہے تفویض سے زیادہ کوئی چیز راحت کی نہیں	۴
۱۸۹	الفاظ القرآن	کیرانہ	۲۳ شعبان ۱۳۴۱ھ	ضرورت تعلیم قرآن حفظ و تجوید کا اہم ہونا۔ اور کوتاہیوں کا بیان	۶
۱۹۰	تکمیل الانعام فی صلوٰۃ ذبح الانعام	خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون	۲۰ ذیحجہ ۱۳۴۱ھ	قربانی کا راز تقرب الی اللہ ہے۔ اول فنا پھر بقا پھر مشاہدہ ہے	۳
۱۹۱	التحصیل و التسہیل	"	۲۳ رمضان ۱۳۴۱ھ	اکمل فی سلوک سہولت کے طالب ہیں سلوک طریق اور تحقیق	۴
۱۹۲	اجر الصیام بلا انصرام	"	۲۴ رمضان ۱۳۴۱ھ	روزہ کے فضائل اور حقائق کا بیان۔	۴
۱۹۳	اجر الصیام حصہ دوم	"	۱۷ رمضان ۱۳۴۱ھ	روزہ کا ثواب غیر متناہی ہے یہ فضیلت اور کسی عمل کو معلوم نہیں ہوتی	۴
۱۹۴	التواصی بالحق	مظفر نگر	۵ شوال ۱۳۴۱ھ	امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے دو شعبے ہیں عقائد و اعمال دونوں کا بیان	۴
۱۹۵	التواصی بالصبر	"	۶ شوال ۱۳۴۱ھ	اسمیں تبلیغ فروع کا طریقہ تبلایا گیا ہے	۳
۱۹۶	الحدود والقیود	تھانہ بھون	۲ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ	آجکل معیار ترقی یہ ہے کہ کسی شے کیلئے کوئی حد نہ ہو، اسلام نے حد مقرر کی ہے	۴
۱۹۷	الحج المبرور	بمبئی	۱۶ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ	حج بیت اللہ میں اخلاص کی ضرورت	۳
۱۹۸	الفصل و الانفصال	تھانہ بھون	۲۲ شوال ۱۳۴۱ھ	قابل توجہ امور اختیاریہ ہیں یعنی اعمال نہ امور غیر اختیاریہ یعنی احوال	۳
۱۹۹	النعم المرغوبہ	"	۵ جمادی الثانیہ ۱۳۴۲ھ	انعامات خداوندی کا بیان اور یہ کہ ریل بھی ایک نعمت ہے۔ افتتاح اسٹیشن تھانہ بھون ۱۳ جون کے وقت یہ وعظ ہوا۔	۳
۲۰۰	التیسیر للتیسیر	"	۵ جمادی الثانیہ ۱۳۴۲ھ	اللہ تعالیٰ راحت سے رکھنا چاہتے ہیں بندہ خود اسباب پریشانی اختیار کرتا ہے	۴
۲۰۱	التراحم فی التراحم	"	۱۱ صفر ۱۳۴۲ھ	دوسروں پر اتنی شفقت نہ کرو کہ اپنا دینی یا دنیاوی نقصان کر بیٹھو،	۳
۲۰۲	التعرف بالتصرف	خانقاہ امدادیہ	۱۳ ذی الحجہ ۱۳۴۲ھ	اللہ تعالیٰ کیطرف سے جو تصرف ہو بندہ کو اسپر راضی رہنا چاہیئے	۳
۲۰۳	الاجر النبیل فی الصبر الجمیل	تھانہ بھون	۲۳ شعبان ۱۳۴۶ھ	تصحیح عقائد کو ازالہ غم میں بڑا دخل ہے ضعف سے غم بڑھتا ہے	۴
۲۰۴	فناء النفوس	"	محرم ۱۳۴۴ھ	تفویض کی تعلیم اور اسکی حقیقت کا بیان	۴

نمبر	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	صفحات
۲۰۵	احکام المال	لکھنؤ	۴ رجب ۱۳۴۰ھ	مال کے آمد و خرچ کے متعلق احکام کا بیان	۵ر
۲۰۶	الغالب للطالب	تھانہ بھون	۲۶ محرم ۱۳۴۲ھ	اتباع سنت کے یہ معنی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی غالب عادات کا اتباع کیا جاوے یہ نہیں محض اپنی عادت کے موافق کوئی حدیث اختیار کرلی	۳ر
۲۰۷	افناء المحبوب لارضاء المطلوب	؍؍	۲۸ شوال ۱۳۴۲ھ	ترک طلب انفعالات بھی انفاق محبوب میں داخل ہے۔ رضا مقصود ہونی چاہیئے نہ حالات و کیفیات،	۳ر
۲۰۸	الاستماع والاتباع	؍؍	۱۶ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ	عورتوں کو علم عربی کی ترغیب دی گئی	۳ر
۲۰۹	الوصل والفصل	؍؍	۱۳ جمادی الثانیہ ۱۳۴۲ھ	خدا سے تعلق پیدا کرنا چاہیئے غیروں سے کم کرنا چاہیئے	۳ر
۲۱۰	غایۃ النجاح فی آیۃ النکاح	؍؍	۲۲ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ	نکاح کا معاملہ بالکل سلوک کے مشابہ ہے۔ جو درجات و احوال نکاح کے ہیں وہی تعلق مع اللہ کے ہیں،	۱ر
۲۱۱	رفع الالتباس	؍؍	۱۲ رجب ۱۳۴۲ھ	اللہ تعالیٰ نے میاں بیوی کو لباس فرمایا ہے۔ انکے تعلقات کا بیان	۲ر
۲۱۲	الجمع بین النفعین	؍؍	۲۵ رمضان ۱۳۴۴ھ	اس سال رمضان میں دو نعمتیں جمع ہیں۔ کرامت رمضان اور شہادت طاعون۔ دونوں کا بیان۔	۵ر
۲۱۳	نور النور	؍؍	صفر ۱۳۴۵ھ	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک اہل حق کو ترک مولد شریف سے بدنام کرنے کی وجہ	۴ر
۲۱۴	المرابطہ	؍؍	۱۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۴ھ	تاکید عمل، تصوف کی حقیقت علم مع العمل ہے۔ عمل میں اعمال ظاہرہ و باطنہ سب داخل ہیں،	۴ر
۲۱۵	الجبر بالصبر	؍؍	۴ ذی الحجہ ۱۳۴۲ھ	متواتر صدمات پر صبر کی تعلیم دیگئی ہے اور صبر پر اجر کا ترتب،	۴ر
۲۱۶	مظاہر الاموال	مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور	شعبان ۱۳۳۵ھ	تزکیہ نفس ضروری ہے۔ اور تزکیہ مجاہدہ پر موقوف ہے۔ مجاہدہ دو قسم پر ہے مالیہ و بدنیہ،	۴ر
۲۱۷	الصبر والصلوٰۃ	مظفر نگر	۱۲ جمادی الثانیہ ۱۳۴۰ھ	امور مکلفہ دو قسم پر ہیں بعضے وجودیہ بعضے تروک ہیں۔ تسہیل کے لئے صبر و صلوٰۃ کی تعلیم دیگئی۔	۳ر
۲۱۸	الحج	تھانہ بھون	۲ شوال ۱۳۳۳ھ	حج سے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ حج واجب علی الفور ہے،	۳ر
۲۱۹	اصل العبادۃ	کیرانہ	۷ ربیع الاول ۱۳۳۳ھ	عبادت بدون علم کے نہیں ہوسکتی عبادت مقصود ہے اسلئے علم ضروری ہے	۳ر
۲۲۰	الفانی	تھانہ بھون	۲ جمادی الثانیہ ۱۳۳۱ھ	ہم دنیا کے فنا اور زوال سے غافل ہیں اور آخرت کی بقا سے بھی اسی لئے زیادہ پریشانی ہے۔ راحت کا طریق فناء دنیا و بقاء آخرت کا استحضار ہے	۲ر

نمبر	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	تعداد صفحات
۲۲۱	سبیل السعید ۹۱	تھانہ بھون	۲۰ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ	عوام پر علماء کا اتباع واجب ہے بشرطیکہ خلاف شریعت حکم نہ دے اسیطرح مرید پر پیر کا اتباع واجب ہے،	۲ر
۲۲۲	اکمال العدہ ۹۲	کیرانہ	۲۸ رمضان ۱۳۴۶ھ	روزہ آسان ہے اور اسکی آسانی کی تحقیق۔	۳ر
۲۲۳	المراقبہ ۹۳	تھانہ بھون	۱۱ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ	اصلاح حال میں دو چیزوں کی بہت ضرورت ہے ذکر و فکر۔ دونوں کا بیان	۰۲ر
۲۲۴	السبر بالصبر ۹۴	"	۲ محرم ۱۳۴۷ھ	مصائب میں حکمتیں ہیں منجملہ انکے یہ کہ ایمان کا امتحان ہوتا ہے اور ایمان کو تقویت ہوتی ہے،	۰۲ر
۲۲۵	الاضافی لمعنی الاجابۃ ۹۵	"	۱۸ شوال ۱۳۴۶ھ	دعا کی ترغیب و اجابت دعا کی تحقیق۔	۳ر
۲۲۶	المجاهدہ ۹۶	مدرسہ مظاہر العلوم	صفر ۱۳۳۲ھ	مجاہدہ کی ضرورت اور اسباب کا بیان کہ صرف اصلاح عقائد اصلاح اعمال کے لئے کافی نہیں،	۴ر
۲۲۷	الارتیاب والاغتیاب ۹۷	خانقاہ امدادیہ	۱۳ شوال ۱۳۴۲ھ	بدگمانی اور غیبت کی ممانعت دعا کو اصلاح حال میں دخل ہے	۳ر
۲۲۸	اکبر الاعمال ۹۸	بدولتخانہ	۱۸ جمادی الثانیہ ۱۳۴۳ھ	ذکر اللہ کی ضرورت اور اسکی حقیقت اور یہ تمام اعمال کی جڑ ہے	۳ر
۲۲۹	دار المسعود ۹۹	گڑھی پختہ	۱۴ شعبان ۱۳۳۷ھ	نعمائے آخرت کا بیان اور موت سے خوش کا سبب اور اس کیلئے بعض مشورے	۴ر
۲۳۰	العبد الربانی ۱۰۰	مدرسہ عبد الرب دہلی	۹ شعبان ۱۳۳۲ھ	حقوق تعلیم و تعلم تحقیق معنی ربانی و طریق تحصیل علم۔	۴ر
۲۳۱	الرغبۃ المرغوبۃ ۱۰۱	خانقاہ امدادیہ	۱۲ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ	تعلق مع الخلق یا خدمت خلق مطلقاً محمود نہیں بلکہ اسکے قیود ہیں نفع لازمی نفع متعدی سے اقدم ہے۔	۳ر
۲۳۲	الرحیل الی الخلیل ۱۰۲	"	۲۴ ذی الحجہ ۱۳۴۵ھ	انسان ہر وقت سفر میں ہے شریعت پر چلنا سفر کو طے کرنا ہے	۴ر
۲۳۳	العید والوعید ۱۰۳	"	۲۸ رمضان ۱۳۴۴ھ	جیسے رمضان کی آمد نعمت ہے ویسے ہی رفت بھی نعمت ہے۔ لہذا ہر دو میں خوشی ہونی چاہئے۔	۳ر
۲۳۴	دواء الغفلہ ۱۰۴	خورجہ	۱۰ رجب ۱۳۴۱ھ	ہم لوگ عبادت کو غفلت سے ادا کرتے ہیں حالانکہ یہ سمجھنا چاہئے کہ ہم قیمتی سودا کر رہے ہیں،	۳ر
۲۳۵	النفحات فی الاوقات ۱۰۵	تھانہ بھون	۴ شوال ۱۳۴۴ھ	حق تعالی سے تعلق حاصل کرنا چاہئے ہر وقت ان سے لو لگانا چاہئے کسی وقت غفلت نہ ہو۔	۳ر
۲۳۶	الانسداد للفساد ۱۰۶	مظفر نگر	۸ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ	نااتفاقی کے مفاسد و اتفاق کے حدود و اسباب کا بیان خوشامد کا نام اتفاق نہیں ہے۔	۳ر

نمبر	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	[illegible]
۲۳۷	الصلٰوت فی الصلٰوۃ	بڑلتحانہ خود	ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ	نماز کی فضیلت نماز تمام اعمال میں مقصود بذاتہ ہی بقیہ اعمال مقصود بالغیر ہیں	۴
۲۳۸	الیسر مع العسر	خانقاہ امدادیہ	۱۱ شعبان ۱۳۳۱ھ	۱۵ شعبان کے بعد روزہ سے ممانعت اسلئے ہے کہ صیام رمضان کیلئے نشاط اور قوت محفوظ رہے اس سے عجیب مضمون متفرع فرمایا کہ کبھی ضد ضد کو دیتی ہے	۵
۲۳۹	طریق القلندر	درگاہ قلندر صاحب پانی پت	۲۵ صفر ۱۳۳۲ھ	طریق قلندری جو تصوف کا ایک مقبول طریق ہے اسکا صحیح مفہوم اور اسکے متعلق عام غلطی کا ازالہ۔	۶
۲۴۰	غریب الدنیا	بردلتخانہ حضرت مولانا صاحب	۲۴ محرم ۱۳۳۲ھ	کن فی الدنیا کانک غریب کی تفسیر و تفصیل۔ دنیا پاس ہونا مضر نہیں اس سے دل لگانا مضر ہے۔	۳
۲۴۱	عمل الشکر	تھانہ بھون	۱۲ جمادی الآخر ۱۳۳۲ھ	عمل کی ضرورت اور اسکے اہتمام کی ترغیب۔ لوگوں کے حال و درجہ کو رسم بنا لینے	۳
۲۴۲	اصلاح ذات البین	جلال آباد	۳ ذی الحجہ ۱۳۳۱ھ	اتفاق کی مدح نا اتفاق کی ذم، اتفاق محمود کی حقیقت کا بیان	۵
۲۴۳	العشر	تھانہ بھون	۲۹ رجب ۱۳۳۱ھ	باغات اور زمین کی آمدنی میں عشر واجب ہے جسکے پاس عشری زمین ہو اسکو اہتمام کرنا چاہیئے۔	۳
۲۴۴	العشر	〃	۱۹ رمضان ۱۳۳۲ھ	عشرہ اخیرہ رمضان شریف کے فضائل و امور متعلقہ عید۔	۳
۲۴۵	آثار الحوبہ فی اسرار التوبہ	〃	یکم جمادی الاولی ۱۳۳۲ھ	گناہ کے مفاسد مضار اور توبہ کے دینی و دنیاوی فوائد	۴
۲۴۶	المودۃ الرحمانیہ	جلال آباد	۲۵ جمادی الاولی ۱۳۳۲ھ	ایمان و عمل کا ثمرہ مودۃ رحمانیہ ہے۔ یہ آخرت میں بھی حاصل ہوتی ہے اور دنیا میں بھی۔ عمل کیلئے علم کی ضرورت ہے	۳
۲۴۷	نشر الرحمۃ	عیدگاہ تھانہ بھون	۲۸ شوال ۱۳۳۶ھ	کریم سے لینے کا طریقہ دعا میں الحاح کرنا چاہیئے۔ عیش دنیانہ علامت قبولیت ہے نہ تنگی دلیل مردودیت۔ مدار نجات رضاء الٰہی پر ہے	۵
۲۴۸	العلم والخشیۃ	دہلی مسجد عبدالرب	۲۰ شعبان ۱۳۳۱ھ	فضیلت علم خشیۃ علم سے پیدا ہوتی ہے خشیۃ اور علم کے اقسام	۴
۲۴۹	الاکرمیۃ بالعلمیۃ والاعملیۃ	تھانہ بھون	۲۷ ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ	علم و عمل کی ضرورت، عند اللہ شرافت بلا علم و عمل معتبر نہیں خوف کا بیان۔	۴
۲۵۰	انفاق المحبوب	〃	۲۷ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ	انفاق کی ترغیب انفاق مال ہی کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ علم و نفس و مال و جاہ سے ہونا چاہیئے۔	۴
۲۵۱	الاطمینان بالدنیا	اجراڑہ ضلع میرٹھ	۱۴ رجب ۱۳۳۲ھ	دنیا پر مطمئن رہنے کی مذمت آخرت کا سوچ اور اسکا علاج	۴
۲۵۲	التبشیت بمراقبۃ المیت	تھانہ بھون	۲۱ جمادی الاولی ۱۳۳۲ھ	مراقبہ موت کی ضرورت اور اسکا طریقہ	۴

نمبر شمار	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	قیمت فی نسخہ
۲۵۳	الاخوۃ ۱۲۴	جلال آباد	۲۹ ذیقعدہ ۱۳۳۴ھ	اتحاد کے حدوث وبقا کے اسباب شرعی پہلو سے۔ تواضع کشف وکرامت سے دلکش ہے۔	۴ر
۲۵۴	الامتحان ۱۲۵	جامع مسجد کانپور	یکم ربیع الاول ۱۳۳۶ھ	احکام آفات ارضی وسماوی	۴ر
۲۵۵	علاج الحرص ۱۲۶	تھانہ بھون	۹ شوال ۱۳۳۳ھ	حرص کی مذمت اور بعض سالکین کی غلطی	۴ر
مواعظ جو متفرق طبع ہوئے ہیں یعنی کسی مجموعہ میں شامل نہیں ہیں					
۲۵۶	اول الاعمال	کانپور کوٹھی فیاض محمد	۱۹ ربیع الاول ۱۳۳۳ھ	توبہ اول الاعمال ہے۔ توبہ کا طریق۔ گناہ اور توبہ کے اقسام۔ بقار توبہ کی تدبیر	۴ر
۲۵۷	آخر الاعمال	جامع مسجد کانپور	۲۰ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ	منتہائے اعمال کیا ہے۔ دین میں لاپرواہی۔ قبل تکمیل دین لاپرواہی کیوں ہو جاتی ہے۔	۴ر
۲۵۸	الکمال فی الدین للرجال	دھلے	۲۵ ذی الحجہ ۱۳۳۴ھ	تکمیل دین کی ضرورت اور اسکا سہل طریق۔ ناکامی کا سبب اور اسکا ازالہ	۶ر
۲۵۹	تجارت آخرت	سہارنپور	۲۷ ربیع الاول ۱۳۳۴ھ	بذل المال وبذل النفس کی ضرورت۔ تجارت آخرت قابل توجہ ہر رسومات کی اصلاح	۲ر
۲۶۰	حقوق البیت	غازیپور شہر	۲۲ محرم ۱۳۳۱ھ	حقوق زوجین کی تفصیل۔ امور خانہ داری کی اصلاح	۴ر
۲۶۱	مواعظ اشرفیہ حصہ دوم	میرٹھ	۲۸ ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ	خوف الٰہی کا بیان — اور خوف کے آثار،	۴ر
۲۶۲	مفتاح الخیر	جلال آباد	۳ محرم ۱۳۳۶ھ	خدمت علمیہ کی فضیلت خدمت دین پر حدیث شریف میں خوشحالی کی بشارت	۴ر
۲۶۳	القرض	جامع مسجد دہلی	۳۰ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ	جنگ بلقان میں ترکوں کی ایک شکست پر شکوک کا ازالہ فرمایا۔	۳ر
۲۶۴	الخیانت	تھانہ بھون	۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ	مخالفت خدا اور رسول سے دنیاوی حظوظ بھی فوت ہو جاتے ہیں۔	۳ر
۲۶۵	التبشیر	″	۱۴ ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ	باہمی تعلقات رکھنے کا طریقہ۔ اصلاح کے حقوق وآداب اسلام تبشیر اور تالیف سے پھیلا۔	۴ر
۲۶۶	الصلوٰۃ	لکھنؤ مسجد ٹیلہ	۱۱ رجب ۱۳۳۶ھ	ترغیب نماز وتحقیق نماز۔ اصلاح ظاہر باطن کا بیان،	۳ر
۲۶۷	الحیوٰۃ	کاکوری	۱۲ رجب ۱۳۳۷ھ	فلاح کے طریقے اور اسکی تقسیم دنیا کو دین پر ترجیح نہیں دین لبقا وافضل ہے۔	۴ر
۲۶۸	الدعاء	جلسہ موتمر الانصار میرٹھ	۱۷ اپریل ۱۹۱۳ء	دعا کی حقیقت شکر کی تعریف اتحاد کی حقیقت وحلو اثرات کا بیان	۵
۲۶۹	الذکر	تھانہ بھون	۱۷ شوال ۱۳۳۳ھ	ذکر الٰہی کی فضیلت۔ ذکر حیات اور غفلت ممات ہے	۴ر
۲۷۰	الاسراف	سنبھل	۱۷ صفر ۱۳۳۳ھ	اسراف کی مذمت اور اسکی حقیقت حدود کا بیان فیشن پر مفصل بیان	۴ر

نمبر	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	قیمت
۲۷۱	المال والجاہ	الہ آباد	۱۱ صفر ۱۳۳۱ھ	مال و جاہ مطلقاً مذموم نہیں مگر انکا ناجائز استعمال مذموم ہے حب جاہ کی مذمت	۴ر
۲۷۲	اتباع المنیب	لکھنؤ	۱۹ صفر ۱۳۳۱ھ	ضرورت اتباع علماء، علماء کی مخالفت خدا اور رسول کی مخالفت ہے، ضرورت شیخ	۴ر
۲۷۳	دعاۃ الامت وہداۃ الملت	جلسہ موتمر الانصار میرٹھ	۱۶ اپریل ۱۹۱۲ء	بقاء دین کن امور پر موقوف ہے، صحبت مشائخ کی ضرورت۔ نو تعلیم یافتگان کی اصلاح۔	۴ر
۲۷۴	تتمۃ الحکمت	۰	۰	یہ مختصر تقریر دعاۃ الامت کے حاشیہ پر طبع ہوئی ہے۔	۰ر
۲۷۵	شوق اللقاء	شاہی مسجد مرادآباد	۸ مئی ۱۹۱۲ء	غفلت کا سبب فراموشی موت ہے، ہم ہر وقت خطاوار ہیں مگر پھر بھی اقرار جرم نہیں کرتے گناہ پر دلیری کرنا اور رحمت باری کو ذریعہ نجات سمجھنا سراسر غلطی ہے۔	۴ر
۲۷۶	البصیر بالبشیر	بگھر ضلع اعظمگڈھ	۲۶ رجب ۱۳۳۰ھ	ضرورت صحبت نیک و فوائد صحبت، عوام کو قبور کی زیارت کا شوق مُردوں سے عقیدت کی وجہ سے ہے۔	۴ر
۲۷۷	اجابۃ الداعی	۰	۰	متوکل کو اسباب بالکل ترک کرنا چاہیئے۔ تدبیر و توکل دونوں جمع کرنا چاہیئے	۴ر
۲۷۸	کف الاذی	مصباح العلوم ملي	۲۲ صفر ۱۳۳۱ھ	حقوق اللہ و حقوق العباد کا بیان تکلیف دہ قول و فعل کو ترک کرنا چاہیئے	۴ر
۲۷۹	آداب التبلیغ	مدرسہ دیوبند	۱۰ ذی الحجہ ۱۳۳۱ھ	آداب تبلیغ اور اسکی طرف کمی توجہ کی شکایت تبلیغ کا مقصود	۴ر
۲۸۰	الفضل العظیم	ریاست رامپور	۲۳ صفر ۱۳۳۱ھ	علم دین کی ضرورت اور فضیلت دین و دنیا کا فرق۔	۴ر
۲۸۱	المولد الفرسخی فی المولد البرزخی	خانقاہ تھانہ بھون	۱۰ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ	ولادت کی دو قسمیں ہیں ناسوتی و ملکوتی، حضور صلعم کی ولادت ناسوتی کیطرح ولادت ملکوتی کا بھی بیان ہونا چاہیئے،	۴ر
۲۸۲	روح الارواح	جامع تھانہ بھون	۵ ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ	احکام شرعیہ کے اسرار عموماً اور قربانی کے اسرار خصوصاً	۴ر
۲۸۳	الشریعۃ	کانپور مطبع نظامی	۸ ذیقعد ۱۳۳۹ھ	وجوب اتباع شریعت بدلائل عقلی و نقلی	۳ر
۲۸۴	قرب الحساب	مراد آباد	شعبان ۱۳۱۹ھ	مختلف مضامین اصلاحی بیان ہوئے	۴ر
۲۸۵	التعاون علی الخیر	شاہی مسجد مرادآباد	ء	متفرق مضامین مناسب اہل علم۔	۴ر
۲۸۶	یقظۃ النائم	چرتھاول	ء	مسائل متعلقہ موت و بعد الموت	۴ر
۲۸۷	وعظ چرتھاول	ء	ء	آفات لسان کذب و غیبت وغیرہ کی ممانعت	۴ر
۲۸۸	ثمرات الخوف	میرٹھ محلہ کوٹلہ	۲۸ ربیع الثانی ۱۳۲۲ھ	جنت مطلوب ہے اور اسکا ذریعہ ترک ہوا و ہوس اور اسکا معین خوف ہے۔	۴ر

قیمت	خلاصہ مضمون وعظ	تاریخ وعظ	مقام وعظ	نام وعظ	نمبر
۵ر	ذکر الٰہی عین راحت ہے اسکے سوا کسی چیز میں راحت نہیں	۲۲ صفر ۱۳۳۳ھ	جلال آباد	راحت القلوب ملقب بہ مرغوب	۲۸۹
۳ر	تعلقات والے اور بے تعلقات والے سب کے سب دنیا کے مخاطب ہیں	۱ ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ	تھانہ بھون	الدنیاء	۲۹۰
ار	یہ مختصر تقریر ہے اسمیں تبرکات کے ساتھ معاملہ اور گیارھویں کا حکم بیان کیا گیا ہے۔	•	•	الحضور لامور الصدور	۲۹۱
۰۴ر	قربانی کے فضائل کا عجیب طرز سے بیان ہوا۔	ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ	جامع مسجد تھانہ بھون	الضحایا	۲۹۲
۳ر	بدون قصد کوئی فعل معتبر نہیں ہے مباح میں توسیع مناسب نہیں	•	•	الجناح	۲۹۳

نوٹ:۔ ایک مجموعہ چار مواعظ (المور والفرحی، ذکر الرسول، شکر النعمۃ، الرفع والوضع) اور بعض تحریرات کا جسمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل ہی فضائل ہیں اور جسکا لقب تنویر الصدور بذکر بدر البدور ہے علٰحدہ شایع ہوا ہے۔ قیمت ۴ر ہے

مواعظ غیر مطبوعہ جنکے مسودات مجلس خیر[1] مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون میں موجود ہیں

کیفیت	خلاصہ مضمون وعظ	تاریخ وعظ	مقام وعظ	نام وعظ	نمبر
ان کے مسودات صاف ہو چکے ہیں	اگر کوئی عبادت کسی مقصود کیلئے کی جاوے اور مقصود بر آوے تو بطور شکر یہ اسکو پھر کرنا چاہیئے۔	ذیقعدہ ۱۳۳۳ھ	تھانہ بھون	شکر العطاء	۲۹۴
	ناواقف کو احکام کا دریافت کرنا ضروری ہے۔	۱۷ جمادی الاول ۱۳۳۴ھ	انبالہ	وعظ شفاء العی السؤل	۲۹۵
	ضرورت دوام ذکر الٰہی۔ و اقسام ذکر	۱۷ ذی الحجہ ۱۳۳۴ھ	تھانہ بھون	رطوبۃ اللسان	۲۹۶
	بعض احکام شعبان و بعض احکام رمضان کا بیان	۹ شعبان ۱۳۳۴ھ	"	شعبان الشعبان	۲۹۷
ان کی تفصیل اور اصلاح ہو رہی ہے	اُمید کے معنی اور طریق کا بیان	۱۳ ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ	مکانھا ضلع میرٹھ	رجاء الغیوب ملقب بہ صبح امید	۲۹۸
	تذکر موت۔ عورتوں کی جبلی شیخی کا علاج	۴ ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ	میرٹھ صدر بازار	دواء العیوب ملقب بہ شام خورشید	۲۹۹
	کبر کی مذمت اور اسکا علاج۔ تواضع کی فضیلت عیش کی مذمت	۱۳ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ	قنوج	اوج قنوج	۳۰۰
	ذکر کی ضرورت اور حقیقت۔	۲۲ ربیع ۱۳۳۵ھ	"	القاف	۳۰۱
	تدبیر اجتناب معصیت غفلت کی مذمت پردہ پر کلام	۱۷ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ	کالپی	الکاف	۳۰۲

[1] "مجلس خیر" وہ مجلس ہے جو حضرت حکیم الامت مدظلہم العالی کی تالیفات کے طبع اور اشاعت کرنے کے لئے منعقد کی گئی ہے ۱۲

نمبر	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	
۳۰۳	اصلاح الاصلاح	اشرف منزل کانپور	۲۰ رجب ۱۳۴۱ھ	ضرورت تبلیغ واشاعت دین۔	[illegible]
۳۰۴	اشرف العلوم	مدرسہ اشرف العلوم کانپور	۲۲ رجب ۱۳۴۱ھ	فضائل علم دین۔	
۳۰۵	الاتمام لنعمۃ الاسلام حصہ اول	ریواڑی	۲۰ شوال ۱۳۴۱ھ	فتنہ ارتداد کے انسداد کا طریقہ۔	
۳۰۶	؍ حصہ دوم	نارنول	۲۲ شوال ۱۳۴۱ھ	محاسن اسلام۔	
۳۰۷	؍ حصہ سوم	ریاست لوہارو	۲۴ شوال ۱۳۴۱ھ	اسلام کی خوبیاں اور فضائل۔	
۳۰۸	تاسیس البنیان	کاندھلہ	۲۷ ذی الحجہ ۱۳۳۵ھ	دین کے کاموں میں اعانت کی ضرورت۔	
۳۰۹	تحریم المحرم	تھانہ بھون	جمعہ محرم ۱۳۳۶ھ	منکرات ماہ محرم الحرام کا بیان۔	
۳۱۰	الاسلام الحقیقی	مظفر نگر	۱۱ شوال ۱۳۴۰ھ	کمال اسلام۔ ارکان حج کے اسرار، ۷۳ فرقوں کا بیان۔	
۳۱۱	ذم المکروہات	صدر میرٹھ	یکم جمادی الاولیٰ ۱۳۳۳ھ	آفات لسان اور اس سے اجتناب کا طریقہ۔	
۳۱۲	سلوۃ الحزین	جلال آباد	۱۲ شوال ۱۳۳۵ھ	فضائل صبر۔ بزرگوں کا کمال اتباع سنت پر ہے	
۳۱۳	شرط التذکیر	راجپورہ جنکشن	۱۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۱ھ	علم وعمل کی ضرورت۔	
۳۱۴	علو العباد	[illegible]	۱۹ شعبان ۱۳۳۵ھ	فضیلت علم وآداب مجلس۔	
۳۱۵	اعانۃ النافع	تھانہ بھون	۲۲ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ		
۳۱۶	الرحمۃ علی الامۃ	؍	۹ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ	رحمۃ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان۔	
۳۱۷	شب مبارک	تھانہ بھون	۱۴ شعبان ۱۳۳۶ھ	شب قدر کا بیان۔ پندرھویں شب شعبان کیوں قابل قدر ہے،	[illegible]
۳۱۸	دستور سہارنپور	دار الطلبہ سہارنپور	۸ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ	استغنا اور تواضع کا بیان۔	
۳۱۹	حقوق السراء والضراء	جلال آباد ؍	۱۱ ذی الحجہ ۱۳۳۶ھ	بیان حقوق راحت ومصیبت۔	
۳۲۰	مواساۃ المصابین حصہ اول	۔	۔	رحم ومحبت کی فضیلت اور ترغیب۔	
۳۲۱	؍ حصہ دوم	۔	۔	علاوہ نماز روزہ دیگر فرائض کا بیان۔	
۳۲۲	انوار السراج	تھانہ بھون	۲۰ جمادی الثانیہ ۱۳۳۶ھ	اہل جنت کے پاس مال نہ ہونے کی وجہ۔ قرب قیامت مال جمع کرنے کی وجہ۔	
۳۲۳	العتق من النیران	؍	۲۵ رمضان ۱۳۳۶ھ	روزہ اور تلاوت میں مناسبت اجرت تعلیم۔ روزہ میں نور پیدا ہونے کی وجہ۔	
۳۲۴	مثلث رمضان	؍	رمضان ۱۳۳۶ھ	جنت کے ۸ دروازے اور دوزخ کے سات ہونے کی وجہ۔	

نمبر	نام وعظ	مقام وعظ	تاریخ وعظ	خلاصہ مضمون وعظ	
۳۲۵	نیل البر	کیرانہ	۲۶ ذیقعدہ ۱۳۳۶ھ	خدا کے کام میں جان و مال سے دریغ نہ چاہیئے	ان مواعظ کے مسودات اوراق [illegible]
۳۲۶	اقسام الریا	لکھنؤ	۲۶ جمادی الثانیہ ۱۳۱۹ھ	دکھلانے کیلئے کام نہ کرنا چاہیئے	
۳۲۷	ازالۃ الغین عن آلۃ العین	تھانہ بھون	۲۲ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ	نظر کے منافع و مضار	

حسب ذیل مواعظ کے صرف اسماء دستیاب ہوئے ہیں انکے مسودات نظر سے نہیں گذرے

نمبر	نام وعظ	نمبر	نام وعظ	نمبر	نام وعظ	نمبر	نام وعظ
۳۲۸	تجدد الامثال تعدد الاعمال	۳۳۷	ماہ مبارک	۳۴۶	خیر الاثاث للاناث	۳۵۵	الولایت
۳۲۹	تعدد الامثال	۳۳۸	حفظ الحدود	۳۴۷	ایفاء العہد	۳۵۶	السکن
۳۳۰	جمال یوسف	۳۳۹	الجلاء عن البلاء	۳۴۸	الھویٰ والھدیٰ	۳۵۷	المحسنات
۳۳۱	الطاعون	۳۴۰	اعانۃ التقوےٰ	۳۴۹	احکام الجاہ	۳۵۸	تکمیل الاعمال
۳۳۲	روز مبارک	۳۴۱	الاستعداد	۳۵۰	الدعوےٰ	۳۵۹	آثار المزاج
۳۳۳	شرائط الطاعت	۳۴۲	برکۃ النکاح	۳۵۱	العود الی المقاصد	۳۶۰	سنت ابراہیم
۳۳۴	الھویٰ	۳۴۳	العاقلات الغافلات	۳۵۲	التمدن	۳۶۱	کساء النساء
۳۳۵	التفقہ	۳۴۴	الجلاء للابتلاء	۳۵۳	المنھومان	۳۶۲	نظام الحدیث
۲۳۶	الارادہ	۳۴۵	خیر المال للرجال	۳۵۴	الاتباع	۳۶۳	احدی الحسنیین

نوٹ

سنہ ۱۳۵ھ تک کے یہ مواعظ ہیں جو لکھے گئے سنہ ۱۳۵ھ کے بعد اگر کوئی وعظ فرمایا گیا ہو یا قلمبند کیا گیا ہو یا آیندہ قلمبند کیا جاوے تو وہ انکے علاوہ ہوگا

تفصیل اعتناء اہل علم بتالیفات حضرت والا مدظلہم العالی

یہاں سے اُن کتابوں کی تفصیل لکھی جاتی ہے جو مولائی و ملجائی حضرت حکیم الامتہ مدا اللہ برکاتہم کی تالیفات میں کسی اہل علم نے کسی دینی غرض سے توجہ و تصرف فرمایا ہو جسکے چند طرق ہیں۔ (۱) تسہیل مضامین کی ہو تسہیل کا حاصل یہ ہے کہ عوام کے فہم کے موافق عبارات آسان کردی جاوے اور جو مضامین عام فہم نہوں انکو حذف کردیا جاوے (۲) مختلف مقامات سے مضامین منتخب کرکے یکجا جمع کردئے ہوں (۳) حضرت والا کے مضامین کا خلاصہ نکالکر اپنی عبارت میں سمجھا دیا ہو (۴) اصل کتاب کا کسی دوسری زبان میں ترجمہ کیا ہو۔ (۵) حضرت والا کی کسی کتاب کا حاشیہ لکھا ہو۔ تاکہ حضرت والا کے علوم اور معارف سے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سے کوئی اعلیٰ و ادنیٰ عام و خاص محروم نہ رہ جائے جزاھم اللہ خیرا

نمبر	نام کتاب بعد اعتنار	حقیقت اعتنار		نام معتنی
۱	حساب کی آمد	یہ "قرب الحساب" وعظ کی تسہیل ہے	چونکہ حضرت والا مدظلہم العالی کی مجلس وعظ میں اہل علم کا مجمع ہونے کیوجہ سے مضامین علمیہ اور الفاظ عربیہ بھی بیان میں آجاتے ہیں اسلئے حسب منشاء حضرت والا مواعظ کو آسان پیرایہ میں کردیا گیا ہے کہ عوام بلکہ بچے تک فائدہ حاصل کرسکیں۔ ان بیس ۲۰ مواعظ کے مجموعہ کا لقب "تسہیل المواعظ" جلد اول ہے۔ اور یہ طبع ہو چکے ہیں ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ قیمت تخمیناً ۲ ہے قیمت مجموعہ بست مواعظ ۶، دو روپیہ۔	جناب مولوی نوار الحق صاحب مردہی دام فیضہم
۲	حاضری کا خوف	" مواعظ اشرفیہ حصہ دوم " "		
۳	رمضان کا خالص رکھنا	" "تطہیر رمضان" " "		
۴	قرآن کے حقوق	" "حقوق القرآن" " "		
۵	تکبر کا علاج	" "علاج الکبر" " "		
۶	پاکیزہ زندگی	" "حیات طیبہ" " "		
۷	اصلاح کا آسان طریقہ	" "تسہیل الاصلاح" " "		
۸	اخیر عشرہ کے احکام	" "احکام العشر الاخیر" " "		
۹	صوم اور عید کی تکمیل	" "اکمال الصوم والعید" " "		
۱۰	نگاہ کی حفاظت	" "غض البصر" " "		
۱۱	اعضاء کا پاک رکھنا	" "تطہیر الاعضاء" " "		
۱۲	کجی کی درستی	" "تقویم الزیغ" " "		
۱۳	اہتمام دین کی ضرورت	" "ضرورۃ الاعتناء بالدین" " "		
۱۴	علم دین کی ضرورت	" "ضرورۃ العلم بالدین" " "		
۱۵	عمل دین کی ضرورت	" "ضرورۃ العمل بالدین" " "		
۱۶	مقبولیت کا طریقہ	" "طرق القرب" " "		
۱۷	علم اور خوف کے فضائل	" "فضائل العلم والخشیۃ" " "		
۱۸	قربانی کی ترغیب	" "ترغیب الاضحیہ" " "		
۱۹	توبہ کی ضرورت	" "ضرورۃ التوبہ" " "		
۲۰	توبہ کی تفصیل	" "تفصیل التوبہ" " "		

نمبر	نام کتاب	حقیقت اعتبار		نام معتنی
۲۱	اسلام کی تکمیل	یہ "تکمیل الاسلام" وعظ کی تسہیل ہے	ان بارہ مواعظ کی تسہیل کے مجموعہ کا نام "تسہیل المواعظ جلد دوم" ہے طبع ہو چکا ہے۔ قیمت مجموعۂ ہذا ایک روپیہ دو آنہ ؏	جناب مولوی انوار الحق صاحب امروہی مدفیضہ
۲۲	معاصی کا ترک	" "ترک المعاصی" " "		
۲۳	مسجد کے آداب	" "آداب المساجد" " "		
۲۴	دعا کے شرائط حصہ ۱	" "مہمات الدعا" حصہ ۱ "		
۲۵	دعا کے شرائط حصہ ۲	" "مہمات الدعا" حصہ ۲ "		
۲۶	صوفی کا طریق	" "سیرۃ الصوفی" " "		
۲۷	گناہوں کا سرسری سمجھنا	" "تخفاف المعاصی" " "		
۲۸	معاشرت کے حقوق	" "حقوق المعاشرت" " "		
۲۹	اخلاص حصہ اوّل	" "الاخلاص حصہ ۱" " "		
۳۰	اخلاص حصہ دوم	" "الاخلاص حصہ ۲" " "		
۳۱	عورتوں کی اصلاح	" "اصلاح النساء" " "		
۳۲	اتباع نفس کی برائی	" "ذم الہوی" " "		
۳۳	نفس کی اصلاح	" "اصلاح النفس" " "	ان دس مواعظ کی تسہیل کا لقب "تسہیل المواعظ" جلد سوم[۳] ہے طبع ہو چکا ہے۔ قیمت مجموعۂ ہذا ایک روپیہ چھ آنہ ؏	جناب مولوی انوار الحق صاحب امروہی مدفیضہ
۳۴	نیک کاموں کے درجے	" "تفاضل الاعمال" " "		
۳۵	دنیا سے رضامندی	" "الرضا بالدنیا" " "		
۳۶	دوسروں سے عبرت پکڑنا	" "الاتعاظ بالغیر" " "		
۳۷	علم کی طلب	" "طلب العلم" " "		
۳۸	مصیبت سے عبرت	" "تادیب المصیبۃ" " "		
۳۹	دنیا کی محبت	" "حب العاجلہ" " "		
۴۰	غفلت کا دفعیہ	" "ازالۃ الغفلت" " "		
۴۱	آرزو کا چھوڑنا	" "قطع التمنی" " "		
۴۲	اصلاح کی آسانی	" "تیسیر الاصلاح" " "		

نمبر شمار	نام کتاب	حقیقت اختصار		نام ملتقی
۴۳	عالموں کی ضرورت	یہ "ضرورۃ العلما" وعظ کی تسہیل ہے	ان رسائل کی تسہیل کا سلسلہ "تسہیل المواعظ" کے نام سے جاری ہے [illegible]	جناب مولوی انوار الحق صاحب امروہوی منتظم
۴۴	نجات کا طریقہ	" "طریق النجاۃ" " "		
۴۵	نفس کی بھول	" "نسیان النفس" " "		
۴۶	بیان کی تعلیم	" "تعلیم البیان" " "		
۴۷	محبت کی نشانی	" "آثار المحبۃ" " "		
۴۸	تدبیر کی بھلائی	" "احسان التدبیر" " "		
۴۹	علم وعمل کی فضیلت	" "فضل العلم والعمل" " "		
۵۰	دنیا کی پونجی	" "متاع الدنیا" " "		
۵۱	گناہ کا نقصان	" "مضار المعصیت" " "		
۵۲	عالموں کو عمل کی ضرورت	" "العمل للعلماء" " "		
۵۳	تسہیل نشر الطیب	یہ "نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی تسہیل ہے قیمت ۱۲ر		جناب ارشد محمد عبد الصمد خانصاحب بھوپالی مدظلہ
۵۴	تسہیل قصد السبیل	یہ "قصد السبیل الی المولی الجلیل" کی تسہیل ہے قیمت ۳		جناب مولوی شاہ لطف رسول صاحب
۵۵	امثال عبرت حصہ اول	حضرت والا کے مواعظ سے ۲۵۶ امثال و حکایات بترتیب فقہی منتخب فرمایا ہے قیمت ۱۳ر		جناب مولوی محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری منتظم
۵۶	امثال عبرت حصہ دوم	" " " " ۱۲ر		
۵۷	علم غیر منقول	حضرت والا کے مواعظ سے جو مضامین از قبیل واردات قلبی ہیں جمع فرمائے ہیں۔		
۵۸	تفسیر المواعظ	حضرت والا کے مواعظ میں جو آیات عموماً ہیں انکو ایک جگہ جمع فرمایا ہے مع شرح بعض آیات		
۵۹	علوم امدادیہ	مواعظ میں جو ملفوظات حضرت حاجی صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ کے منقول ہیں ان کو منتخب کرکے یکجا کردیا ہے۔		
۶۰	ابیات حکمت	مواعظ میں جو اشعار حضرت والا نے فرمائے ہیں انکو یکجا جمع فرمایا ہے تخمیناً ۱۳ سو ہیں،		
۶۱	حل الانتباہات جلد اول	یہ کتاب "انتباہات المفیدہ عن الاشتباہات الجدیدہ" کا حاشیہ ہے قیمت دو روپیہ ۲		
۶۲	ترجمۂ قربات عند اللہ	یہ عربی دعاؤں کا اردو نثر میں ترجمہ ہے جو بین السطور میں اصل کیساتھ ہے۔		
۶۳	فرائد الفوائد	خیر العبور ملفوظ سے واردات قلبی منتخب فرماکر یکجا جمع فرمایا ہے		

نمبر شمار	نام کتاب	حقیقت اعتناء	نام مقتنی
٦٤	معمولات اشرفی مع حلیہ شریف	اسمیں وہ معمولات و دستور العمل درج ہیں جنکے حضرت والا بذات خاص پابند ہیں مثل انضباط اوقات و ملاقات و ہدایا وغیرہ کے ضخامت ٦٢ صفحات قیمت ٦	جناب حکیم مولوی محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری مدفیضہم
٦٥	معمولات سفر	اسمیں وہ دستور العمل درج ہیں جنکے حضرت والا سفر میں بذات خود پابند ہیں غیر مطبوعہ ہے	
٦٦	ترجمۂ مائۃ دروس	یہ کتاب "مائۃ دروس" مصنفہ حضرت والا کا ترجمہ ہے۔ غیر مطبوع ہے	
٦٧	تسہیل شوق وطن	یہ "شوق وطن" کی تسہیل ہے ضخامت تخمیناً ٢٠ صفحے، ہنوز غیر مطبوعہ ہے	
٦٨	صلوٰۃ السفر	ترکیب نماز در سفر ریل وغیرہ منتخب از ملفوظ خیر العبور" غیر مطبوعہ ہے	

نوٹ

انکے علاوہ جناب حکیم صاحب موصوف مدالله فیضہم نے یہ چند کتب (رفیق گھڑی ساز، ترجمۂ حرب البحر، طبیب کیلئے شرعی مسائل، شکار کی کتاب، رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل اور گائے کے فوائد کی تکمیل، عید میلاد کی تردید طبی جوہر۔ تداوی خلاف توکل ہے یا نہیں، طب اور اسلام، کان میں دوا ڈالنا مفطر صوم ہے، اور آنکھ میں نہیں اسکی وجہ) مستقل تصنیف فرمائی ہیں۔ جو نہایت مفید و کارآمد ہیں۔ جزاھم الله خیرًا۔

نمبر شمار	نام کتاب	حقیقت اعتناء	نام مقتنی
٦٩	تسہیل و تلخیص تفسیر بیان القرآن	حسب فرمایش جناب خواجہ عبدالواحد صاحب مالک انتظامی پریس کانپور قریب دو پارہ کے ہوئی ہے۔ غیر مطبوعہ ہے۔	جناب مولوی عبدالکریم صاحب گمتھلوی مدفیضہم
٧٠	حوالہ جات بہشتی گوہر۔	اسمیں بہشتی گوہر کے مسائل کے حوالہ جات تحریر فرمائے ہیں جو اسی کے حاشیہ پر طبع ہوئے ہیں۔	
٧١	رفع الضیق لاہل الطریق	بعض تصوف کے مضامین تربیت السالک سے منتخب کرکے جمع فرما دئے ہیں۔	
٧٢	معمولات خانقاہ	خانقاہ امدادیہ ادامہا اللہ کے مقیمین و مہمانان نو واردین کیلئے چند قواعد منضبط فرمائے ہیں تاکہ جیران و دیگر زائران کو تکلیف و شکایت نہ پیدا ہو قیمت دو پیسہ۔	جناب خواجہ عزیز الحسن صاحب غوری بی۔ اے مدفیضہم انسپکٹر مدارس
٧٣	عروس المواعظ	مواعظ حضرت والا مدظلہم العالی سے جن مضامین کو بہت اچھا سمجھا انکو جمع فرمایا ہے	
٧٤	اشرف السوانح	یہ حضرت والا مدظلہم العالی کی مکمل و مفصل سوانحعمری ہے جو ١٣٥٤ھ میں تالیف ہوئی ہے اسکی تین ٣ جلدیں ہیں۔ ہر جلد کی قیمت ١٢/ مجموعہ ٣/	

نمبر	نام کتاب	حقیقت اعتناء	نام مطبع
۷۵	انفاس عیسیٰ	اسمیں تربیت السالک اور مواعظ سے مسائل تصوف و نیز عجیب غریب معالجات کو جمع فرمادیا ہے ضخامت ۴۲۴ صفحے قیمت دو روپیہ عہ	[illegible]
۷۶	ادرار النعمت فی اشعار الحکمت	حضرت والا کے مواعظ سے اشعار منتخب فرماکر اور چند اشعار جناب خواجہ صاحب مدفیضہ کے ملاکر مرتب فرمایا ہے۔ ابواب بھی قائم کر دئے ہیں۔ قیمت ۴ر ضخامت ۳½ جزو ہے	
۷۷	بہشتی ثمر	بہشتی زیور و بہشتی گوہر سے بتحریک ڈپٹی انسپکٹر مدارس برائے طلبہ مکاتب اسلامیہ منتخب فرمایا ہے فقہ میں عمدہ رسالہ ہے اور طبع ثانی میں چند اشعار کا اضافہ بھی فرمایا ہے جو اصلاح عقائد و اعمال میں بچوں کیلئے نہایت مناسب ہے ضخامت ۲۵۴ صفحے چھوٹی تقطیع قیمت بارہ آنہ ۱۲ر	
۷۸	ازالۃ الوسن بالف من السنن	یہ ایک ہزار سے کچھ زائد احادیث کا مجموعہ مع ترجمہ ہے۔ آخر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شمائل کا خلاصہ مع ترجمہ کے درج ہے۔ ہر خاص عام خصوصًا سالکین کو بہت مفید ہے ضخامت ۵۰۴ صفحے۔ زیر طبع ہے۔	
۷۹	خلاصۂ بیان القرآن	یہ عجیب و غریب مختصر شرح قرآن مجید کی ہے جو بیان القرآن سے اخذ کی گئی ہے اسمیں مضامین مفیدہ حل لغات استنباط مسائل رفع شبہات جدیدہ ایسے خوشخط حمائل کے حاشیہ پر درج کئے گئے ہیں جسمیں حضرت والا کا ترجمہ بھی موجود ہے ضخامت ایکہزار صفحے،	
۸۰	کمالات اشرفیہ	حضرت والا مدظلہم العالی کے چند ایسے واقعات و حالات و ملفوظات کو مختصر عبارت میں بطور نمونہ از خروارے جمع فرمائے ہیں جو حقیقتًا حضرت والا کی سوانح کے جزو اعظم بن سکتے ہیں قیمت عہ	
۸۱	تبیان البیان	یہ بعض مقامات تفسیر بیان القرآن کے حواشی ہیں اور تفسیر کیساتھ ہر جلد کے آخر میں ملحق ہیں	[illegible]
۸۲	ابانۃ البیان	یہ بھی حواشی ہیں تفسیر بیان القرآن کے نصف تفسیر کے بعد کی جلدوں میں ملحق ہو کر طبع ہوئے ہیں	
۸۳	تلخیص بیان القرآن	یہ تفسیر بیان القرآن کا مختصر خلاصہ ہے اور حمائل شریف کے حاشیہ پر طبع ہو گیا ہے	[illegible]
۸۴	الشفا	تفسیر بیان القرآن سے مضامین منتخب کر کے بطور سوال و جواب تحریر فرمائے ہیں۔	
۸۵	الحصون الحصینہ	یہ تسہیل ہے "القار السکینہ فی تحقیق ابدار الزینہ" کی۔	

نمبر	نام کتاب	حقیقت اعتنا	نام معتنی
۸۵	تصحیح الاغلاط و تنقیح الاغلاط	حضرت والا مدظلہم العالی کی بعض مولفات پر تنقیدی نظر ڈالی ہے اور اپنی رائے کا اظہار فرمایا ہے ۔ مثلاً امداد الفتاوی ۔ حوادث الفتاوی ۔ ترجیح الراجح بہشتی زیور تفسیر بیان القرآن ۔ انمیں سے بعض طبع بھی ہو چکے ہیں ۔	جناب مولوی [illegible] صاحب [illegible]
۸۶	اصول الوصول	مواعظ و ملفوظات حضرت والا مدظلہم العالی سے طرق وصول الی اللہ انتخاب کر کے اسمیں جمع فرمائے ہیں ۔ فن تصوف کا اچھا ذخیرہ ہے طبع ہو گیا ہے قیمت ۱۲ر	جناب مولوی [illegible]
۸۷	اشرف المعمولات ملقب بہ الطف المعلومات	مواعظ اور مکتوبات سے ایسے مضامین انتخاب فرمائے ہیں جن سے حضرت والا کا خاص مذاق ظاہر ہوتا ہے ۔ النور ۱۳۵۱ھ میں بتدریج شائع ہو چکے ہیں علحدہ بھی طبع ہوئے ہیں قیمت ۴ر	جناب [illegible] صاحب [illegible]
۸۸	مناجات مقبول	"قربات عند اللہ" کا اردو نظم میں نہایت موثر اور دلچسپ ترجمہ فرمایا ہے ۔ جو اصل کے ساتھ شائع ہوا ہے	جناب مولوی [illegible]
۸۹	الشراب الطہور للمشتاق الشکور	بعض مضامین مواعظ سے منتخب کر کے ایک بڑے مجمع میں سنایا جو بہت مفید ثابت ہوا	جناب مولوی [illegible] صاحب [illegible]
۹۰	تسہیل ازالۃ الغفلت	وعظ ازالۃ الغفلت کی تسہیل فرمائی ہے ۔	
۹۱	تسہیل غض البصر	وعظ غض البصر کی تسہیل فرمائی ہے ۔	
۹۲	افادۃ العوام ترجمہ خطبات الاحکام	چونکہ ہر شخص زبان عربی سے واقف نہیں اسلئے خطبات الاحکام کے مضامین سے منتفع ہونے کیلئے نہایت سلیس اردو زبان میں ترجمہ فرمایا ہے اور درمیان درمیان فوائد بھی درج فرمائے ہیں یہ ترجمہ اپنی اصل کیساتھ طبع ہوا ہے ۔	جناب مولوی [illegible]
۹۳	تسہیل تمہید حیاۃ المسلمین	یہ حیوۃ المسلمین کی تمہید کی تسہیل ہے جو اسی کے ساتھ طبع ہو گیا ہے ۔	
۹۴	عنوان التصوف	یہ مسائل مقصودہ تصوف کی ایک بڑی مقدار کی فہرست ہے جو حضرت والا کے مولفات میں سے مرتب و منتخب کی گئی ہے ضخامت ۱۳۴ صفحے ہیں ۔ حضرت والا کی ایما سے جناب مولوی جلیل احمد صاحب علیگڈھی مد فیضہ نے مرتب فرمایا ہے طبع ہو چکی ہے	

نمبر	نام کتاب	حقیقت اعتناء
۹۵	مرات المواعظ	چند شائقین نے حضرت والا کے مواعظ کے مضامین کی ایک فہرست تیار کی ہے جو طبع ہو کر شایع ہو چکی ہے۔ قیمت ۳ر
۹۶	تالیفات اشرفیہ	حضرت والا کی تالیفات و تصنیفات کی یہ مکمل فہرست ہے جو آپکے پیش نظر ہے۔
۹۷	اشرف الجواب	
۹۸	ترجمۃ التعرف	جناب مولوی محمد شفیع صاحب فیضہ نے عربی سے اُردو میں ترجمہ فرمایا ہے جسکو اپنے رسالہ "المفتی" میں بتدریج شایع کرینگے۔
۹۹	ترجمۃ الاستحباب	؎ ؎ ؎ ؎ ؎ ؎

(فہرست کتب جنکا ترجمہ برھمی زبان میں کیا گیا)

نمبر	نام کتاب	حقیقت اعتناء
۱	بہشتی زیور حصہ سوم	یہ کتاب جناب حاجی محمد یوسف صاحب مرحوم و مغفور و حاجی داؤد ہاشم صاحب دام مجدہم کی سعی سے طبع ہو کر شایع ہوئی ہے اور حاجی محمد یوسف کمپنی نمبر ۲۴ ابراڈ وڑ ڈ اسٹریٹ رنگون سے ملسکتی ہے۔
۲	تحقیق تعلیم انگریزی	؎ ؎ ؎ ؎ ؎ ؎ ؎
۳	حیوۃ المسلمین	؎ ؎ ؎ ؎ ؎ ؎ ؎
۴	تعلیم الدین	؎ ؎ ؎ ؎ ؎ ؎ ؎
۵	بہشتی ثمر	؎ ؎ ؎ ؎ ؎ ؎ ؎

(فہرست کتب جنکا متفرق زبانوں میں ترجمہ ہوا)

نمبر	نام کتاب	حقیقت اعتناء
۱	بہشتی زیور پشتو	جناب غوث محمد صاحب سالدار میجر ای ۔ جی ۔ ڈی پونا رجمنٹ نمبر ، نے بہشتی زیور اُردو کا ترجمہ پشتو میں کیا ہے زیر طبع ہے۔
۲	حیوۃ المسلمین ناگری	جناب مولوی مظہر احمد صاحب برھمی ہاسٹر انگریزی ہائی اسکول بھوپال نے حیوۃ المسلمین کا ہندی میں ترجمہ کیا ہے
۳	حیوۃ المسلمین ناگری	جناب ماسٹر فتح محمد صاحب ہاردی نے حیوۃ المسلمین کو ناگری میں لکھا ہے۔

فہرست کتب جنکا ترجمہ انگریزی زبان میں کیا گیا

نمبر	نام ترجمہ	کیفیت اعتبار	قیمت تخمینی
۱	فلسفۂ اسلام حصۂ اوّل	سلسلہ دعوات عبدیت سے بیس۲۰ مضامین منتخب کر کے (جناب ماسٹر سید قبول احمد صاحب مدفیضہ اسسٹنٹ ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول سیتاپور نے ترجمہ کیا ہے) ۶۳ صفحے کی کتاب ہے محمد اسحٰق صاحب مصنف اسلامی اٹلس محلہ مردہی ٹولہ سیتاپور سے ملسکتی ہے۔	۱۲ر
۲	فلسفۂ اسلام حصۂ دوم	وعظ نفی الحرج کا مکمل ترجمہ ہے (جناب ماسٹر سید قبول احمد صاحب موصوف مدفیضہ نے ترجمہ کیا ہے) ۴۹ صفحے کی کتاب ہے۔ حاجی محمد یوسف کمپنی نمبر ۲۴ اڈورڈ اسٹریٹ رنگون سے مل سکتی ہے۔	۴ر
۳	فلسفۂ اسلام حصہ سوم	یہ وعظ الاتفاق کا مکمل ترجمہ ہے (جناب ماسٹر قبول احمد صاحب مدفیضہ نے ترجمہ کیا ہے) ۵۰ صفحے کی کتاب ہے، حاجی محمد یوسف کمپنی مذکور رنگون ہی سے ملسکتی ہے	۴ر
۴	ثبات الستور لذوات الخدور کا ترجمہ	یہ مکمل ترجمہ بھی جناب ماسٹر صاحب موصوف مد اللہ فیضہ کا کیا ہوا ہے) ۲۳ صفحے کی کتاب ہے اور جناب حاجی محمد یوسف کمپنی نمبر ۲۴ اڈورڈ اسٹریٹ رنگون سے ملسکتی ہے۔	۲ر
۵	حیوٰۃ المسلمین حصۂ اول	یہ حیوٰۃ المسلمین کی تمہید اور پہلی چھ روحوں کا ترجمہ ہے (جناب ماسٹر قبول احمد صاحب موصوف مدفیضہ نے ترجمہ کیا ہے) ۴۲ صفحے کی کتاب ہے اور حاجی محمد یوسف کمپنی نمبر ۲۴ اڈورڈ اسٹریٹ رنگون سے ملسکتی ہے طبع ہو چکی ہے۔	۲ر
۶	تفسیر آیۂ کالذین [illegible]	الحصون الحصینہ فی تسہیل لقاء السکینہ کا انگریزی ترجمہ معہ ضمیمہ مشتمل بر چند خطوط از جانب مخالفان بردہ مع جوابات۔ مترجمہ ماسٹر سید قبول احمد صاحب۔ انوار بک ڈپو لکھنؤ امین آباد سے ملسکتی ہے۔	۲ر
۷	حفظ الایمان مع بسط البنان	حاجی داؤد ہاشم صاحب مدظلہ نے انگریزی میں ترجمہ کرا کر طبع کرایا۔ مذکورۂ بالا پتہ پر یہ بھی ملسکتی ہے۔ یعنی رنگون سے۔	۲ر
۸	کلید مثنوی انگلش	دفتر اول دوم وسوم وششم کا ترجمہ جناب شیخ رکن الدین صاحب منیر سب جج حصار نے کیا ہے۔ غیر مطبوع ہے۔	

فہرست کتب جنکا ترجمہ سندھی زبان میں کیا گیا

نمبر	نام ترجمہ	کیفیت اعتبار	قیمت
۱	جمال القرآن سندھی	یہ فن تجوید کی کتاب ہے (جناب حاجی قاری سید شیر محمد صاحب گیلانی رئیس گھوٹکی نے سندھی میں ترجمہ کیا ہے) مہتمم مدرسہ عربی قاسم العلوم قصبہ گھوٹکی ضلع سکھر سے ملسکتی ہے	۵/
۲	اصلاح الاعمال	یہ جزاء الاعمال کا سندھی ترجمہ ہے (جناب مولوی دین محمد صاحب ادیب فیروز شاہی معلم ہائی اسکول حیدرآباد سندھ نے ترجمہ کیا ہے) غلام عباس داؤد بھائی تاجر کتب جھونا مارکیٹ شہر کراچی سے ملسکتی ہے	۸/
۳	بہشتی کوثر حصہ اوّل	یہ بہشتی زیور حصہ اول کا سندھی ترجمہ ہے (جناب مولوی دین محمد صاحب فیروز شاہی موصوف نے ترجمہ کیاہے) اور یہ مولوی صاحب موصوف ہی سے ملسکتی ہے	۸/
۴	احوال المسلمین سندھی	یہ حیات المسلمین کا سندھی ترجمہ ہے (حافظ عبد الحمید صاحب نے ترجمہ کیا اور یہ اُنھیں کے محمودیہ پریس سکھر سندھ سے ملسکتی ہے	۱۲/
۵	حفظ الایمان سندھی	یہ حفظ الایمان اُردو کا ترجمہ ہے۔ (جناب مولوی سعد اللہ صاحب انصاری مفتی ریاست خیرپور میرس نے ترجمہ کیا ہے) محمودیہ پریس سکھر سے ملسکتی ہے۔	۲/
۶	حقوق الاسلام سندھی	یہ حقوق الاسلام اُردو کا سندھی ترجمہ ہے (جناب مولوی عبد الغفور صاحب طالب علم مدرسہ جامع العلوم سکھر نے ترجمہ کیا ہے) اور حکیم عبد الحق صاحب تاجر کتب مارکیٹ سکھر سے ملسکتی ہے۔	۲/
۷	بہشتی کوثر حصہ ہفتم	یہ بہشتی زیور حصہ ہفتم کا سندھی ترجمہ ہے (جناب حاجی شیر محمد صاحب موصوف رئیس گھوٹکی نے ترجمہ کیا ہے) ابھی طبع نہیں ہوا مسودہ رکھا ہے۔	
۸	ترجمہ اعمال قرآنی	یہ اعمال قرآنی کا سندھی ترجمہ ہے (جناب مولوی محمد حنیف صاحب ٹکارپوری نے ترجمہ کیا ہے۔	
۹	جزاء الاعمال سندھی	مولوی دوست محمد ولد حاجی محمد صاحب ساکن رک ضلع سکھر نے ترجمہ کیا ہے۔	
۱۰	قصد السبیل سندھی	یہ قصد السبیل کا ترجمہ ہے جناب مولوی دوست محمد صاحب ساکن گوٹ قاضی واہٹن رک جنکشن نے ترجمہ کیا ہے ابھی طبع نہیں ہوا۔	
۱۱	حیات المسلمین "	" " " " " " "	

فہرست کتب جنکا ترجمہ بنگلہ زبان میں کیا گیا

نمبر	نام ترجمہ	کیفیت اشتہار	قیمت
۱	بہشتی زیور بنگلہ	جناب مولوی عبدالحکیم صاحب ساکنہ پھولپور پوسٹ گوش گاؤں ضلع میمن سنگھ نے ترجمہ کیا یہ مطبوع ہے۔	۶/
۲	شوق وطن بنگلہ	جناب مولوی عبدالہادی صاحب ضلع میمن سنگھ نے ترجمہ کیا ہے۔	
۳	جزاء الاعمال بنگلہ	جناب مولوی مطیع الرحمن صاحب مدرس انگریزی ضلع نواں گاؤں ملک آسام نے ترجمہ کیا ہے اور مولوی ارشد علی صاحب مدرسہ مانک گنج ضلع ڈھاکہ نے بھی ترجمہ کیا ہے زیر طبع ہے	
۴	اغلاط العوام	جناب مولوی عبدالصمد صاحب، امام مسجد عبدالرحمن پوسٹ صدر فرنگی بازار روڈ چاٹگام نے ترجمہ کیا۔	
۵	تعلیم الدین	جناب مولوی شمس الحق صاحب مدرس مدرسہ اشرف العلوم بڑا کٹرہ شہر ڈھاکہ نے ترجمہ کیا۔ زیر طبع ہے۔	
۶	تفصیل الکلام فی تقبیل الاقدام	مولوی روح الامین صاحب رپن اسٹریٹ حنفی آفیس کلکتہ سے ملسکتی ہے	۲/
۷	صفائی معاملات	جناب مولوی محمد مستقیم علی صاحب پوسٹ بیانی بازار ساکن دیول گرام ضلع سلہٹ نے ترجمہ کیا۔	
۸	حق السماع	″ ″	
۹	روح المسلمین	یہ ترجمہ حیات المسلمین کا ہے مولوی قباد صاحب جہان آبادی نواکھالو نے ترجمہ کیا ہے	
۱۰	بہشتی میوہ	بعض مضامین بہشتی زیور اور بعض حیوۃ المسلمین کے منتخب کرکے جناب مولوی قباد صاحب نواکھالوی نے ترجمہ کیا ہے۔	
۱۱	قصد السبیل بنگلہ	یہ قصد السبیل اردو کا ترجمہ ہے جناب مولوی شمس الحق صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ بہت باڑیہ ضلع پترو نے ترجمہ کیا ہے	
۱۲	فروع الایمان بنگلہ	″ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″	
۱۳	صفائی معاملات بنگلہ	″ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″	
۱۴	اعمال قرآنی	جناب مولوی آفتاب الدین صاحب مہتمم مسلم لائبریری باپور بازار ڈھاکہ نے ترجمہ کیا۔	

نمبر شمار	نام کتاب	کیفیت اعتناء
۱۵	منتخب النفائس	جناب مولوی عبد الرؤف صاحب ساکنہ سری منگل ضلع سلہٹ نے مضامین حضرت والا کی تالیفات سے انتخاب کرکے یہ رسالہ بنایا ہے۔
۱۶	مجالس الصالحین	
۱۷	نشر الطیب،	مولوی مقصود اللہ صاحب مدرسہ امدادیہ موضع نلگا سیہ ڈاکخانہ ادرا بو تیہ بریسال نے ترجمہ کیا ہے۔ جو طبع نہیں ہوا۔
۱۸	قصد السبیل	
۱۹	انتخاب تعلیم الدین	مولوی صاحب موصوف نے تعلیم الدین سے عقائد و شعب الایمان و اشراک و کبائر و کلمات کفریہ کو بنگلہ کرکے جمع کردیا ہے۔
۲۰	جمال القرآن	قاری مولوی حبیب اللہ صاحب میمن سنگھی موضع گونیر ڈاکخانہ سراج گنج ضلع پابنہ نے بنگلہ میں ترجمہ کیا ہے۔

(فہرست کتب جنکا گجراتی زبان میں ترجمہ کیا گیا)

نمبر شمار	نام کتاب	کیفیت اعتناء	
۱	بہشتی زیور	جناب ابراہیم بن محمد بوریا صاحب راندیر ضلع سورت نے ترجمہ کرایا ہے	۶/
۲	بہشتی گوہر		۸/
۳	قصد السبیل	جناب ہاشم ابن یوسف بھروچہ راندیر ضلع سورت نے ترجمہ کرایا ہے۔ مطبوع ہے	۲/
۴	حیات المسلمین	جناب محمود قاسم صاحب راندیر	۱۲/
۵	تعلیم الطالب	حاجی محمد یوسف صاحب تاجر رنگون نے	
۶	تسہیل المواعظ جلد اول	جناب محمد عارف صاحب داخلی رندیر ضلع سورت نے ترجمہ کیا ہے۔	
۷	حقوق الاسلام	جناب منشی محمود قاسم صاحب ترکیسر ضلع سورت نے ترجمہ کیا ہے	
۸	حیات المسلمین گجراتی	جناب سیٹھ داؤد ہاشم صاحب کی سعی سے جناب مولوی احمد اشرف صاحب راندیری نے اسکا ترجمہ گجراتی میں کیا ہے۔ برائے ایصال ثواب مفت تقسیم کی گئی۔	
۹	تبلیغ دین		
۱۰	ذکر الرسول	مجلس خدام المسلمین ترکیسر ضلع سورت نے گجراتی میں ترجمہ کیا اور شایع کیا ہے	

نمبر		کیفیت اعتناء
۱۱	رفع الموانع	مجلس خدام المسلمین ترکیسر ضلع سورت نے گجراتی میں ترجمہ کراکر شایع کیا ہے
۱۲	حقوق الاسلام	
۱۳	اصلاح الرسوم	جناب محمود اسمٰعیل جی ٹپیل نے گجراتی زبان میں ترجمہ کرایا ہے۔
۱۴	تعلیم الدین	

(فہرست خلفاء اشرفیہ)

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین شیخ المشائخ حضرت حکیم الامت جناب مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی مد اللہ فیضہم الجلی والخفی نے جو طریقہ بیعت و تلقین کا اختیار فرمایا ہے وہ سنت نبویہ کے بالکل موافق اور طریق سلف صالحین کے بالکل مطابق ہے اگرچہ زمانۂ حال کے رواج کے خلاف ہے وہ یہ کہ جب کسی طالب نے بیعت کی درخواست کی تو سب سے پہلے اُسکے عقائد و اعمال و اخلاق کی اصلاح کی طرف توجہ مبذول فرماتے ہیں اور چند روز تعلیم و تربیت فرماکر اگر مناسبت و استعداد دیکھی اور دل نے قبول بھی کیا تو داخل سلسلہ فرما لیتے ہیں ورنہ بیعت سے صاف عذر فرما دیتے ہیں۔ باوجود اس محاسبہ و مجاہدہ کے حضرت والا کے مریدین کی تعداد کافی ہے۔ لیکن انکی تعداد کے ضبط کا نہ کوئی انتظام ہے نہ خیال نہ اس طریق میں اسکی ضرورت۔ البتہ حسب عادت اہل طریق بغرض نفع رسانی خلق جن حضرات کے اندر صلاحیت و استعداد ملاحظہ فرماتے ہیں انکو بیعت و تلقین یا محض تلقین کی اجازت مرحمت فرماتے ہیں اور انکے اسماء کو بذریعہ رسالہ ''النور'' مشتہر فرما دیتے ہیں تاکہ کسی مدعی کو ادعا کا موقع یا کسی مستحق کو اخفاء کی گنجایش نہ رہے چونکہ ان حضرات کے برکات و فیوض تالیفات کے برکات و فیوض سے کم نہیں ہیں اسلئے انکا تعارف کرا دینا مناسب معلوم ہوتا ہے تاکہ جو صاحب چاہیں انکی صحبت سے فیض حاصل کریں۔

(اسماء مجازین بیعت)

۱۔ جناب مولوی محمد عیسیٰ صاحب مدفیضہ محلہ محتشم گنج ۲۹۰ الہ آباد
۲۔ جناب مولوی عبد العلیم صاحب مدفیضہ بنڈیرہ ڈاکخانہ بڑا شام بازار ضلع بردوان
۳۔ جناب مولوی عبد الغنی صاحب مدفیضہ مدرسہ روضۃ العلوم پھولپور ضلع اعظم گڈھ
۴۔ جناب حاجی شیر محمد صاحب گیلانی مدفیضہ گھوٹکی ضلع سکھر سندھ
۵۔ جناب مولوی حکیم محمد مصطفےٰ صاحب بجنوری مدظلہ محلہ کرم علی میرٹھ
۶۔ جناب مولوی افضل علی صاحب مدفیضہ تھلوڑہ ضلع بارہ بنکی (اودھ)
۷۔ جناب مولوی عبد المجید صاحب بچھرایونی مدفیضہ نئی بستی پاراڑی ضلع گڑگاؤں
۸۔ جناب خواجہ عزیز الحسن صاحب غوری مدفیضہ انسپکٹر اسکول الہ آباد
۹۔ جناب مولوی ظفر احمد صاحب مدفیضہ تھانہ بھون خانقاہ امدادیہ ضلع مظفر نگر
۱۰۔ جناب مولوی حبیب اللہ صاحب مدفیضہ مئو ضلع اعظم گڈھ
۱۱۔ جناب مولوی محمد اسحٰق صاحب بردوانی مدفیضہ کارکن باڑی ڈھاکہ
۱۲۔ جناب مولوی احمد بخش صاحب مدرس اول خیرپور ٹامیوالی ریاست بھاولپور
۱۳۔ جناب حاجی شمشاد علی صاحب مدفیضہ کلانور محلہ علیخان ضلع روہتک
۱۴۔ جناب داروغہ محمد عبد اللہ خاں صاحب مدفیضہ بیرون امامی دروازہ بھوپال،
۱۵۔ جناب شاہ فخر الدین صاحب مدفیضہ گھوٹکی ضلع سکھر (سندھ)
۱۶۔ جناب مولوی صغیر محمد صاحب مدفیضہ مدرسہ عزیزیہ مغل ٹولی شہر کرلہ بنگال

۱۷۔ جناب مولوی عبد الحمید صاحب مدفیضہ مقام ہرنڑ ڈاکخانہ عیدک ضلع ڈور۔
۱۸۔ جناب مولوی ظہر علی صاحب مدفیضہ موضع گھوگھا دیا ڈاکخانہ پانی بازار سلہٹ
۱۹۔ جناب مولوی عبد الوہاب صاحب مدفیضہ روح اللہ پور ڈاکخانہ ہاٹ ہزاری
۲۰۔ جناب مولوی ابو البرکات صاحب مدفیضہ مسجد محلہ نالہ ضلع سلطانپور۔
۲۱۔ جناب مولوی نذیر احمد صاحب فیضہ مقام نیسنگ ضلع کرنال
۲۲۔ جناب مولوی فصیح الدین صاحب مدظلہ سبزی منڈی الہ آباد۔
۲۳۔ جناب مولوی عبد السلام صاحب مدفیضہ زیارت کاکا صاحب تحصیل نوشہرہ پشاور
۲۴۔ جناب مولوی محمد موسیٰ صاحب فیضہ مقام سخی سرور ضلع ڈیرہ غازیخان

مہاجر مدینہ منورہ باب النساء

۲۵۔ جناب مولوی حسن الدین صاحب مقام لال پیٹ تعلقہ سدسرم ضلع پچیم مدراس
۲۶۔ جناب مولوی محمد سعید صاحب مدفیضہ مقام کیرنور تعلقہ بلنی ضلع مدھرا " "
۲۷۔ جناب مولوی نذیر احمد صاحب مدفیضہ متوطن کیرانہ ضلع مظفر نگر
۲۸۔ جناب مولوی معصوم اللہ صاحب مدظلہ مدرسہ اشرفیہ کچواڈا ڈاکخانہ بتیاگی بریسال
۲۹۔ جناب مولوی صفی اللہ خان صاحب مدظلہ فتحپور تال نرجا ڈاکخانہ بھپور۔ اعظم گڈھ
۳۰۔ جناب مولوی محمد حسن صاحب مدفیضہ مدرس مدرسہ نعمانیہ مسجد خیر الدین امرتسر
۳۱۔ جناب مولوی سراج احمد صاحب مدفیضہ امروہہ ضلع مراد آباد۔
۳۲۔ جناب مولوی ممتاز احمد صاحب مدظلہ موضع سونڈھیا ڈاکخانہ بارہ جٹی ضلع گیا
۳۳۔ جناب حاجی امداد خان صاحب مدفیضہ۔ محلہ مولوی گنج۔ لکھنؤ
۳۴۔ جناب مولوی عبد الجبار صاحب مدفیضہ موضع ڈربی ڈاکخانہ سوجان حصار
۳۵۔ جناب مولوی ولی احمد صاحب مدفیضہ مدرس مدرسہ قادریہ حسینیہ ضلع مراد آباد۔
۳۶۔ جناب مولوی خیر محمد صاحب مدفیضہ ناظم مدرسہ فیض عام جالندھر
۳۷۔ جناب مولوی غلام صدیق صاحب مدفیضہ۔ حاجی پور ضلع ڈیرہ غازیخاں
۳۸۔ جناب مولوی عبد الرحمن صاحب مدفیضہ کاملپوری مدرس اول مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور
۳۹۔ جناب مولوی قاری محمد طیب صاحب مدفیضہ مہتمم دار العلوم دیوبند ضلع سہارنپور
۴۰۔ جناب مولوی محمد شفیع صاحب مدفیضہ مدرس دار العلوم دیوبند سہارنپور

۴۱۔ جناب مولوی محمد نبیہ صاحب مدفیضہ ٹانڈہ باولی ضلع مراد آباد۔
۴۲۔ جناب مولوی محمد صابر صاحب مدفیضہ۔ مناف گھیر قصبہ امروہہ۔ ضلع مراد آباد
۴۳۔ جناب منشی احمد علی خان صاحب مدفیضہ قلعہ نوابان سہارنپور۔
۴۴۔ جناب حکیم کرم حسین صاحب مدفیضہ سیتاپور کہنہ (اودھ)
۴۵۔ جناب مولوی عبد الرحمن صاحب مدفیضہ مئو ایمہ ضلع الہ آباد۔
۴۶۔ جناب محمد عثمان خان صاحب مدفیضہ تاجر کتب زیر جامع مسجد دہلی۔
۴۷۔ جناب ماسٹر قبول احمد صاحب مدفیضہ اسسٹنٹ ماسٹر ہائی اسکول سیتاپور
۴۸۔ جناب حافظ جلیل احمد صاحب مدفیضہ پسر اے حکیم۔ علیگڈھ۔
۴۹۔ جناب مولوی سید اسحٰق علی صاحب مدفیضہ کانپوری نیا کٹرہ الہ آباد
۵۰۔ جناب شہاب الدین صاحب خیاط مدفیضہ ڈون اسکوتھ اینڈ لارڈ کناٹ پلیس دہلی
۵۱۔ جناب مولوی مسیح اللہ صاحب مدفیضہ مقام برلا۔ ضلع علیگڈھ۔
۵۲۔ جناب مولوی مرتضیٰ حسن صاحب مدفیضہ چاندپور ضلع بجنور۔
۵۳۔ جناب حکیم عبد الخالق صاحب ٹانڈہ ڈاکخانہ اڑمڑ ضلع ہوشیارپور
۵۴۔ جناب ماسٹر تامن علی صاحب مدفیضہ مسلم آیلوی اسسٹنٹ ماسٹر کانپور
۵۵۔ جناب حافظ عنایت علی صاحب مدفیضہ امام مسجد باجڑان۔ لدھیانہ
۵۶۔ جناب مولوی ولی محمد صاحب مدفیضہ۔ گورداسپوری مدرس مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور۔
۵۷۔ جناب مولوی نور بخش صاحب مدفیضہ۔ مدرسہ صوفیہ پوسٹ بھیرا رہاٹ ضلع چاٹگام
۵۸۔ جناب مولوی عبد الودود صاحب مدفیضہ آخوندزادہ دبیان پوسٹ کالو خان پشاور
۵۹۔ جناب مولوی اسعد اللہ صاحب رامپوری مدفیضہ مدرس مظاہر علوم سہارنپور۔
۶۰۔ جناب شیخ عزیز الرحمن صاحب زمیندار قصبہ پنجولی ضلع میرٹھ
۶۱۔ جناب مولوی حکیم الٰہی بخش صاحب مدفیضہ شکارپور ضلع سکھر (سندھ)
۶۲۔ جناب ماسٹر محمد شریف صاحب مدفیضہ مڈل اسکول میانی افغاناں۔ ہوشیارپور
۶۳۔ جناب ماسٹر شیر محمد صاحب مدفیضہ " " "
۶۴۔ جناب حافظ ولی محمد صاحب مدفیضہ محلہ کاغذیان قنوج ضلع فرخ آباد
۶۵۔ جناب مولوی کفایت اللہ صاحب مدفیضہ مدرس مدرسہ سعیدیہ ہندیہ شاہجہانپور

۶۶۔ جناب مولوی سید حامد حسن صاحب مدفیضہ امروہہ دربار کلاں ضلع مراد آباد
۶۷۔ جناب حکیم فضل اللہ صاحب مدفیضہ شکارپور سندھ
۶۸۔ جناب حاجی بابو عبدالعزیز صاحب مدفیضہ کلرک انجن شیڈ سہارن پور
۶۹۔ جناب مولوی رسول خاں صاحب مدفیضہ مدرس اورینٹل کالج لاہور
۷۰۔ جناب مولوی محمد اللہ صاحب نواکھالی مدفیضہ۔ مدرس اشرف العلوم بڑا کٹرہ ڈھاکہ
۷۱۔ جناب مولوی حکیم عبدالحق خاں صاحب کوٹ تحصیل کھاگا ضلع فتحپور
۷۲۔ جناب حکیم خلیل احمد صاحب مدفیضہ محلہ کھالہ پار سہارن پور۔
۷۳۔ جناب مولوی محمود الغنی صاحب مدفیضہ سہارنپوری۔ ترپ بازار شفا خانہ رحمانی حیدر آباد دکن،
۷۴۔ جناب منشی عبدالحی صاحب سابق وکیل حال ہومیوپیتھک ڈاکٹر جونپور

مجازین صحبت

۱۔ جناب سعید احمد خاں صاحب مدفیضہ ساکن برہرہ ڈاکخانہ بلرام ضلع ایٹہ۔
۲۔ جناب حافظ علی نظر بیگ صاحب مدفیضہ محلہ مغلپورہ کہنہ۔ مراد آباد
۳۔ جناب مولوی شیخ محمد حسن صاحب مدفیضہ انوار بکڈپو امین آباد لکھنؤ
۴۔ جناب مولوی عبدالرحمن صاحب مدظلہ وکیل گلاب باغ پٹنہ
۵۔ جناب مولوی محمود الحق صاحب مدظلہ وکیل حقی منزل ہردوئی
۶۔ جناب حافظ عبدالولی صاحب مدفیضہ (نائب ناظم ریاست کپورتھلہ) بہرائچ
۷۔ جناب شیخ محمد عبدالکریم صاحب مدفیضہ سشن جج۔ سکھر (سندھ)
۸۔ جناب منشی محمد جلیل صاحب مدظلہ منصف۔ رسڑا ضلع بلیا۔
۹۔ جناب مولوی نوار الحسن صاحب مدفیضہ اعزازی مجسٹریٹ قصبہ کاکوری لکھنؤ
۱۰۔ جناب منشی علی شاکر صاحب مدظلہ قانونگو قصبہ گولا ضلع کھیری،
۱۱۔ جناب مولوی محمد نجم احسن صاحب مدفیضہ وکیل پرتاب گڈھ
۱۲۔ جناب مولوی حاجی منفعت علی صاحب مدفیضہ۔ وکیل سہارن پور
۱۳۔ جناب مولوی عبدالحکیم صاحب مدظلہ پروفیسر کالج میمن سنگھ بنگال
۱۴۔ جناب منشی علی سجاد صاحب مدفیضہ ڈپٹی کلکٹر جون پور
۱۵۔ جناب ماسٹر حافظ مظہر احمد صاحب مدظلہ تھانوی محلہ فتح گڈھ بھوپال
۱۶۔ جناب حافظ محمد طٰہٰ صاحب مدفیضہ۔ کورٹ انسپکٹر گورکھپور
۱۷۔ جناب خواجہ محمد صادق صاحب مدفیضہ شال مرچنٹ کٹڑہ مہان سنگھ امرتسر
۱۸۔ جناب منشی محمد عبدالصبور صاحب مدفیضہ حصہ اول دفتر نہر سارہ شاہجہانپور
۱۹۔ جناب حافظ سید زاہد حسین صاحب مدفیضہ امروہی۔ الیاس بلڈنگ کوہ رانی کھیت
۲۰۔ جناب مولوی بخشش احمد صاحب مدفیضہ۔ مدرسہ سعیدیہ قاضی پور۔ گورکھپور۔
۲۱۔ جناب حافظ لقاء اللہ صاحب مدفیضہ۔ پانی پتی حال مقیم حیدرآباد دکن
۲۲۔ جناب مولوی ظہور الحسن صاحب کسولوی مدفیضہ مدرس مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور
۲۳۔ جناب مولوی محمد طاہر صاحب مدظلہ قاسمی ابن مولانا حافظ محمد احمد صاحب مرحوم دیوبند سہارنپور
۲۴۔ جناب مولوی اشفاق الرحمن صاحب کاندھلوی مدفیضہ مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی
۲۵۔ جناب مولوی سلطان محمود صاحب مدفیضہ۔ مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی۔
۲۶۔ جناب حافظ محمد اسمٰعیل جیون بخش صاحب حویلی حسام الدین حیدر بلیماران دہلی۔
۲۷۔ جناب منشی محمد یعقوب صاحب کلانوری انگلش کلرک سررشتہ تعلیم روہتک
۲۸۔ جناب مولوی عبدالصمد صاحب بنارسی مدفیضہ مدرس مدرسہ ارشاد العلوم کرنیل گنج کانپور
۲۹۔ جناب مولوی ابوالفداء نور محمد صاحب مدظلہ مدرس مدرسہ دینیات حیدر آباد دکن۔
۳۰۔ جناب سیٹھ حاجی داؤد ہاشم صاحب مدفیضہ ۳۴۔ پارک لین رنگون
۳۱۔ جناب مولوی حمید حسن صاحب دیوبندی مدرس مفتاح العلوم جلال آباد ضلع مظفرنگر
۳۲۔ جناب مولوی حکیم راضی الحسن صاحب مدفیضہ قصبہ باغپت ضلع میرٹھ
۳۳۔ جناب حکیم محمد سعید صاحب گنگوہی محلہ کھڑک مکان حکیم اجمیری بمبئی
۳۴۔ جناب منشی عبدالحمید صاحب مدظلہ پنشنر تحصیلدار مقبول گنج لکھنؤ
۳۵۔ جناب عبدالغفور صاحب مدظلہ ٹھیکیدار۔ ہائی روڈ۔ جودھپور ریاست
۳۶۔ جناب حکیم فیاض علی صاحب مدفیضہ مقیم نصر اللہ گنج ریاست بھوپال
۳۷۔ جناب قاضی محمد مصطفیٰ صاحب مدظلہ پنشنر ڈپٹی کلکٹر بھدوئی بنارس

تالیفاتِ اشرفیہ ملنے کے پتے

حضرات شائقین کتب کیخدمت میں خیر خواہانہ التماس ہو کہ حضرت اقدس حکیم الامۃ مجدد الملۃ جناب مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی مد اللہ ظلہم العالی نے جسقدر کتابیں تالیف و تصنیف فرمائی ہیں سب کی سب لوجہ اللہ امت محمدیہ کیلئے بخشدی ہیں۔ آجتک حضرت والا نے نہ کسی کتاب کی رجسٹری کرائی، نہ اپنا حق تصنیف مقرر فرمایا، نہ کسی سے ایک نسخہ لینے کی شرط لگائی نہ کبھی انکی تجارت فرمائی بلکہ ہر شخص کو عام اجازت مرحمت فرمادی کہ جسکا جی چاہے طبع کرے اور جو چاہے فروخت کرے لہذا حضرت والا کیخدمت اقدس میں کتابونکی فرمایش بھیجنا بالکل غیر مناسب ہے، آپکی کتابوں کو تاجروں سے طلب کرنا چاہیئے، یوں تو عام طور پر بعض کتابیں ہر شہر کے تاجران کتب سے ملسکتی ہیں مگر جن حضرات نے انکے طبع کرانے اور فروخت کرنے کا خاص اہتمام کر رکھا ہے اور جہاں جہاں سے یہ کتابیں ملسکتی ہیں اُنکے پتے حسب ذیل ہیں ان میں سے کسی ایک جگہ سے طلب فرمائیں۔

۱۔ جناب مولوی شبیر علی صاحب، اشرف المطابع۔ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر،

۲۔ جناب مولوی محمد طاہر صاحب ناظم کتب خانہ قاسمیہ دیوبند،

۳۔ جناب مولوی محمد شفیع صاحب ناظم دار الاشاعت دیوبند،

۴۔ جناب مولوی زکریا صاحب، کتب خانہ یحیوی۔ سہارنپور،

۵۔ جناب مولوی ظہور الحسن صاحب، کتب خانہ امداد الغربا، سہارنپور،

۶۔ جناب محمد عثمان خانصاحب کتبخانہ اشرفیہ متصل جامع مسجد دہلی،

۷۔ جناب منیجر صاحب رشیدیہ بک ڈپو متصل جامع مسجد دہلی،

۸۔ جناب مولوی محمد حسن صاحب انوار بک ڈپو ۱۳۷ امین آباد لکھنؤ،

۹۔ جناب منیجر صاحب کتب خانہ اشرف التوانح رائے بریلی،

۱۰۔ جناب منیجر صاحب مطبع قیومی۔ محلہ پٹکاپور۔ کانپور،

نوٹ۔ اگر کوئی کتاب مطبوعہ کمیاب یا نایاب ہونیکی وجہ سے مذکورہ بالا مقامات پر دستیاب نہو سکے تو کتب خانہ مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون یا کتبخانہ مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور میں مطالعہ یا نقل کرنے کیلئے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور ملجائیگی۔ اور اگر کسی غیر مطبوعہ نسخہ کا مسودہ مطلوب ہو تو وہ صرف مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون ہی میں ملسکیگا جو صاحب چاہیں وہاں جاکر مطالعہ فرمالیں یا نقل کرلیں یا نقل کی اُجرت بھیجکر نقل منگالیں

تمت